بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ اللہ لیس غیرک فی الوجود   حق اللہ حق   ہل تری الدیار فی دیر الشہود

دار المطالعہ
کتاب نمبر 210
1102

نغمۂ توحید

بدرگاہ

ربِّ محمد حمید

حمد باری تعالیٰ

مرتبہ

صوفی محمد عبد الغفار ظفر صابری رضوی

مکتبہ رضویہ III - اچنت گڑھ انجن شیڈ لاہور

Marfat.com

نام کتاب ــــــــــ نغمۂ توحید

موضوع ــــــــــ حمد و مناجات

مرتبہ ــــــــــ محمد عبدالغفار ظفر صابری

تعداد ــــــــــ ایک ہزار

طباعت ــــــــــ آفسیٹ

مطبع ــــــــــ اشرفی آفسیٹ پریس
فیصل آباد

تاریخ طباعت ــــــــــ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ

قیمت ــــــــــ ۱۸ روپے

مکتبہ حبیب ۵۶/۴ علامہ اقبال کالونی سمندری روڈ فیصل آباد

مکتبہ اشرفیہ: مدینہ مارکیٹ، مریدکے (شیخوپورہ)

مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

حق اللہ حق

بنام

بنام اُو کہ اُو نامے ندارد
بہر نامے کہ خوانی سر بر آرد

Marfat.com

اللہ جل شانہٗ

ھدیہ

عارف باللہ قطبِ وقت قلندرِ زماں"
شہسوارِ میدانِ حقیقت "حضرت ڈاکٹر
حکیم صوفی حبیب الرحمن صاحب برق
قادری چشتی سہروردی نقشبندی، اویسی
صابری نظامی قدوسی، قدس سرہ العزیز
لدھیانوی" کی بارگاہ میں والدین کریمین
کی وساطت سے ہدیۂ عقیدت پیش
کرتا ہوں!

ظفر صابری

Marfat.com

اللہ
حق حق حق

بفیضان

امام المتکلمین، زینتِ بزمِ عارفین، رونقِ
محفلِ سالکین۔ رہبرِ راہِ یقین، نورِ دیدہ
سراج الحق والدین، پاسبانِ دینِ مصطفےٰ
نائبِ غوث الوریٰ۔ حاملِ باغِ رضا

محدثِ اعظم پاکستان
حضرت علامہ مولانا ابوالفضل

محمد سردار احمد صاحب قادری

چشتی، سہروردی، نقشبندی
صابری، سراجی، رضوی قدس سرہ العزیز
بانی
دارالعلوم جامعہ رضویہ مظہر اسلام فیصل آباد

ظفر صابری

Marfat.com

حق اللہ ہو

تشکّر

برادرِ عزیز مولانا محمد عبدالحکیم صاحب شرف قادری

مولانا محمد منشا صاحب تابش قصوری

ہیڈ ماسٹر عبدالستار صاحب شاد گٹ والا

اور شاعرِ اہلسنت جناب صائم چشتی صاحب

کا ممنون ہوں

جنہوں نے :۔

نغمۂ توحید

کی ترتیب و تدوین

میں میرے ساتھ تعاون فرمایا

دعا ہے کہ

ربِّ محمد بجاہ محمد جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

انہیں دارین میں اپنی رحمتوں اور برکتوں سے مالا مال فرمائے

آمین ثم آمین

ببرکتہ جمیع الاولیاء والکاملین۔

بندۂ الٰہی

صابر

Marfat.com

حق اللہ

عرضِ مؤلّف

بلا عرض و غرض

خود تمھیں شوریدگی رستہ دکھاتی جائے گی
تم وہاں تک آتو جاؤ ہم جہاں تک آگئے

سگِ گدائے متکبّر

Marfat.com

اللہ جل جلالہ حق سبحانہ تعالیٰ

تقریظ

استاذ العلماء فخر المدرسین شارح بخاری حضرت علامہ مولانا غلام رسول صاحب

شیخ الحدیث جامعہ رضویہ مظہر اسلام فیصل آباد، صدر جماعت اہل سنت پنجاب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم و علیٰ آلہ و صحبہ اجمعین!

اما بعد!

میں نے منظومہ نعت توحید حمد باری تعالیٰ، مناجات اور نعت رسالت کا مختلف مقامات سے مطالعہ کیا۔ علامہ ظفر القادری والصابری نے جانفشانی سے مقتدر اعاظم شعراء کے کلام جمع کر کے عظیم خدمت انجام دی ہے، ممکن ہے کہ اس کے ورد سے دنیا و آخرت میں ہر مشکل آسان ہو جائے اشعار کی جاذبیت غیر مشکوک ہونے کے ساتھ ساتھ مفرح الارواح ہے اور ان میں روح کی غذائیت بھرپور ہے۔ مستدعی ہوں کہ مولا کریم سید الانبیاء، امام المرسلین کے صدقہ سے اسے قبول فرمائے اور ذریعۂ نجات بنائے۔ آمین!

العبد غلام رسول غفرلہ
خادم الحدیث جامعہ رضویہ
فیصل آباد

Marfat.com

اللہ
حق حق حق

جناب سید مسرور الحسن صاحب مسرور بدایونی

مسلمان کے ایمان کی نشانی خدا اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پورا پورا یقین ہے یقین ہی وہ نعمت ہے جو عزم کو مستحکم بناتا ہے جب خدا اور اس کے رسول پر یقین مستحکم ہو تو مسلمان مسلمان کہلانے کا مستحق ہوتا ہے۔

اب اس یقین کو پرکھنے کی ہمارے پاس کونسی کسوٹی ہے جس سے ہم اندازہ لگائیں کہ فلاں شخص کا ایمان مستحکم اور عزم پختہ ہے اس کیلئے ہمیں الفاظ کا سہارا لینا پڑتا ہے یہ دیکھنا پڑتا ہے کہ مسلمان جس کے لبوں سے الفاظ نکل رہے ہیں یہ اُس کے ایمان کے کہاں تک ساتھی ہیں الفاظ ادا کرنے کیلئے دو ہی ذریعے ہیں۔ ایک نظم اور ایک نثر جو تقریر کی صورت میں بھی ہوسکتی ہے نثر کی بہ نسبت نظم کا اظہار زیادہ موثر ہوتا ہے کیونکہ اس میں صرف دو مصرعوں میں ایک پوری تقریر ایک پوری کتاب ایک پورا مضمون پیش کر دیا جاتا ہے، لہٰذا اکابرین اہل سنت وجماعت نے دونوں طریقے انجام دیئے، جن کو تقریر و تحریر آتی تھی اس نے تقریر و تحریر سے یقین کو مستحکم خود بنایا اور دوسروں کو اس کی تلقین کی ان میں بہت سے اکابرین ایسے بھی ہیں جنہوں نے اپنے جذبات کو پیش کرنے کیلئے نظم کا راستہ اختیار کیا اور ایسے ایسے مضامین اپنے اشعار میں پیش کئے جو وحدانیت اور رسالت کے کافی وسیع و عریض مضمون کو دو چار اشعار میں پیش کر دیا۔ بلکہ بعض نے تو صرف دو مصرعوں میں ہی ایسی بات قاری تک پہونچا دی، کہ پڑھنے والا حیران ہو گیا، کہ اگر اس شعر پر غور کیا جائے تو پوری ایک کتاب بن سکتی ہے،

میں یہ نہیں کہتا کہ نثر اور تقریر میں کوئی وزن نہیں ہوتا وہ بھی اپنی جگہ پر بڑی فائدہ مند اور جذبات کو عوام تک پہونچانے میں پورا پورا حق ادا کرتی ہیں۔

نثر یا تقریر لوگوں کی زبان زد نہیں ہوسکتے کیونکہ وہ ایک طویل مضمون اپنی آغوش میں سمیٹے ہوتی ہیں۔ اس کے برعکس نظم کے اشعار بہت جلد لوگوں کو حفظ ہو جاتے ہیں اور لوگ پھر ان اشعار سے

حمد یہ نعتیہ شکل میں حضور رب العالمین یا رحمۃ العالمینؐ اپنی گزارش آنکھیں بند کر کے نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔

حمد نعت مناجات نظم کی ایسی صنف ہے کہ اس میں براہ راست خدا یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے واسطہ ہوتا ہے۔ اس لیے اس کے لکھنے میں بھی بڑی احتیاط کرنی پڑتی ہے اور اس طرح حمد و نعت کو ہر شخص نہیں اپنا سکتا، اس لیے کہ ان کو لکھتے وقت بہت سی باتوں کا خیال رکھنا پڑتا ہے مثلاً اگر حمد لکھی جارہی ہے تو خداوند قدوس کی بڑائی اسکی وحدانیت کا پورا پورا خیال رکھنا پڑے گا، یا مثلاً نعت لکھنے کیلئے قلم اٹھایا گیا تو اب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعریف اس حد تک کہ حضور خداوند قدوس کے پیارے محبوب ہیں، اس کے نیک بندے ہیں اور ان کا حکم ہم لوگوں کی فلاح وبہبود کیلئے ہے، کہ اگر ہم اس کو مانیں گے تو نیکی کی طرف جائیں گے اور اگر نہیں مانیں گے تو برائی کیطرف ہمارا رخ ہوگا، لہٰذا نعت لکھتے وقت اس بات کو لازمی مدنظر رکھنا پڑتا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی قدر دنیا کی دوسری تمام ہستیوں سے افضل ہے لیکن خدائے پاک سے افضل نہیں۔

اس کے بعد مناجات آجاتی ہے جو اکثر اپنے دلوں کا حال اپنے لئے فلاح وبہبود اور نیکی مانگی جاتی ہے جو پیش تو خدا کے سامنے کی جاتی ہے مگر اس میں وسیلہ انبیاء علیہم السلام پیغمبران عظام اولیائے کرام بزرگانِ دین کا ہوتا ہے لہٰذا اس میں یہ ملحوظ رکھنا پڑتا ہے کہ مناجات لکھنے والا اپنی حد سے تو تجاوز نہیں کر رہا ہے۔

مناجات لکھتے وقت ہمیں حاجت، وسیلہ سب سے پہلے اپنے سامنے رکھنا پڑتا ہے، مثلاً حضرت مخدوم علاؤالدین صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ کی ایک فارسی مناجات کا مطلع ہے۔

خدایا بجز تو الٰہے ندارم   بجز ذات پاکت پناہے ندارم

اسی صورت سے چشتیہ، سہروردیہ، قادریہ، نظامیہ، علیٰ ھذا القیاس یہ تمام سلسلے اور بھی ہیں جن کا ایک شجرہ ہوتا ہے جس میں بزرگانِ دین کے واسطے سے اپنے اور دنیا کے

Marfat.com

لئے اچھائی مانگی جاتی ہے۔

اس قسم کی کچھ مناجاتیں کچھ شجرہ مبارکہ مولانا عبدالغفار ظفرؔ صابری صاحب جاروب کش دربارِ محدّث اعظم پاکستان مولائی آقائی سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ نے اوراق پارینہ سے حاصل کرکے ایک جگہ جمع کئے ہیں اور اس کتاب کا نام انہوں نے نغمہ توحید رکھا ہے اس میں کچھ حمد و مناجات اور کچھ شجرہ مبارکہ ہیں۔

مولانا مذکور کی یہ بہت بڑی ہمت ہے کہ انہوں نے مختلف شعرائے کرام کے ان مبارک اور اثر پیدا کرنیوالے شجرہ مبارکہ اور حمد باری تعالیٰ کو ایک جگہ جمع کر دیا ہے۔

اس پرآشوب دور میں جبکہ ہر چیز پر مہنگائی کے بادل منڈلا رہے ہیں۔ ایک کتاب کا چھاپنا بڑی اہم ذمہ داری ہے مگر مولانا ظفرؔ کی ہمت ہے کہ وہ برابر بڑھے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس میں استقامت عطا فرمائے۔ آمین!

یہ ایک نیک قدم ہے جو مولانا نے اپنے مستحکم یقین کے ساتھ آگے بڑھایا ہے۔ اب مجھ جیسے بے بضاعت انسان سے اس پر کچھ لکھنے کی فرمائش کی ہے ان مناجاتوں شجروں اور نعتوں پر جو بڑے بڑے اساتذہ کی ہیں الکہنہ مشقی کے ساتھ ساتھ وہ تمام حضرات دردِ دل اور عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں سرشار تھے، وہ جس وقت اس طرف قلم اٹھاتے تو ان کے ذہن میں مضامین غیب سے آتے تھے۔ اب ان غیب سے آئے ہوئے مضامین پر مسرور بدایونی جیسی کم علم کمزور ہستی کیا تحریر کرے سوائے اس کے کہ ان بزرگوں کو خراجِ عقیدت ان الفاظ میں پیش کرے کہ اللہ رب العزت ان تمام بزرگوں کو جنہوں نے تیرے اور تیرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تیرے اولیائے کرام اور تیرے نیک بندوں کے وسیلے سے جو کچھ مانگا ہے عنایت فرمائے آمین ثم آمین! حضرت صوفی عبدالغفار صاحب ظفرؔ کو چونکہ خود بھی شاعری سے بے تحاشہ اُنس ہے۔ انہوں نے خود بھی شجرہ مبارکہ تحریر فرمایا ہے۔

صوفی صاحب کی شاعری دینی ہے اور تصوّف سے بھری ہوتی ہے۔ میں نے

ان کے اکثر اشعار سُنے ہیں، ان کا کلام سننے کے بعد دل میں ایک سرور ایک رُوحانیت پیدا ہوتی ہے اکثر اتنا سوز و گداز ہوتا ہے کہ رِقت طاری ہو جاتی ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہم واقعی احکم الحاکمین کے حضور کھڑے ہیں اور اپنے بزرگوں کے توسّل سے اسے اپنی التجا سُنا رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ انکے اس شوق کو دِن دونا رات چوگنا کرے، اور وہ اس سے بڑھکر دینی خدمت انجام دیں، وہ اپنے وہ اپنے شجرے میں اپنے مُرشد کا اس طرح واسطہ دیتے ہیں۔

نُورِ عرفاں یا خُدا اپنے کرم سے کر عطا
پیر کامل برق محبوبِ خدا کے واسطے

آخر میں مَیں صوفی صاحب کا بیحد ممنون ہوں کہ انہوں نے مجھے ایک نیک کام میں اپنے ساتھ شامل کیا ورنہ ، من سے آنم کہ من سے دانم

مسرور بہر ابوالنور
۱۵-۱۱-۷۱

حق اللہ ہو

حرفِ آگہی

جناب عبدالستار صاحب ایم اے ہیڈ ماسٹر ہائر سیکنڈری سکول اسلام نگر فیصل آباد۔ چک نمبر ۹۹ ج ب گٹ والا

برسوں پہلے کی بات ہے کہ میں ایک دیہاتی سکول میں پڑھتا تھا ان دنوں علامہ اقبال کا بہت شہرہ تھا۔ "بانگِ درا" میرے ہاتھ لگی تو میں نے بصد اشتیاق چند اشعار نظم و غزل سے یاد کر لیے۔ ان اشعار میں مشہور مطلع بھی تھا۔

تیرے عشق کی انتہا چاہتا ہوں
میری سادگی دیکھ کیا چاہتا ہوں (اقبالؒ)

یہ اس شعر کا کمال ہے یا میرے حافظے کی خوبی میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ بہر حال یہ شعر مجھے آج تک یاد ہے۔ میں اسے مدتوں تک پڑھتا رہا سر دھنتا رہا۔ جہاں تک اس شعر کے مفاہیم کا تعلق ہے مجھے برسوں تک ان سے کچھ زیادہ آگہی نہ تھی۔ بس اتنا پتہ تھا کہ یہ شعر علامہ اقبالؒ کی تخلیق ہے اور عشق و محبت کے جذبات کا آئینہ دار ہے۔

لڑکپن گیا، جوانی آئی، یہ شعر وردِ زبان رہا۔ پھر جوانی بھی مہمان عزیز کی طرح رخصت ہوئی اور داغِ مفارقت دے گئی۔ بڑھاپا آیا اس طویل عرصے میں ہزار ہا اشعار نظر سے گزرے خود بھی شعر کہنے کا شوق ہوا شعر کہے۔ مشاعروں میں گئے۔ اساتذہ کی زبانی ان کا کلام سنا۔ اس شعر کا جادو ملاحظہ ہو علامہ کا یہ شعر جوں کا توں دماغ میں محفوظ رہا ممکن ہے تحریکِ زمانہ کے ساتھ اس شعر کی وسعتوں میں اضافہ ہوا ہو مگر میں نے اس پہلو پر کبھی غور نہیں کیا۔

Marfat.com

میں جب کبھی اس شعر کو خلوت و جلوت میں پڑھتا جھوم جاتا۔ دل کو کیف و سرور محسوس ہوتا کبھی شعر کا پھول نکہتِ تصور میں مہکتا تو مشامِ جاں کو معطر کر جاتا۔ اب جبکہ عمر چھپن برس ہو گئی ہے اور موت ہاتھ پھیلائے کھڑی ہے علامہ کا یہ شعر سراپا تشریح بن کر انسانی روپ میں میری نظروں کے سامنے آ کھڑا ہوا ہے۔ میں ریاضِ حفظ کا صلہ تصور کروں یا اسے اپنی خوش نصیبی جانوں۔ بہر حال یہ ایک بھرپور حقیقت ہے۔ اسے حسنِ اتفاق بھی کہا جا سکتا ہے میری ملاقات مولانا عبد الغفار ظفر صابری سے ہوئی جنہوں نے اپنی فکری اور عملی توانائیوں کو رب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محبوبِ ربِ جل جلالہ وصلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والا صفات کے چمنستان مدحت کی کلیاں چننے کیلئے وقف کر رکھا ہے۔ یعنی شعرائے عرب و عجم اور نغز گویانِ ہند و پاک نے حسنِ عقیدت کے جو پھول بارگاہِ اقدس میں بطور نذرانہ پیش کئے حضرت مولانا عبد الغفار ظفر صابری نے انکی ترتیب و تدوین کی سعادت اپنے ذمے لے رکھی ہے۔ نعت کی لگن ہو تو حمد و مناقب اور مناجات وغیرہ سے پہلو تہی کرنا کچھ اچھا نہیں لگتا۔ گلدستے میں اس بہار کے پھول بھی نہایت سلیقے سے ترتیب پا گئے ہیں۔ غرض حضرت مولانا کے ہاتھ میں کشکولِ گدائی ہے۔ کو بکو۔ قریہ بہ قریہ چمن بہ چمن۔ شہر شہران کا پھیرا ہے۔ جہاں سے کوئی انمول ہیرا موتی جس مول ہاتھ لگتا ہے۔ نذرِ کشکول کرتے ہیں۔ ان میں کئی پکھراج ہیں کئی جواہر پارے کئی نیلم ہیں، کئی الماس۔ جوئی۔ چنبیلی اور گلاب کے پھول عجب بہار دکھا رہے ہیں۔

حضرت مولانا کا یہ بیش قیمت سرمایۂ حیات اس نادرِ روزگار تالیف کی صورت میں منظر عام پر آ رہا ہے۔ میں اسے معراجِ عشق کہتا ہوں یہ وہ تحفہ ہے جو حضرت علامہ کی امنگ تھی خدا کی بے نیازی، یہ خواہش مولانا کا مقدر بن گئی۔ رہی سادگی اور چاہت کی بات میں اسے مولانا کے شوقِ تجسس اور مزاج سے تعبیر کرتا ہوں آپ نے کیسے عظیم کام کو کیسی ذمہ داری اور کس سادگی سے نبھایا ہے۔

آفتاب آمد دلیلِ آفتاب

Marfat.com

مجھے اُمید ہے کہ قارئین کرام اِس کشکول حمد و ثنا و مناقب سے اپنے ذوق کے مطابق فیوض و برکات کے ہیرے موتی اور گلاب چن پائیں گے اور انتخاب مطالعہ کے لئے اس تالیف پر اپنی پسندیدگی کی چھاپ ثبت فرمائیں گے۔
وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین

عبدالستار نشاد

گٹ والا چک نمبر ۱۹۹/ ر ب
فیصل آباد

۱۹-۲-۸۰

Marfat.com

حق اللہ
حق ہے تنہا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

دعا مانگنے کی تاریخ اتنی ہی قدیم ہے جتنا کہ انسان قدیم ہے۔ انسان قدیم الایام سے دعا مانگتا چلا آرہا ہے۔ مصائب و شدائد پر قابو پانے اور عظیم مقاصد کو پورا کرنے کی خاطر انسان نے ہمیشہ دعا کا سہارا لیا ہے۔ ازمنہ مظلمہ کا وحشی ہو یا عصر حاضر کا مہذب دعا کی افادیت میں کسی کو مجال دم زدن نہیں۔

فطرت انسانی اور دعا :- دعا مانگنا فطرت انسانی کا تقاضہ ہے۔ چنانچہ جب ہم مبتلائے آلام ہوتے ہیں اور مصیبتیں ہمیں چاروں طرف سے آگھیرتی ہیں تو ہمارے ہاتھ دعا کیلئے بے اختیار اٹھ جاتے ہیں اور انسان اپنے جبلی ادراک کے تحت ایک برتر ہستی کے سامنے اپنے عجز کا اظہار کرتا ہے۔ اس پر ترجمان فطرت نے ان الفاظ میں روشنی ڈالی ہے "اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ" جب انسان کو کوئی نقصان پہنچے تو اپنے پالنے والے کو پکارتا ہے اور ہمہ تن اسی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔

کیا دعا بے فائدہ عمل ہے :- کچھ لوگ کہتے ہیں کہ دعا کا کوئی اثر نہیں یہ بے فائدہ اور عبث فعل ہے اگر اس کا اثر ہوتا تو ہم محسوس کرتے۔ یہ نظریہ بوجوہ باطل ہے ہم زیادہ سے زیادہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم اپنے محدود ذرائع کی وجہ سے بھی اگر دعا کی صحیح حقیقت کا ادراک کرنے سے قاصر ہے تو اس کے رد کرنے کیلئے اس کے پاس کونسے یقینی دلائل ہیں۔

Marfat.com

(۵) تجربہ شاہد ہے کہ دعا سے کمزوروں نے مصائب میں ہمیشہ آسودگی اور راحت حاصل ہے اور اسی کے ساتھ قعرِ مذلّت سے نکل کر بامِ عروج تک جا پہنچے دعا کا سب سے بڑھکر اثر یہ ہے کہ اس سے اطمینانِ قلب کی نعمت خود بخود حاصل ہو جاتی ہے۔ دل انقباض کے بعد ایک قسم کی طمانیت، کشادگی اور رنج و الم کے بعد فرحت و انبساط محسوس کرتا ہے۔

(۶) اگر یہ بے فائدہ عمل ہوتی تو انسان اسے بار بار مانگنے کی ضرورت محسوس نہ کرتا۔

اربابِ بصیرت اور دعا:۔ دعا کے متعلق ہمیشہ اربابِ بصیرت کی یہی رائے رہی ہے کہ یہ ایک مفید عمل ہے فلاسفہ اور منصف مزاج علمائے سائنس کے نزدیک دعا بڑا اچھا فعل ہے۔ یونانی فلسفی بڑے شدومد سے دعا مانگا کرتے تھے۔ یونان کے عظیم فلسفی سقراط کا دعا پر کامل ایمان تھا اور اسی پر اس نے داعی اجل کو لبیک کہی۔

حکمائے اسلام کو جسقدر دعا سے انس تھا وہ محتاجِ بیان نہیں۔ ابوالقاسم، ابن سینا جابر بن حیان، غزالی اور امام رازی سب توفیق الٰہی کی طلب سے اپنے آپکو بے نیاز نہیں سمجھتے تھے۔

مذہب میں دعا کی اہمیت:۔ دنیا کے ہر مذہب میں دعا کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے خصوصاً اسلام کے پیش کردہ پاکیزہ تصور میں دعا کی بندے اور خدا کے درمیان بالمشافہہ عرض و معروض کرنیکا نام ہے۔ دوسرے مذاہب کی طرح دعا پر کسی کی اجارہ داری نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے **ادعونی استجب لکم**۔ مجھے پکارو میں تمھاری دعا کو قبول کرونگا فرما کر ہر فرد کو دعا مانگنے کی دعوت دی ہے۔

نظام مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں دعا کی اہمیت

دعا سے متعلق اسلام میں جو شرائط بیان کی جاتی ہیں وہ استجابت دعا میں ممد ضرور ہیں لیکن یہ ضروری نہیں کہ انکے بغیر دعا قبول ہی نہ ہو اللہ تعالیٰ مجیب الدعوات ہے۔ وہ ہر شخص کی دعا سنتا ہے۔ نیک کی بھی گنہگار کی بھی خواہ وہ بلند آواز سے پکارے یا آہستہ۔ استجابتِ دعا پر یقین رکھنے والا کبھی یاس کے سامنے سپر انداز

Marfat.com

نہیں ہوسکتا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِہِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ ۳۹ ۵۳ اپنے نفسوں پر زیادتی کرنے والو! میرے بندو اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو ۲۷ ۶۲ میں ہے اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ پریشان حال کی پکار کون سنتا ہے اور کون مصیبت دور کرتا ہے ۲ ۱۸۶ میں ہے" اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ پکارنے والے کی پکار کو میں سنتا ہوں جس وقت وہ پکارتا ہے پس انہیں چاہیے کہ وہ پکار کا جواب دیں ۔ اور فرمایا وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اے محبوب جب میرے بندے میرے متعلق پوچھیں تو کہہ دیجئے گا میں بالکل قریب ہوں اور ۲۴ میں فرمایا وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ تمہارے رب نے فرمایا کہ مجھے پکارو میں تمہاری قبول کرونگا اور ارشاد فرمایا وَسْئَلُوا اللّٰہَ مِنْ فَضْلِہٖ اللہ سے اس کے فضل کی دعا مانگتے رہو

دعا اور عبادت کا تعلق: فخر انبیاء علیہم السلام نے فرمایا اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ دعا مغز عبادت ہے اور فرمایا اَلدُّعَآءُ ھُوَ الْعِبَادَۃُ دعا ہی عبادت ہے ۔

مومنوں کا ہتھیار: حضور علیہ السلام نے فرمایا اَلدُّعَآءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِیْنَ دعا مومنوں کا ہتھیار ہے ۔

رد قضا کا نسخہ: حضور علیہ السلام نے فرمایا لَا یَرُدُّ الْقَضَآءَ اِلَّا الدُّعَا قضا کو دعا کے سوا کوئی چیز نہیں لوٹاتی ۔

رحمت کے دروازے کھولنے کا نسخہ حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا مَنْ فُتِحَ لَہٗ مِنْکُمْ بَابُ الدُّعَاءِ فُتِحَتْ لَہٗ اَبْوَابُ الرَّحْمَۃِ " تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھولا جائے تو اس کے لئے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ایک روایت میں جس کے لئے دعا کا دروازہ کھل گیا اس کے لئے خیرات اور نیکیوں کے دروازے بھی کھل گئے اور ایک

Marfat.com

روایت میں ہے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھل گیا اس کے لئے قبولیت کے دروازے بھی کھل گئے۔

سب سے بزرگ فعل : حضور علیہ السلام نے فرمایا لَیْسَ شَیْءٌ اَکْرَمَ عِنْدَ اللّٰہِ مِنَ الدُّعَاءِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَنَا عِنْدَ ظَنِّکَ اِذَا دَعَوْتَنِیْ" خدا کے نزدیک دعا کرنے سے زیادہ کوئی چیز معظم نہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں تیرے گمان کے پاس ہوں اور جب تو مجھ سے دعا کرے تو میں تیرے ساتھ ہوں۔

ہر آفت کیلئے مفید نسخہ : حضور علیہ السلام نے فرمایا "اِنَّ الدُّعَاءَ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ یَنْزِلْ فَعَلَیْکُمْ عِبَادَ اللّٰہِ بِالدُّعَاءِ" دعا نازل شدہ آفت کیلئے بھی نافع ہے اور اس بلا میں بھی جو اتری نہ ہو تو اے اللہ کے بندو دعا کو مضبوط پکڑ لو۔

اللہ کو حیا آتی ہے : حضور علیہ السلام نے فرمایا اِنَّ رَبَّکُمْ حَیِیٌّ کَرِیْمٌ یَسْتَحْیِیْ مِنْ عَبْدِہٖ اِذَا رَفَعَ یَدَیْہِ اِلَیْہِ اَنْ یَرُدَّھُمَا صِفْرًا" تمہارا رب حیا والا کرم والا ہے اس سے حیا فرماتا ہے کہ بندہ اس کی بارگاہ میں ہاتھ اٹھائے وہ انہیں خالی لوٹا دے۔

کرم بین و لطفِ خداوندگار
گنہ بندہ کردست و او شرمسار

مصیبت کے وقت دعا کی قبولیت مقصود ہو تو کیا کرے

حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا "مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَّسْتَجِیْبَ اللّٰہُ لَہٗ عِنْدَ الشَّدَائِدِ فَلْیُکْثِرِ الدُّعَاءَ فِی الرَّخَاءِ" جو چاہتا ہے کہ مصیبتوں کے وقت اللہ اس کی دعا قبول کرے تو وہ آرام کے زمانہ میں دعائیں زیادہ مانگا کرے۔

اللہ کا محبوب : حضور علیہ السلام نے فرمایا "سَلُوا اللّٰہَ مِنْ فَضْلِہٖ فَاِنَّ

Marfat.com

نے دُعا کرنے والے کے متعلق فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اسکو عطا فرمائے گا۔ تین باتوں میں سے ایک ضرور ہوگی یا جلد اسکی دُعا قبول ہو جائیگی یا اسکی دُعا کا ثواب آخرت میں اسکو ملے گا یا دُعا کی وجہ سے اسکی مصیبت و پریشانی دور فرمائے گا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی پھر تو ہم سب دُعا مانگیں ؟ فرمایا اللہ کا فضل بہت زیادہ ہے۔

معلوم ہوا کہ دُعا ہر مسلمان کی قبول ہوتی ہے اور اسکی تین صورتیں ہیں۔ دُنیا ہی میں اسکا نتیجہ اور ثمرہ سامنے آجاتا ہے۔ یہ نہیں تو پھر آخرت میں اللہ تعالیٰ دُعا کا ثواب عطا فرماتا ہے، یا پھر اس دُعا کے نتیجہ میں دعا کرنیوالے بہت سی پریشانیوں اور مصیبتوں کو اللہ تعالیٰ دور فرماتا ہے اور سب کچھ اللہ تعالیٰ کی حکمت و مشیت پر مبنی ہوتا ہے۔ اس لئے اپنے رحیم و کریم رب سے دعا خوب کرنی چاہیئے۔

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت میں خود خدا مؤمن کو اپنے سامنے بلا کر کھڑا کرے گا اور اس سے کہے گا۔ اے میرے بندے میں نے تجھے دُعا کرنے کا حکم دیا تھا اور تجھ سے وعدہ کیا تھا کہ میں تیری دُعا قبول کرونگا۔ کیا تو مجھ سے دُعا مانگا کرتا تھا۔ وہ عرض کرے گا ہاں اے میرے پروردگار، ارشاد ہوگا کہ تو نے مجھ سے کوئی ایسی دُعا نہ کی ہوگی جو میں نے قبول نہ کرلی ہو دیکھ ؟ فلاں فلاں دن جب تو کسی غم میں مبتلا ہو گیا تھا۔ اس کے دُور کرنے میں تُو نے مجھ سے دُعا مانگی تھی تو میں نے تیرا غم دور کر دیا تھا۔ وہ عرض کرے گا ہاں اے میرے پروردگار، ارشاد ہوگا ہم نے تیری مراد جلدی پُوری کر کے دُنیا ہی میں تجھے دے دی تھی اور فلاں دن تو نے کسی غم دور کرنیکی دُعا کی تھی اور تیرا غم دور نہ ہوا تھا۔ وہ عرض کرے گا۔ ہاں اے پروردگار ارشاد ہوگا کہ فلاں فلاں چیزیں تیرے لئے اسکے عوض ہم نے ذخیرہ کر رکھی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کوئی ایسی دُعا نہیں چھوڑتا جو بندہ نے اس سے مانگی ہو اور قبول نہ ہوئی ہو مگر یا تو دُنیا میں جلدی کر کے اسے دُنیا ہی میں پُورا کر دیتا ہے یا اس کے عوض آخرت میں ذخیرہ کر رکھتا ہے چنانچہ ایسے مقام پر قیامت میں ایماندار کہے گا کاش کوئی دُعا میری دنیا میں قبول نہ ہوتی۔

Marfat.com

دُعا کے آداب: اگرچہ اللہ تعالیٰ مجیب الدعوات ہے مگر آدابِ دُعا کو ترک کرنے سے دُعا اتنی قبولیت کے قریب نہیں ہوتی جتنی کہ آداب کو ملحوظ رکھنے سے ہوتی ہے۔

ادب اوّل: ۔گناہ قطع رحمی ظلم اور حرام خوری سے بچے کیونکہ حضور علیہ السلام نے فرمایا ان لوگوں کی دُعا قبول نہیں ہوتی۔

ادب دوم: ۔اپنے اور اپنی اولاد اور اپنے مال کیلئے بددُعا نہ کرے کیونکہ حضور علیہ السلام نے فرمایا لَا تَدْعُوا عَلٰی اَنْفُسِکُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلٰی اَوْلَادِکُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلٰی اَمْوَالِکُمْ لَا تُوَافِقُوْا مِنَ اللّٰہِ سَاعَۃً یُسْاَلُ فِیْھَا عَطَاءٌ فَیَسْتَجِیْبُ لَکُمْ'' اپنی جانوں پر نہ اور نہ اپنی اولاد پہ اور نہ اپنے مالوں پہ بددُعا نہ کرو ایسا نہ ہو کہ اتفاقاً وہ ایسی گھڑی ہو جس میں مانگا جائے وہ ملے گا اور تمہاری یہ دُعا قبول ہو جائے۔

ادب سوم: ۔ دُعا میں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے جائیں سہل بن سعید سے روایت ہے ''کَانَ یَجْعَلُ اِصْبَعَیْہِ حِذَاءَ مَنْکِبَیْہِ وَیَدْعُوْا'' کہ حضور علیہ السلام دُعا کے وقت اپنی انگلیاں کندھوں کے برابر کرتے تھے اور حضرت انس سے روایت ہے ''کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وسلم یَرْفَعُ یَدَیْہِ فِی الدُّعَاءِ حَتّٰی یُرٰی بَیَاضُ اِبْطَیْہِ'' کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دُعا میں ہاتھ اتنے اٹھاتے تھے کہ آپ کی بغل شریف کی سفیدی نظر آتی تھی۔

ادب چہارم: ۔ دُعا کے بعد ہاتھ چہرے پر پھیرے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم کَانَ اِذَا رَفَعَ یَدَیْہِ فِی الدُّعَاءِ لَمْ یَحُطَّھُمَا حَتّٰی یَمْسَحَ بِھِمَا وَجْھَہٗ۔ جب دُعا میں ہاتھ اٹھاتے تو بغیر منہ پہ پھیرے ہاتھ نہ گراتے۔

Marfat.com

ادب پنجم :۔ دُعا کی ابتداء اپنے نفس سے کرے کیونکہ حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا "اِذَا ذَکَرَ اَحَدًا فَدَعَا لَهٗ بَدَاءَ بِنَفْسِهٖ" جب کسی کا ذکر کرکے اُسے دُعا دے تو اپنی ذات سے شروع کرے۔

ادب ششم :۔ دُعا میں اپنے ساتھ دوسروں کو بھی شریک کرے کیونکہ حضور علیہ السلام نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے فرمایا "اَشْرِکْنَا یَا اُخَیَّ فِیْ دُعَائِکَ وَلَا تَنْسَنَا" اے میرے بھائی ہمیں بھی دُعا میں یاد رکھنا ہمیں بھول نہ جانا۔

ادب ہفتم :۔ دُعا میں یہ نہ کہے اگر تو چاہے تو بخش دے کیونکہ حضور علیہ السلام نے فرمایا "اِذَا دَعَا اَحَدُکُمْ فَلَا یَقُلْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ اِنْ شِئْتَ اَرْحَمْنِیْ اِنْ شِئْتَ اُرْزُقْنِیْ اِنْ شِئْتَ وَلْیَعْزِمْ اِنَّهٗ یَفْعَلُ مَایَشَاءُ وَلَا مُکْرِهَ لَهٗ" کہ جب تم میں سے کوئی دُعا مانگے تو یوں نہ کہے الٰہی تو چاہے تو مجھے بخش دے، اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم کر اگر تو چاہے تو مجھے روزی دے بلکہ عزم سے دُعا مانگے کیونکہ رب تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے اُسے کوئی مجبور نہیں کر سکتا۔

ادب ہشتم :۔ دُعا اس عزم سے مانگے کہ قبول ہوگی کیونکہ حضور علیہ السلام نے فرمایا "اِذْ دَعَاءَ اَحَدُکُمْ فَلَا یَقُلْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ اِنْ شِئْتَ وَلٰکِنْ لِیَعْزِمْ وَلْیُعْظِمُ الرَّغْبَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یَتَعَاظَمُهٗ شَیْئٌ اَعْطَاهٗ" جب تم میں سے کوئی دُعا مانگے تو یوں نہ کہے "اے اللہ اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے لیکن عزم کرے اور خوب رغبت ظاہر کرے کیونکہ رب تعالیٰ کے نزدیک کوئی چیز بڑی نہیں جو چاہے دیدے حضور علیہ السلام نے فرمایا اُدْعُوا اللّٰهَ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ

ادب نہم :۔ دُعا میں جلد بازی سے کام نہ لے کیونکہ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ "یُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ یَدْعُ بِاِثْمٍ اَوْ قَطِیْعَةِ رَحِمٍ مَا لَمْ یَسْتَعْجِلْ" بندے کی دُعا قبول ہوتی ہے جب تک کہ وہ گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے جبتک جلدی

بازی سے کام نہ لے۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ جلد بازی کیا شئے ہے تو ارشاد فرمایا۔
يَقُوْلُ وَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ اَرَ يُسْتَجَابُ لِيْ فَيَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذٰلِكَ
وَيَدَعُ الدُّعَاءَ "یہ کہے کہ میں نے دُعا مانگی مگر مجھے امید نہیں کہ قبول ہو لہذا
اس پر دل تنگ ہو جائے اور دُعا مانگنا چھوڑ دے۔

ادب دہم :۔ یہ کہ بزرگ وقتوں میں دُعا کرنیکی کوشش کرے مثلاً عرفہ کا دن
رمضان المبارک، جمعہ، صبح کا وقت، رات کا درمیان۔

ادب یازدہم :۔ یہ کہ بزرگ حالات کو نگاہ میں رکھے جیسے غازیوں کے جنگ
کرنیکا وقت اور باراں اور نماز فریضہ کا وقت۔ اس واسطے کہ حدیث شریف میں آیا ہے
کہ ان وقتوں میں آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اسی طرح اذان اور تکبیر
کے درمیان روزہ دار ہونے کی حالت میں سحری و افطاری کے وقت اور اس وقت جب دل
بہت رقیق ہو اس واسطے کہ دل کی رقت نزول رحمت کی دلیل ہے۔

ادب دوازدہم :۔ دُعا کے بعد دونوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیرے۔

ادب سیزدہم :۔ دُعا خشوع و خضوع اور حضور قلب سے کرے اور دُعا کی تکرار
کرے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو دل غافل ہو اسکی دُعا نہیں سنی جاتی۔

ادب چہاردہم :۔ یہ کہ دُعا کرنے سے پہلے تسبیح اور درود شریف پڑھے اس لیئے کہ
حضور علیہ السلام نے فرمایا جو کوئی دُعا سے پہلے درود شریف پڑھے گا اسکی دعا مقبول ہوگی نیز حق
سبحانہٗ بڑا کریم ہے۔ ایسا بھی نہیں کہ دو دعاؤں میں سے ایک قبول کرے اور دوسری کو رد کر دے۔
یعنی درود شریف قبول فرمائے اور مقصد نہ بر لائے۔

ادب پانزدہم :۔ یہ کہ دُعا سے پہلے توبہ کرے گناہوں سے قدم باہر رکھے دل کو
بالکل خدا کے حوالے کر دے، اس واسطے کہ اصل دعاؤں کے رد ہونیکا سبب دل کی غفلت اور
گناہوں کی ظلمت ہوتی ہے۔

ادب شش دہم :- یہ کہ قطع رحمی یا کسی کی ہلاکت اور بربادی کی دُعا نہ کرے کیا معلوم یہ شخص آئندہ چل کر اس کا دوست بن جائے اور بددعا کرنیوالے کو طرح طرح کے فائدے پہنچائے تو اس دُعا کا قبول نہ ہونا اس کے حق میں مفید ہوگا۔

ادب ہفت دہم :- یہ کہ حرام سے بچے صحیح مسلم میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کا ذکر فرمایا کہ جو سفر میں ہے اور پراگندہ بال اور آشفتہ حال ہے اور آسمان کی طرف دُعا کیلئے ہاتھ اٹھاتا ہے (یعنی قبولیت دعا کے اسباب مجتمع ہیں) لیکن حالت یہ ہے کہ کھانا بھی اس کا حرام ہے اور پینا بھی حرام کا اور لباس بھی حرام کا اور غذا بھی حرام کی پھر کہاں دعا قبول ہو۔

الحاصل یہ موانع نہ ہوتے تو دعا ضرور قبول ہوتی کسی شیٔ کے وجود کے لئے فقط اسباب کا مجتمع ہو جانا کافی نہیں بلکہ موانع کا ازالہ بھی ضروری ہے۔

پیشِ نظر کتاب :- نغمۂ توحید کے پہلے حصّہ میں مولنا محمد عبدالغفار ظفر صابری مدظلہ العالی نے بارگاہِ الٰہی میں پیش کئے جانے والے منظوم کلماتِ حمد و ثناء اور مناجات و دُعا جمع کئے ہوں۔

دوسرے حصّہ میں "نغمہ رسالت" چند منتخب نعتیں ہیں اور تیسرے حصّہ "نغمہ ولایت" میں بزرگانِ دین کی شان میں مناقب ہیں۔ بلاشبہ مولنا کی یہ کوشش قابلِ قدر ہے۔

اہلِ دل اس کتاب کے مطالعہ سے کیف و سرور حاصل کریں گے مولائے کریم جلّ مجدہ اسے شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین۔

۲۷ صفر المظفر ۱۳۹۹ھ
۲۷ جنوری ۱۹۷۹ء

احقر العباد علی احمد سندیلی

مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ - لاہور

Marfat.com

الله
حق خود ہے

الحمد لمن هو في الكل والكل فيه
وصلى الله على وحدته سيدنا محمد وآله وبارك وسلم
اما بعد
فاعوذ بالله من الشيطن الرجيم
بسم الله الرحمن الرحيم
الله نور السموات والارض

صدق الله مولانا العظيم

Marfat.com

حق الله حق

قَدْ كُنْتَ يَا سَيِّدِى بِالْقَلْبِ مَعْرُوفًا
وَلَمْ تَزَلْ سَيِّدِى بِالْحَقِّ مَوْصُوفًا
وَكُنْتَ إِذْ لَيْسَ نُورٌ يُسْتَضَاءُ بِهٖ
وَلَا ظَلَامٌ عَلَى الْاٰفَاقِ مَعْكُوفًا
فَرَبُّنَا بِخِلَافِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ
وَكُلُّ مَا كَانَ فِى الْاَوْهَامِ مَعْرُوفًا
وَمَنْ يُرِدْهُ عَلَى التَّشْبِيْهِ مُمْتَثِلًا
يَرْجِعُ اَخَا حَصَرٍ بِالْعَجْزِ مَكْنُوفًا

وَفِي الْمَعَارِجِ تَلْقَى مَوْجَ قُدْرَتِهِ
مُوْجًا يُعَارِضُ صَرْفَ الرِّيحِ مَكْفُوفًا

فَاتْرُكْ أَخَا جَدَلٍ بِالدِّيْنِ مُشْتَبِهًا
قَدْ بَاشَرَ الشَّكَّ مِنْهُ الرَّأْيُ مَؤْءُوفًا

وَأَصْحَابُ أَخَا مِقَةٍ حُبًّا لِسَيِّدِهِ
وَبِالْكَرَامَاتِ مِنْ مَوْلَاهُ مَحْفُوفًا

أَمْسَى دَلِيْلُ الْهُدَى فِي الْأَرْضِ مُنْتَشِرًا
وَفِي السَّمَاءِ جَمِيْلُ الْحَالِ مَعْرُوفًا

جل جلالہ
صلی اللہ علیک یا رسول اللہ

امام المشارق والمغارب
مظہر العجائب والغرائب
حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب
کرم اللہ تعالیٰ وجہہ

Marfat.com

حق اللہ حق

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٖ
ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمٖ
مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمٖ

حضرت شرف الدین بوصیری قدس سرہٗ

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

حق اللہ حق ہو

بحریست وجودِ جاوداں موج زناں ، زاں بحر ندیدہ غیر موج اہلِ جہاں ،
از باطنِ بحر موج بیں گشتہ عیاں ، بر ظاہر بحر و بحر در موج نہاں

بنگر بجہاں سرِ الٰہی پنہاں ، چوں آبِ حیات در سیاہی پنہاں
پیدا آمد ز بحر ماہی انبوہ ، شد بحر درانبوہیِ ماہی پنہاں

چوں حق بتفاصیلِ شیون ، مشہود شد ایں عالم پر سود و زیاں
گر باز روند عالم و عالمیاں ، باز ببر اجمال حق آیند نہاں ،

بر شکلِ بتاں رہزنِ عشاقِ حق است ، لا بلکہ عیاں در ہمہ آفاق حق است
چیزے کہ بود ز روئے تقلیدِ جہاں ، واللہ کہ ہماں ز روئے اطلاق حق است

منصور حلاج آں نہنگِ دریا ، کز پنبۂ تن دانۂ جاں کرد جدا
روزیکہ انا الحق بزباں مے آورد ، منصور کجا بود خدا بود خدا

اے آئینۂ حسنِ تو در صورتِ زیب ، گرداب ہزار کشتی صبر و شکیب
ہر آئینہ کہ غیرِ حسنِ تو بود ، خواند خردش سراب صحرائے فریب

Marfat.com

از ما ہمہ عجز و نیستی مطلوب است — ہستی و توالعش زما منکوب است
ایں اوست پدید گشتہ در صورتِ ما — ایں قدرت و فعل از ہما منسوب است

جلّ جلالہ

قطب الاولیا حضرت خواجہ ابو سعید مخزومی
(حضرت غوث الاعظم جیلانی کے پیر و مرشد)
رضی اللہ تعالیٰ عنہما

Marfat.com

حمد اللہ
حمد خدا

حمد بے حد مر خدائے پاک را | آں کہ ایماں داد مشتِ خاک را
آنکہ در آدم دمید او رُوح را | داد از طوفاں نجات او نوح را
آنکہ فرماں کرد قہرش باد را | تا سزائے داد قومِ عاد را
آنکہ لطفِ خویش را اظہار کرد | با خلیلش نار را گلزار کرد
آں خداوندے کہ ہنگامِ سحر | کرد قومِ لوط را زیر و زبر
سُوئے او خصمے کہ تیر انداختہ | پشّۂ کارش کفایت ساختہ
آنکہ اعدا را بدریا درکشید | ناقہ را از سنگ خارا برکشید
چوں عنایت قادرِ قیّوم کرد | در کفِ داؤد آہن موم کرد
با سلیماں داد ملک و سروری | شد مطیعِ خاتمش دیو و پری
اوست سلطاں ہرچہ خواہد آں کند | عالمے را در دمے ویراں کند
ہست سلطانی مسلّم مر او را | نیست کس زہرۂ چُوں و چرا
طرفۃ العینے جہاں برہم زند | کس نمے آرد کہ آنجا دم زند
آنکہ با مرغِ ہوا ماہی دہد | بندگاں را دولت و شاہی دہد
بے پدر فرزند پیدا او کند | طفل را در مہد گویا او کند
مُردۂ صد سالہ را حی مے کند | ایں بجُز حق دیگرے کَے میکند
صانع کز طیں سلاطیں میکند | نجم را رجمِ شیاطیں میکند
از زمینِ خشک رویاندہ گیاہ | آسماں را بے ستوں دارد نگاہ

ہیچ در ملکِ او انباز نے
قول او را لحن نے آواز نے

جل جلالہ

(حضرت شیخ فریدالدین عطار قدس سرہٗ پند نامہ)

Marfat.com

حق اللہ
حق ہے

اے لال در ثنائے صفاتِ زبانِ ما
وے در صفاتِ وحدتِ تو عقلِ نارسا

عاجز بود زبان ہمہ از ثنائے تو
آں کیست کہ بجز درِ تو گوید ثنا ترا

بے چون و بے چگونہ و بے مثل آمدی
در کنہ ذاتِ تو نرسد عقلِ انبیاء

موجود از وجودِ تو باشد ہر آنچہ ہست
فانی شوند جملہ و باشد ترا بقا

ہرگز نباشد آنکہ نباشی تو لحظۂ
ایں طرفہ تر بود کہ نہانی ز دیدہ ہا

گر تو جمالِ خویش نمائی بہ ہیچکس
از خوبی و لطافت خود میرسد ترا

در زانکہ رُخ ز پردہ نمائی بہ بندگاں
دانم کہ ہیچ کم نشود از تو اے خدا

سرگشتہ ایم ذرۂ صفت در ہوائے تو
شاید کہ کارِ ما رسد از تو بہ مدعا

سرگشتگانِ بادیۂ عشقِ خویش را
ہم خود دلیل باش کہ ہستی تو رہنما

Marfat.com

از بحرِ خویش قطرہ بر قطبِ دیں فشاں
تو بادشاہِ حُسنی و او بندۂ گدا

جل جلالہٗ

قطب الاقطاب شہید محبت
حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہ

Marfat.com

حق اللہ ہو

مالک الملک لاشریک لہ وحدہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُو

عاشقاں جان ودل نثار کنند بر درِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُو

صوفیاں گر بہشت می طلبند ذکر شاں لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُو

باغبانِ قدیم لم یزلی صفتش لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُو

طوق لعنت فگند بر ابلیس جبر تش لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُو

مومناں را نعیم شُد روزے برکتش لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُو

خوش درختے است درمیانِ دو جہاں میوہ اش لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُو

شمس تبریزؔ اگر خدا طلبی خوش بخواں لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُو

جل جلالہٗ — حضرت شمس تبریزی قدس سرہ

حق اللّٰہ حق ہے حق

بنامِ شاہدِ نازک خیالاں ! — عزیزِ خاطرِ آشفتہ حالاں
زمہرش سینہا جولانگہِ برق — دلِ ہر ذرّہ در جوشِ اَنَا الشّوق
بیادش شورِ بُلبُل رنگ بستہ — نمکدانہا بزخمِ گل شکستہ
دلِ مستانِ عشق خود مقامش — شکستِ رنگہا مہتابِ بامش
بہر کس فیضِ مہرش یک نظر دید — زخاکش چشمۂ خورشید
برائے مستئ دیوانۂ اُو — بود چشمِ بتاں میخانۂ او
نسیمِ بوستانش آہِ سرد است — گلِ گلزارِ عشقش رنگِ زرد است
خرد در فکرِ او مجنون و مدہوش — جبیں از سجدہ اش لیلے در آغوش
لشوقِ او سرشکِ جوشِ اُلفت — بچشمِ اہلِ دل دریائے رحمت
زکنہش ماندہ حیراں عقل و فرہنگ — بیاباں در بیاباں آہوئے لنگ
براہش درک و دانش کام عاجز — رسیدن در نخستیں گام عاجز
خراباتے زجامش مست و مدہوش — مناجاتے زنامش سر بسر جوش

روائی گر ہوس داری بجا جات
مناجاتے مناجاتے مناجات

جلّ جلالہٗ

(از "نیرنگِ عشق" ـ حضرت غنیمت کنجاہی قدس سرہٗ)

Marfat.com

حق الله حق

ساقی قدحی که هست عالم ظلمات
جز روی تو نیست در جهان آب حیات
از جان و جهان و هر چه در عالم هست
مقصود تویی و بر محمد صلوات

بتخانه و کعبه خانهٔ بندگی است
ناقوس زدن ترانهٔ بندگی است
محراب و کلیسای و تسبیح و صلیب
حقا که همه نشانهٔ بندگی است

ساقی می ناز عارض گل رخ تست
چشمت نرسد که چشمها در پی تست
سرچشمهٔ فیض جز لب لعل تو نیست
صد خضر و مسیح جرعه نوش می تست

در مسکدهٔ عشق اجل اسم منست
رندی و پرستیدن می قسم منست
من جان جهانم اندرین دیر مغان
این صورت کون جملگی جسم منست

ساقی عذر از غم تو ام آه که نیست
صبرم ز رخت حق است آگاه که نیست
مقصود منی و جز تو کس در دل من
والله که نیست ثم بالله که نیست

Marfat.com

میرے دل کے حال کا محرم اے میرے رب تو
اندر تو ہے باہر تو ہے دیکھوں جس ڈھب تو
تو ہی تانا تو ہی بانا، سب کچھ ہے اب تو
شاہ حسین کہے بچارا میں ناہیں سب تو

نگاہِ عشق و مستی میں وہی اوّل وہی آخر
وہی قرآں وہی فرقاں وہی یٰسین وہی طٰہٰ

حق جانِ جہان است و جہاں جملہ بدن
واصناف ملائکہ حواس ایں تن
افلاک عناصر و موالید اعضا
توحید ہمیں است دگرہا ہمہ فن

بُت گفت بہ بُت پرست کائے عابدِ ما
دانی زچہ روئے گشتۂ ساجدِ ما
بر ما بہ جمال تجلّی کرد است
آں کس کہ ز تست ناظر و شاہدِ ما
جلّ جلالہٗ

حضرت عمر خیام قدس سرہ

Marfat.com

حق اللہ

حق حق

اے متاعِ درد، در بازارِ جاں انداختہ
گوہرِ ہر سُود در جیبِ زیاں انداختہ

نورِ حیرت در شبِ اندیشہ اوصاف تو
بس ہمایوں مرغِ عقل از آشیاں انداختہ

اے بطبعِ کون از بہرِ برہانِ حدوث
طرحِ رنگ آمیزی از فصلِ خزاں انداختہ

طعمۂ عشقِ ترا از مغزِ جاں آوردہ ام
آں ہما تا سایہ بر ایں استخواں انداختہ

زیں خجالت چوں برون آیم کہ دل در موجِ خوں
نو عروسانِ غمت را موکشاں انداختہ

فیض را نازم کہ ہر کس با براہت ماندہ است
دل بدست آورد و جاں را از میاں انداختہ

صیدِ دل را بہرِ آگاہی ز صیادِ ازل
در کمندِ طرۂ عنبر فشاں انداختہ

کردہ از عرفاں لباسِ عجز را دامن دراز
کوتہی در جیبِ عقلِ نکتہ داں انداختہ

شرع گوید منعِ لب کن عشق گوید نعرہ زن
کاے توہم در رہِ عشق خود عناں انداختہ

دولت وصلت که دریابد که با آن محرمی
جوہر اوّل علم بر آستان انداختہ

غیرتِ حسن ترا نازم که در بزم وصال
جامِ آبِ زندگی از دستِ جان انداختہ

من که باشم عقلِ کل را ناوکِ اندازِ ادب
مرغِ اوصافِ تو از اوجِ بیان انداختہ

در ثنایت چون گشایم لب که برقِ ناکسی
منطقم را آتش اندر خان و مان انداختہ

مستِ ذوقِ عرفیم کز نغمۂ توحیدِ تو
لذتِ آوازہ در کامِ جہان انداختہ

جل جلالہ

حضرت عرفی قدس سرہ
(از قصائد عرفی)

Marfat.com

اللہ

حق حق حق

خطبہ قدس ست بہ ملک قدیم — بسم اللہ الرحمن الرحیم
زائچہ حکمت توقیع راز — نیست مگر ایں رقم جاں نواز
آں کہ ز جاں زندہ برآرد نفس — فاتحہ حمد خدائے ست و بس
حرف الٰہی چو برآرد علم — زہرہ قلم را کہ نہ گردد رقم
عقل ازیں گنج ندارد کلید — وہم بریں پایہ نیارد رسید
حرف کمانش ز خط کبریا — مہر زدہ بر دہن انبیا
سکہ حکمتش ز تغیر برون — عرصہ ملکش ز تصور برون
زاں نمطے کامد از نقش کس — غایت آں نقش ہماں ست و بس
معرفت آموز شناسندگاں — معصیت آمرز ہراسندگاں
مونس اندیشہ بیچارگاں — خانہ برانداز ستمکارگاں
عقدہ کشائے دل ہر غم کشے — شادکن سینہ ہر ناخوشے

تا ہمہ لبہا بود آنجا بہ بند
او لمن الملک برآرد بلند

جل جلالہ

ملک الشعراء بلبل بوستان محبوب الٰہی
حضرت امیر خسرو قدس سرہٗ

(از مطلع الانوار)

Marfat.com

جز اللہ حقے نیست

یا ازلی الظّہور یا ابدیّ الخفا
نورِ تو فوق النظر حمد تو فوق الثّنا

نورِ تو بینش گداز حُسنِ تو دانش گسل
فکرِ تو اندیشہ گاہ کُنہِ تو حیرت فزا

دانش و بینش ہمہ کردہ رہا در رہت
چشمِ ارسطو نظر عقلِ فلاطونِ ذکا

ملّتِ علمِ ترا ہست بفتوائے قدس
خونِ تفکّر ہدر جانِ تعقّل ہبا

بر درِ تو اندیشہ را شحنۂ عبرت زند
لطمۂ حیرت بروئے سیلئ جہل از قفا

شاہدِ عرفانِ تست از ہمہ کس بے نیاز
گر ہمہ دلہا بسوز ور ہمہ جانہا بُرا

در رہِ ادراکِ تو ماندہ معطّل ز کار
جملہ عقول و نفوس جملہ حواس و قوا

فرقۂ اشراقیاں در رہِ تو آشفتہ سر
زمرۂ مشّائیاں در رہِ تو افگار پا

Marfat.com

منزلِ قدس ترا یکطرف از شاہ راہ
قافلۂ کیف و کم محملِ این و متی

حرف بقیں تو نیست در ورق قیل و قال
بصرِ محقّقِ کرام فخرِ مشکّک کجا

فانی مطلق شدن در تو کمالِ بقاست
غیر بقا در بقا نیست فنا در فناست

ہم ز سواد بصر ہم ز سویدائے دل
زد خط بطلاں بکش بر رقم ماسوا

از خطِ کثرت گذر نقطۂ وحدت بہ بیں!
آرد آرے ز خطِ نقطہ بود منتہا

نیست درون و برون بے تو اگر بنگر
ہم تو ظہور و بطون ہم تو خلاء و ملا

بر درِ ابداعِ تو لرزہ زناں گام زن
کارکنانِ قدر، کارکنانِ قضا

سطرِ بقا را توئی اوّل و آخر ولے
اوّلِ بے ابتدا و آخرِ بے انتہا

نفسِ کُل از عقلِ کُل، طبعِ کُل از نفسِ کُل
از پئے ایجاد کرد قدرتِ تو اقتضا

جل جلالہ

از دیوانِ شاعرِ دربارِ اکبری
فیضی فیاضی رح

Marfat.com

هر سو که دویدم همه روئے تو دیدم — هر جا که رسیدم سر موئے تو دیدم
هر قبله که بگزید بهر عبادت — ما قبلۂ دل خم ابروئے تو دیدیم

اے آنکه عدم شکل وجود از تو پذیرد — غیر از تو نباید به نظر هیچ وجودے
گر ساقئ وحدت در میخانه کشودے — در دهر نه یکے عاقل و هشیار نبودے

سبحان الله ز فرط بے تمثالی — ذاتش بود از شناس و دانش عالی
یک قطره ز فیض او نیابم محروم — یک ذرّه ز نور او نه بینم خالی

مائیم و دلے براه وحدت پویاں — یک لمعه ز خورشید سعادت جویاں
رو پنبه ز گوش کش که هر ذرّه بود — الله الله الله اکبر گویاں

هر دم سخن از روئے تصور گویم — گه قطره دگاه بحر دگر بر گویم
یک نور حقیقت است تاباں که منش — گه مهر گه آفتاب وگه خور گویم

باید بره عشق نگاه پو کردن — پیوسته بخورشید ازل رُو کردن
زیں ساں که بود ظهور حق همه سُو — کفر است رُخ نیاز یک سُو کردن

هر قطره که در محیط امید بود — دریائے قدح کشان جاوید بود
هر ذرّه که ریگ بیاباں نجفی — آئینه رونمائے خورشید بود

فیضی فیاضی

وصال ممکن و واجب بهم چیست — حدیث قرب و بُعد و بیش و کم چیست
مجو مطلق درین دیر مکافات — که مطلق نیست جز نور السموات

علامه اقبال رحمة الله علیه

Marfat.com

حق ربّہ

تجلیہائے وحدت بیشمار است　　نظر واجب بصنع کردگار است
بہ بیں زاہد جمالِ لم یزل را　　کہ گرد آں خط و خال و عذار است

تجلّی در مقاماتِ محبّت
نگار اندر نگار اندر نگار است

شدم غرقاب حیرت کاندراں بحر　　ز گوہر ہا کداماں آبدار است
میانِ عاشقاں سردار گشتی　　ز حق گوئی سرِ تو گو بدار است

جمالِ گل کہ در گل آں جمال است
بروحِ قدسیٔ من آشکار است

سرم دار د خیالِ جلوهٔ ھُو　　دلم روحانیاں را رازدار است
ہمیں است اے شرف بسم اللہ عشق　　کہ دل چوں مرغِ بسمل بیقرار است

شرف کم گوئی اسرارِ الٰہی
دریں دوراں کہ چوں اغیار یار است

جل لہ　　حضرت شیخ شرف الدین بوعلی قلندر قدس سرہ

Marfat.com

حق اللہ
عشق

منم محوِ جمالِ او نمے دانم کجا رفتم
شُدم غرقِ وصالِ او نمے دانم کجا رفتم
غلامِ روئے اُو بودم اسیرِ موئے اُو بُودم
غبارِ کوئے اُو بودم نمے دانم کجا رفتم
باآں مہ آشنا گشتم زجان و دل فِدا گشتم
فنا گشتم فنا گشتم نمے دانم کجا رفتم
شدم چوں مبتلائے او نہادم سر بپائے او
شدم محوِ لقائے او نمے دانم کجا رفتم
قلندر بو علی ہستم بنامِ دوست سرمستم
دل اندر عشقِ او بستم نمے دانم کجا رفتم

جل لہٗ حضرت شرف الدین بُو علی قلندر قدس سرہ العزیز

Marfat.com

حق اللہ
حق حق

آستیں بر رُخ کشیدی ہمچو مکّار آمدی
باخودی خود در تماشا سوئے بازار آمدی
شورِ منصور از کجا و دارِ منصور از کجا
خود زدی بانگ "انا الحق" خود سرِ دار آمدی
در بہاراں گُل شدی در صحنِ گلزار آمدی
بعد ازاں بلبل شدی با نالہ و زار آمدی
خویشتن را جلوہ کردی اندر ایں آئینہ ہا
آئینہ ہمش نہادی خود بااظہار آمدی
گفت قدوسی فقیر در فنا و در بقا
خود بخود آزاد بودی خود گرفتار آمدی

جل لہٗ — قطب عالم حضرت خواجہ عبد القدوس گنگوہی قدس سرہ العزیز

Marfat.com

اللہ

حق

بنام آنکہ نامش حرز جانہاست — ثنایش جوہر تیغ زبانہاست
زبان در کام از نام او یافت — نم از سرچشمۂ انعام او یافت
تعالی اللہ زہے قیوم دانا — توانائی دہ ہر ناتوانا
فلک را انجمن افروز انجم — زمین را زیب انجم دہ بمردم
قصب باف عروسان بہاری — قیام آموز سرو جویباری
بلندی بخش ہر ہمت بلندی — بہ پستی افگن ہر خود پسندی
گناہ آمرز رندان قدح خوار — بطاعت گیر پیران ریاکار
انیس خلوت شب زندہ داراں — رفیق روز در محنت گذاراں
ز بحر لطف او ابر بہاری — کند خار و سمن را آبداری
وجودش آں فروزاں آفتاب است — کہ ذرّہ ذرّہ از وے نور یاب است
گر از خورشید مہ دارد نہاں روئے — فتد در عرصۂ نابود شاں گوئے
بما زاں منّت ہستی نہ آمد — کہ ہست و نیست را ہستی دہ آمد
منزہ ذاتش از چونی و چندی — منزہ تر ز پستی و بلندی
خرد در ذات او آشفتہ رائے — فلک در راہ او بیہدہ پیمائے
اگر نہد ز لطف خود قدم پیش — شود ز دوری ما دمبدم بیش
ملک شرمندہ از نادانی خویش — فلک حیراں ز سرگردانی خویش
ز بود خود فراموشی گزینیم — پس از زانوئے خاموشی نشینیم

جلّ جلالہٗ

حضرت مولانا عبدالرحمن جامی (از یوسف زلیخا)
قدس سرہ السامی

Marfat.com

الله

بنام جهاندار جان آفرین	حکیم سخن بر زبان آفرین
خداوند بخشنده دستگیر	کریم خطا بخش و پوزش پذیر
عزیزی که از درگهش سر بتافت	بهر در که شد هیچ عزت نیافت
سر پادشاهان گردن فراز	بدرگاه او بر زمین نیاز
نه گردن کشان را بگیرد بفور	نه عذر آوران را براند بجور
وگر خشم گیرد بکردار زشت	چو باز آمدی ماجرا در نوشت
دو کونش یکے قطره در بحر علم	گنه بیند و پرده پوشد بحلم
ادیم زمین سفرهٔ عام اوست	چه دشمن برین خوان یغما چه دوست
گلستان کند آتشے بر خلیل	گروہے بر آتش برد ز آب نیل
وگر در دہد یک صلائے کرم	عزازیل گوید نصیبے برم
فرو ماندگان را برحمت قریب	تضرع کنان را بدعوت مجیب
بر احوال نابوده علمش بصیر	باسرار ناگفته لطفش خبیر
قدیمے نکوکار نیکی پسند	بکلک قضا در رحم نقش بند
دہد نطفه را صورتے چون پری	که کردست بر آب صورتگری
نہد لعل و فیروزه در صلب سنگ	گل لعل در شاخ فیروزه رنگ
نه بر اوج ذاتش پرد مرغ وہم	نه در ذیل وصفش رسد دست فہم
درین ورطه کشتی فرو شد ہزار	که پیدا نشد تخته بر کنار
محیط است علم ملک بر بسیط	قیاس تو بر وے نگردد محیط

Marfat.com

نہ ادراک در کنہ ذاتش رسد
نہ فکرت بغور صفاتش رسد

کہ خاصاں دریں فرس راندہ اند
بلا احصی از تگ فرو ماندہ اند

دگر سالکے محرم راز گشت
بہ بندند برو ے در باز گشت

کسے را دریں بزم ساغر دہند
کہ داروے بیہوشیش در دہند

تامل در آئینۂ دل کنی
صفائی بتدریج حاصل کنی

کسانیکہ زیں راہ برگشتہ اند
برفتند و بسیار سرگشتہ اند

خلاف پیمبر کسے راہ گزید
کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

مپندار سعدی کہ راہِ صفا
تواں رفت جز بر پے مصطفٰے

جل جلالہ و صلی اللہ تعالی علیہ وسلم

قدوۃ الابرار مہر سپہر اعجاز طرازی
حضرت شیخ سعدی شیرازی
قدس سرہ

در چشم عارف از ازل فرقے نباشد تا ابد
اول در آخر خواندہ ام آخر در اول دیدہ ام
(فیضی فیاضی)

Marfat.com

حق اللہ ہو

حق

خوشا دردیکے درمانش تو باشی
خوشا راہے کہ پایانش تو باشی
خوشا چشمے کہ رخسارے تو بیند
خدا جانے کہ جانانش تو باشی
ہمہ خوبی و عشرت باشد اے دوست
دراں خانہ کہ مہمانش تو باشی
مپرس از کفر و ایماں اے عراقی
کہ ہم کفر و ہم ایمانش تو باشی۔

جل جلالہ

حضرت عراقی سہروردی قدس سرہ العزیز

چیست توحید خدا آموختن خویشتن را پیش واحد سوختن
ہستیت در ہست آں ہستی نواز ہمچو مس در کیمیا اندر گداز

حضرت رومی قدس سرہ العزیز

Marfat.com

حمدِ حق اللہ تعالیٰ

خدایا جہاں پادشاہی تراست | زما خدمت آید خدائی تراست
پناہِ بلندی و پستی توئی | ہمہ نیستند آنچہ ہستی توئی
ہمہ آفریدی ز بالا و پست | توئی آفرینندہ ہر چہ ہست
خرد را تو روشن بصر کردۂ | چراغِ ہدایت تو بر کردۂ
توئی کآفریدی زیک قطرہ آب | گہرہائے روشن تر از آفتاب
چناں آفریدی زمین و زماں | ہماں گردشِ انجم و آسماں
نبود آفرینش تو بودی خدا | نباشد ہمہ ہم تو باشی بجائے
کواکب تو بربستی افلاک را | بمردم تو آراستی خاک را
ہمہ زیر دستیم و فرماں پذیر | توئی یاوری دہ توئی دستگیر
چو برداری از رہگذر دود را | خورد پشہ مغزِ نمرود را
چو در لشکرِ دشمن آری رحیل | بمرغاں کشی فیل و اصحابِ فیل
مرا در غبارِ چنیں تیرہ خاک | تو دادی دلِ روشن و جانِ پاک
گر ایں خاک روا ز گنہ تافتی | بہ آمرزشِ تو کہ رہ یافتی
گناہِ من ار نامدی در شمار | ترا نام کے بودے آمرزگار
چو اول شب آہنگِ خواب آورم | بہ تسبیحِ نامت شتاب آورم
من آں مسکینم کاں مرا خواندۂ | تو آں کن کہ خود را بداں خواندۂ
سپردم بتو مایۂ خویش را | تو دانی حسابِ کم و بیش را

جل جلالہٗ

حضرت نظامی گنجوی قدس سرہ (از سکندر نامہ)

Marfat.com

حق الله

حق هُو

سازی نموده در ہمہ اعیاں عیاں
کز غایتِ ظہور نہانست در نہاں
از نام از نشان کہ تو اند نشاں دہد
گو یا ہزار نام و نشاں است بے نشاں
پیش از ظہور بود و ما کان شئ معہ
بعد از ظہور ہست علی ما علیہ کان
کون و مکاں بہ پرتو حسنِ جمال اوست
دیں طرفہ تر نگر کہ نہ کون است نے مکاں
نزدیک عارفانِ محقق محقق است
کو عین عالم است و لیکن ورائے آں
گہ روی پوش ہمچو عروسانِ جلوہ گر
گہ با ہزار شور و شغب جا بجا دراں
سیفی بخویش نسبت ہستی گمانِ تست
اے وائے بر کسے کہ بماند دریں گماں

جل جلالہ

حضرت سیف الدین صاحب سیفی بخاری قدس سرہ
(اخبار الاخیار)

حق اللہ
حق ہے

بیا اے دل دمے از ہستیِ خود ترکِ دعویٰ کن
میفگن چشم بر صورت نظر در عینِ معنیٰ کن

ز چاکِ سینہ ہر دم صد نوائے درد دل بشنو
بدین قانونِ محبت ترکِ بزمِ اہلِ دنیا کن

چہ حاجت کز پئے خلوت روے در کنجِ تنہائی
بیادِ دوست خود را از خیالِ غیر تنہا کن

بیا در انجمن خلوت گزین و از رہِ دیگر
بچشمِ دل جمالِ دوست را ہر دم تماشا کن

بسرّش غیر را محرم مگرداں بلکہ در خلوت
چناں پوشیدہ کن ذکرش کہ از دل نیز اخفا کن

چو نفیِ ماسویٰ کردی چہ دل کو جاں ہمہ ہیچند
دلیلت کلّ شیٔ ہالک الّا وجہہ را کن

چو فرقِ واضح آمد درمیاں مہلک و ہالک
ہلاک و نیستی را حکم بر ہر چیز حالا کن

کش از پرکارِ الّا خطِ عدم بر صفحۂ عالم
بسانِ دائرہ آں را محیطِ جملہ اشیا کن

بروں از روئے صورت وز رہِ معنیٰ دروں دانش
میانِ نقطہ و آں دائرہ غیریت افنا کن

Marfat.com

چو بینی نورِ مطلق خویشتن را در میاں تاری[1]
ہو الحق از انا الحق بعد از مختار اولی کُن

مسمّیٰ واحد و اسمائے او از حد و عد بیروں
بہر اسمے شہود نورِ ذات آں مسمّیٰ کُن

در اسمائے حقیقی شُد مسمّیٰ عین ہر اسمے
عجب مشکل حدیث است ایں بگوش ہوش اصغا کُن

معمّا نیست مشکل در حساب عاقلاں وحدت
بتحصیلِ کمالِ نفس حل ایں معمّا کُن

کمالِ نفس وہم تہذیبِ اخلاقت بدست آید
اگر ایں راہوس داری بنائے شرع برپا کُن

حقیقت از شریعت نیست پیشِ عارفاں بیروں
مثالِ آں بکشتی ساز و شبہِ آں بدریا کُن

بریں کشتی نشیں تا بگذری زیں بحرِ بے پایاں
چوں فرعون ار نہ خود را غرقِ بحرِ کفر اغوا کُن

جلّ جلالہٗ

برکۃ المصطفٰے فی الہند امام المحدثین محقق اعظم
حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی قدس سرہٗ

[1] نہ آری

Marfat.com

اللہ

یقیں دانم دریں عالم کہ لا معبود الا ہو
ولا موجود فی الکونین لا مقصود الا ہو

چو تیغ لا بدست آری بیا تنہا چہ غم داری
مجو از غیر حق یاری کہ لا فتاح الا ہو

بلا لا لا ہمہ لا کن بگو اللہ و اللہ جو
نظر خود سوئے وحدت کن کہ لا مطلوب الا ہو

ہو الاول ہو الآخر ظہور آمد تجلی ہو
بذات خود ہویدا حق کہ لا فی الکون الا ہو

الا اے یار شو فانی مگو ثالث مگو ثانی
ہو الواحد ہو المقصود لا موجود الا ہو

ہو الہو ہو ہو الحق ہو ندانم غیر الا ہو
ہو الہو ہو ہو الحق ہو نخوانم غیر الا ہو

یکے گویم یکے جویم یکے در دل چو گل رویم
ہموں یک را ببینم نہ بینم غیر الا ہو

بگرد عالم چو گردیدم ہو الحق ہو پسندیدم
یکے خوانم یکے دانم ندانم غیر الا ہو

منم غمخوار خود ہستم بجز باہو نہ در دستم
دل و جاں باہو بستم نہ بستم غیر الا ہو

جل جلالہ

سلطان العارفین حضرت سلطان باہو قدس سرہ
(دیوان باہو)

Marfat.com

حق الله
حق خلق

نام حق بر زباں ہمی رانیم — کہ بجان و دلش ہمی خوانیم
ملک و صانع و قدیم و حکیم — خالق و رازق و رؤف و رحیم
ہر چہ ہست از بلندی و پستی — ہمہ زو یافت صورت ہستی
داد مارا کتاب تا خوانیم — کرد مارا خطاب تا دانیم
طاعت اوست فرض عین شدہ — بر ہمہ خلق ہمچو دین شدہ
ہر چہ او گفت آں کنیم ہمہ — طاعت او بجاں کنیم ہمہ
آنچہ او گفت غیر آں کردن — نیست سودے بجز زیاں کردن

روز و شب طالب قبول ویم
پیرو امت رسول ویم

جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از نام حق

حق اللہ
عفی عنہ

بعد حمد و ثنائے خالقِ کُل — بعد نعت و درود فخرِ رُسل
میکنم شکرِ این اجلِّ نِعَم — کہ مرا کرد حق زخیرِ اُمم
یعنی از امّتِ حبیبِ خُدا — عاصیاں را شفیعِ روزِ جزا
چوں نشانش نگاہ موسیٰ کرد — شدن از امتش تمنّا کرد
کرد نعتش خدا بخُلقِ عظیم — گفت بر مومناں رؤف رحیم

از خدا تحفہ صلوٰۃ و سلام
بروے و آلِ وے رساد مدام

جلّ جلالہ و صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم

جناب علی رضا صاحب قدس سرہ
(بدائع منظوم)

Marfat.com

الله
حق حق

کجائی گنج پنہانی کجائی — بمعموری بویرانی کجائی
نہ در ظاہر نہ در باطن مقید — انیسِ جانِ زندانی کجائی
تو ناپیدا و ہر چیز است پیدا — فروغِ چشمِ نورانی کجائی
نمی گنجی در الفاظ و عبارت — تو اے معنیٔ وجدانی کجائی
غنیمتہائے عالم را بدل ہست — تو اے بے مثل و بے ثانی کجائی
دلا حیران تری ہر دم ندانم — کہ ہمچو چشم قربانی کجائی
خداوندِ حرم در خانہ ماست — تمنائے بیابانی کجائی
بہ بندِ عقل کردم توبہ از عشق — خطا کردم پشیمانی کجائی
چو کنعاں مبتلائے قحط گشتم — کجائی اے فراوانی کجائی

نہ در کفرے نہ در آئین اسلام
نظیری ہیچ می دانی کجائی

جل جلالہ — نظیری نیشاپوری مرحوم

عالم ہمہ یک جلوۂ ذات احد است — ایں خانہ ہیولا و نہ صورت جسد است
کثرت آثار چشم وا کردنِ ماست — ایں صفر چو محو شد ہماں یک عدد است

میرزا عبدالقادر بیدل قدس سرہ

تو اللہ
حق نما

اے غنی ذاتِ تو زِ اقرار و از انکار ما — بے نیاز از ما و از پیدائی و اظہارِ ما
اے بہارِ ہستی ما فی خزانِ نیستی — اے بہارِ بے تعلق از گل و از خارِ ما
کنزِ مخفی بود اندر غیبِ مطلق ذاتِ تو — نام ما آنجا کجا بود و کجا آثارِ ما
رنگ بیرنگیست اصل رنگہائے رنگ رنگ — نورِ بیرنگی بہ از نیرنگئے انوارِ ما
ہستیت خود بحرِ موّاجیست ناپیدا کنار — قطرہ باشد یا نمے زاں بحرِ ایں انہارِ ما
ماکہ باشیم از خودی در حضرتت دم بر زنیم — اے کم از کم رو بروئیت اینہمہ بسیارِ ما
عینِ ہستی خود توئی پس از توچوں منکر شویم — حجتِ ہستی تست ایں ہستیِ انکارِ ما
کے رسد شاہینِ فکر اندر ہوائے اوجِ تو — بے پرِ بالست آنجا طائرِ طیارِ ما
خارج از عقل و قیاس و فہمِ جملہ خاص و عام — دور از حدّیکہ باشد حیطۂ افکارِ ما
کے یکی گنجد درآنجا نے دوئی گفتن روا — بسکہ بست عالی ز اطلاقِ کم و بسیارِ ما
نسبتِ تنزیہہ و تشبیہش نمودن ناسزاست — کے منزہ ایں قیدہا در ذاتِ بحتِ یارِ ما
اعتبارات و اضافاتیکہ آید بر زباں — نیست در ہستی سازج کو بود دلدارِ ما
عینِ ادراک است عاجز ماندن از ادراکِ او — کار با عجزست آخر کار در سرکارِ ما
حیرت اندر حیرت آمد حیرت اندر حیرتست — ہست با حیرت ز سر تا پائے کاروبارِ ما
گنگ میگردد زبانِ اہلِ عرفاں زیں مقام — مَا عَرَفْنَا گفت اینجا سیّدِ ابرارِ ما

دادہ ام از ذاتِ احدیت نشانت اے نیاز
چشمِ دل بکشا و بنگر معنیٔ اشعارِ ما

صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت شاہ نیاز بریلوی قدس سرہ (از دیوان شاہ نیاز)

Marfat.com

حق اللّٰہ حق تعالیٰ

زبانم قابل حمد خدا شد — کہ با نام محمد آشنا شد
دل از تفسیر اسم است آگاہ — ز رمز معنی الحمد للہ
در عالم چوں صدف درہم شکستم — کہ آمد گوہر نامش بدستم
ز آغوشش احد یک میم جوشید — کہ بیرنگی لباس رنگ پوشید
بحمد آں جلوہ جز ساز یگاہے — نبود آں میم جز برخود گواہے
ز احمد تا احد چیزے نیفزود — اگر میمے فزود آں ہم یکے بود
محمد ظاہر و باطن خداوند — ندارد موج جز با بحر پیوند
نگنجد در احد غیر از احد ہیچ — یکے در یک گم است اینجا عدد ہیچ
صدا و ساز و یکتار است اینجا — گہر یک موج ہموار است اینجا
چہ موج و بحر یا موج است یا بحر — بغیر از اسم کو موج و کجا بحر
زباں تا میکشائی موج پیداست — وگر خاموش باشی جملہ دریاست
خموشی در گریباں بحر ریزیست — زباں آرائی اینجا موج خیزیست
سخن غیر از دوئی سازی ندارد — خموشی جز خود آوازی ندارد

کہا بیدل

بحق جلالہ صلی اللہ علیک وسلم یا رسول اللہ

میرزا عبدالقادر بیدل قدس سرہ

Marfat.com

حمد اللہ
حق حق

بنام آنکہ دلہا را در آغاز   بنام اوست حسن مطلع زار
نظر از فیض او در عین احسان   نماید در سیاہی آب حیوان

دلِ سودا یاں در شہر دیدار
ز مہر اوست با گرمی بازار

نمود از مشرق عشق دلفروز   طلوع آفتاب حسن جانسوز
دلے را گہ بحسنے آرزو نیست   گہ از حسنے دلے را جستجو نیست

ہزاراں حسن دل مشتاق مائل
گہے دل حسن گاہے حسن شد دل

بہ بیں در حسن مقناطیس دلسوز   دلِ سنگین آہن آتش افروز
ز شمع گلفشاں پروانہ فرد   چو بلبل با ہزاراں آتشِ درد

ز حق بنگر بہ دریائے عنایت
جہانے غرقۂ نورِ ہدایت

دو عالم صید عشق آدمی اند   ز نقش حسن او در حیرتی اند
پر آتش کردہ روز رخ دل بداغش   بنور او فرو مردہ چراغش

زہے صانع کہ روشن کرد از گل
دلیل آفتابِ صنع کامل

Marfat.com

زِ زیتون و زجاجِ چشمِ انساں ببیں مشکاتِ نورِ مہر رخشاں
ببیں در زلف و رخسارِ دلفروز کہ اُو آورد روز از شب از روز

الا اے قدسیاں را بودہ مسجود
بطاعت سر مپیچ از مہرِ معبود

ہمہ اشیا منازل میشمارند کہ رو در کعبۂ حُسنِ تو دارند
ہمہ از مہرِ تو حیراں شب و روز ترا کو ذرّۂ عشقِ دل افروز

رسیدند انبیا ملت نہادند
ترا با عشق راہِ دل کشادند

بہر پیغمبرے کامد ز اوّل ترا در عشق از و شد نکتہ حل
چو روشن گشت از ختمِ رسل راہ نماندت ہیچ پرورده تا بدرگاہ

جلالہ صلی اللہ علیٰ نبیّنا و علیہم الصلوٰۃ والسلام
محمد بن یحیی ابن سیبک مشہور بہ فتاحی نیشاپوری مرحوم
(دستورِ عشاق)

اَللّٰہُ
حق حق حق

ضیائے ہر دو جہاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
بہائے ملکِ جناں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کلیدِ ہشتِ بہشت است قفلِ ہفت جحیم
مثالِ امن و اماں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

قرارِ عرشِ عظیم و ثباتِ ارض و سما
قوامِ کون و مکاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اساسِ دین و سیاست عمادِ ملّت و شرع
خودِ نہان و عیاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

شدہ است کلمۂ طیب چو شجرۂ طیّب
بجز اصل و فروع لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

چو گشت افضلِ ذکر ایں بقولِ افضلِ ما
بگو بشرح و بیاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

بہ بخش حاکمے را اے کریم تا گوید
بوقتِ دادنِ جاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

بہ بخش ہر ہمہ را اے کریم تا گویند
بوقتِ دادنِ جاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

جلّ جلالہٗ

حضرت سلطان حمید الدین حاکم

حق اللہ
حق ہے تُو

اے بتو قائم وجودِ اصلِ ہر موجودِ ما
وے زتو روشن چراغِ گوہرِ مقصودِ ما
چوں خمیرِ طینتِ ما زابِ رحمت کردۂ
ہم بلطفِ خویش گرداں عاقبت محمودِ ما
خواہ در طوفِ حرم خواہی بدیرے رونما
ہر کجا معبد کنی آنجا توئی معبودِ ما
نالہ ہائے دلِ سحر گاہے کہ خیزد دودِ آہ
نیست ممکن صیقلِ آئینۂ مقصودِ ما
ہمتے مخفی زسیلِ اشک کز سوزِ جگر
شعلہ میریزد ز دودِ آہ درد آلودِ ما

جل جلالہ

زیب النساء مخفی دخترِ اورنگ زیب عالمگیر رحمہا اللہ

(از دیوان مخفی)

Marfat.com

اَللّٰہُ

حَق حَق

بشیونِ دگر تو ہر جائی
گہ تماشاؤ گہ تماشائی

زیر و بالا و پیش و پس ہر جا
بیمین و یسار پیدائی

مے نمائی تو جلوہ ہائے نو
تو زیباؤ ہم تو زیبائی

جلوۂ نو بنو زتو پیدا
لیکن از عقل و فہم بالائی

بر سر لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
گاہ پنہان و گاہ پیدائی

بمظاہر ظہور ہا داری!
گاہ معشوق گاہ شیدائی

از تو عاشق و عشق وہم معشوق
از تو شیدائی است و زیبائی

گاہ دیدار خویش بر دیدار
بنمائی و گاہ بربائی

جَلَّ جَلَالُہٗ

(استاد العلماء حضرت علّامہ مولانا سید دیدار علیشاہ صاحب بانی مرکزی حزب الاحناف لاہور)

اللہ

حق حق

اے جانِ جہان جانی، یکتائی و لاثانی
ہم خالقِ کونینی ہم خالقِ انسانی

ہم اوّل و ہم آخر ہم باطن و ہم ظاہر
از غایتِ پیدائی پیدائی و پنہانی

بودی و بند چیزے باشی نباشد کس
بیشک وشبہ ذاتت باقی و ہمہ فانی

نزدیک ترا از جاں و زشہ رگِ جانِ من
تو در من و من در تو، تو باقی و من فانی

در علم تو من بودم در علمِ تو من ہستم
در علمِ تو من باشم تو عالمِ گیہانی

عالم ہمہ نابود است اے بودِ تو بودِ ما
از عیب و خطا پاکی ہم پاک ز نقصانی

از وہم و خیالِ ما از عقل و قیاسِ ما
بالائی و بالاتر از عالمِ امکانی

اے طائرِ ادراکم از درکِ صفاتِ تو
بے بال و پر افتادہ در ساحتِ حیرانی

Marfat.com

اے عقلِ ہمہ عقلا وے فہمِ ہمہ حکما
در ساحتِ وصفِ تو در شکل پریشانی
در شوقِ لقائے تو بیدل شدم و بے جاں
از بہرِ دلِ بے دل ہم دردی و درمانی
دیدار بامیدِ دیدارِ تو اے داور
با غایتِ حیرانی ہر لحظہ بہ نگرانی

◉ جَلَّ جَلَالُہٗ

(حضرت مولانا سید دیدار علیشاہ صاحب بانی حزب الاحناف لاہور)

Marfat.com

حق اللہ

حق حق

تعالی اللہ بہ رحمت شاد کردن بیگناہاں را
خجل پسندد آزرمِ کرم بیدستگاہاں را

خوشم کز شرمِ گناہ در پیشگاہِ رحمتِ عامت
سہیل و زہرہ افشاند ز سیمای روسیاہاں را

بہ جرمِ حلقہ در گوش افگنی آزاد مرداں را
بہ خوابِ مغز در شور آوری بالیں پناہاں را

بنازم خوبیِ خوں گرم محبوبے کہ در مستی
کند ریش از مکیدنہا زبانِ عذرخواہاں را

بہ دلہا سختی بخشید شکستن ہم زیزداں داں
کہ لختے بر خمِ زلف و کلہ زد کج کلاہاں را

گسستِ تار و پودِ پردۂ ناموس را نازم
کہ دامِ رغبتِ نظارہ شد رسوا نگاہاں را

نشاطِ ہستیِ حق دار و از مرگ ایمنم غالب
چراغم چوں گل آشامد نسیمِ صبحگاہاں را

مرزا اسد اللہ خاں غالب

جل جلالہ

(غزلیات فارسی)

Marfat.com

الله
حق تعالیٰ

دانستن ذات او نہ حدِ بشر است
ز ادراکِ صفات خود خبر بیخبرست
از عین ذاتش چه نکته ها می رانی
آں عین کہ عین نمی شناسی اثرست

عنوانِ صفات اوست مضمر در ذات
خود چون و چرا کجاست در ذات و صفات
تو موج ز بحرِ ہیچ نشناختۂ
اے جہل اندیش اے لکد کوبِ جہات

راہے بجو و آں دوست مگر وا دارد
در پہلوئے دل شکستگاں جا دارد
آنجا کہ بود دعوئ ادراکِ صفات
صوِ معنئ وارفتگی لا دارد

Marfat.com

ما راہ نوردِ شاہراہِ توحید
جز مسلم کیست خود گواہ توحید
توحید بود جلوہ طرازِ دلِ ما
مائیم در آغوشِ نگاہِ توحید

جلّ جلالہ

از رباعیات
مولانا غلام قادر صاحب گرامی مرحوم

Marfat.com

حق اللہ حق

نہ تن دیکھتا ہوں نہ جاں دیکھتا ہوں — تجھی کو عیاں اور نہاں دیکھتا ہوں
اگر کوئی جانے جہاں غیرِ حق ہے — سو میں اوسکو دھوکا گماں دیکھتا ہوں
یہ جو کچھ کہ پیدا ہے سب عینِ حق ہے — کہ اک بحرِ ہستی رواں دیکھتا ہوں
کہاں غیرِ حق ہے کسے غیر بولوں — سوی اللہ کیدھر ہے کہاں دیکھتا ہوں
جسے ذات بے رنگ و بیچوں کہیں ہیں — بہر رنگ جلوہ کناں دیکھتا ہوں

نیاز اب ہوا ناتوانی سے تو پیر
ولے عشق تیرا جواں دیکھتا ہوں

جل جلالہ

حضرت شاہ نیاز بریلوی قدس سرہ
(از دیوان شاہ نیاز)

Marfat.com

اللہ
جل جلالہ

جو حق ثنائے خدائے جہاں
زبان و دہاں میں وہ طاقت کہاں

لکھوں وصف کیا اپنے منعم خدا کا
کئے اس نے انعام و احسان کیا کیا

عدم سے کیا اس نے موجود ہم کو
دیا خلعتِ زندگانی عدم کو

عطا کر کے علم و خرد فہم و بینش
بشر کو کیا زیورِ آفرینش

کہاں تک کرے کوئی نعمت شماری
کہاں تک کرے کوئی اوصافِ باری

کرے کوئی تشریح و تفصیل کیا کیا
کہ عاجز ہے یاں عقل تشریح پیرا

بھلا کس کو مقدورِ حمدِ خدا ہے
تحیر تحیر تحیر کی جا ہے

جل جلالہ

(خیابان فردوس ص۱) مولانا سید کفایت علی کافی مرادآبادی (شہید جنگِ آزادی ۱۸۵۷ء) علیہ الرحمۃ والرضوان

Marfat.com

اللہ
حق حق حق

فِکر اَسفل ہے مری مرتبہ اَعلےٰ تیرا
وصف کیا خاک لکھے خاک کا پتلا تیرا

طُور ہی پر نہیں موقوف اُجالا تیرا!
کون سے گھر میں نہیں جلوۂ زیبا تیرا

ہر جگہ ذکر ہے اے واحدِ یکتا تیرا
کون سی بزم میں روشن نہیں اِکّا تیرا

پھر نمایاں جو سرِ طُور ہو جلوہ تیرا
آگ لینے کو چلے عاشقِ شیدا تیرا

اَرِنی گوئے سرِ طُور سے پُوچھے کوئی
کس طرح غش میں گراتا ہے تجلّی تیرا

پار اُترتا ہے کوئی غرق کوئی ہوتا ہے
کہیں پایاب کہیں جوش میں دریا تیرا

باغ میں پھول ہُوا شمع بنا محفل میں
جوشِ نیرنگ در آغوش ہے جلوہ تیرا

نئے انداز کی خلوت ہے یہ اَے پردہ نشیں
آنکھیں مشتاق رہیں دل میں ہو جلوہ تیرا

تشنہ نشیں ٹوٹے ہوئے دل کو بنایا اس نے
آہ اے دیدۂ مشتاق یہ لکھا تیرا

دشتِ ایمن میں مجھے خاک نظر آئے گا
مجھ میں ہو کر نظر آتا نہیں جلوہ تیرا

کیا خبر ہے کہ علی العرش کے معنی کیا ہیں
کہ ہے عاشق کی طرح عرش بھی جویا تیرا

سچ ہے انسان کو کچھ کھو کے ملا کرتا ہے
آپکو کھو کے تجھے پائے گا جویا تیرا

برقِ دیدار ہی نے تو یہ قیامت توڑی
سب سے ہے اور کسی سے نہیں پردہ تیرا

وحشیِ عشق سے تو کھلتا ہے اے پردۂ یار
کچھ نہ کچھ چاک گریباں سے ہے رشتہ تیرا

آمدِ حشر سے اک عید ہے مشتاقوں کی
اسی پردہ میں تو ہے جلوۂ زیبا تیرا

سارے عالم کو تو مشتاق تجلّی پایا
پوچھنے جائیے اب کس سے ٹھکانہ تیرا

طور پر جلوہ دکھایا ہے تمنّائی کو
کون کہتا ہے کہ اپنوں سے ہے پردہ تیرا

کام دیتی ہیں یہاں دیکھئے کس کی آنکھیں
دیکھنے کو تو ہے مشتاق زمانہ تیرا

مَیکدہ میں ہے ترانہ تو اذاں مسجد میں
وصف ہوتا ہے نئے رنگ سے ہر جا تیرا

چاک ہو جائیں گے دل جیبِ گریباں کس کے
دے نہ چھپنے کی جگہ راز کو پردہ تیرا

بے نوا مفلس و محتاج و گدا کون کہ مَیں
صاحبِ جُود و کرم وصف ہے کس کا تیرا

آفریں اہلِ محبّت کے دلوں کو اے دوست
ایک کُوزے میں لئے بیٹھے ہیں دریا تیرا

نئی نسبت بھی مجھے دونوں جہاں میں بس ہے
تُو مرا مالک و مولیٰ ہے مَیں بندہ تیرا

اُنگلیاں کانوں میں دے دیکھے سُنا کرتے ہیں
خلوتِ دل میں عجب شور ہے برپا تیرا

اب جماتا ہے حسنؔ اس کی گلی میں بستر
خُوبرویوں کا جو محبُوب ہے پیارا تیرا

جل جلالہ

استاذ زمن حضرت حسن رضا خانصاحب قدس سرہ

Marfat.com

اللہ

حق حق حق

ہے پاک رتبۂ فکر سے اس بے نیاز کا
کچھ دخل عقل کا ہے نہ کام امتیاز کا

شہ رگ سے کیوں وصال ہے آنکھوں سے کیوں حجاب
کیا کام اس جگہ خردِ ہرزہ تاز کا

لب بند اور دل میں وہ جلوے بھرے ہوئے
اللہ رے جگر ترے آگاہِ راز کا

غش آ گیا کلیم سے مشتاقِ دید کو
جلوہ بھی بے نیاز ہے اس بے نیاز کا

ہر شے سے ہیں عیاں مرے صانع کی صنعتیں
عالم سب آئینوں میں ہے آئینہ ساز کا

افلاک و ارض سب ترے فرماں پذیر ہیں
حاکم ہے تو جہاں کے نشیب و فراز کا

اس بیکسی میں دل کو مرے ٹیک لگ گئی
شہرہ سنا جو رحمتِ بیکس نواز کا

مانندِ شمع تیری طرف لو لگی رہے
دے لطف مری جاں کو سوز و گداز کا

تو بے حساب بخش کہ ہیں بے شمار جرم
دیتا ہوں واسطہ تجھے شاہِ حجاز کا

بندے پہ تیرے نفسِ لعیں ہو گیا محیط
اللہ کر علاج مری حرص و آز کا

کیونکر نہ میرے کام بنیں غیب سے حسن
بندہ بھی ہوں تو کیسے بڑے کارساز کا

جل جلالہ

(استاذ زمن حضرت مولانا حسن رضا خان بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان)

Marfat.com

نغمۂ توحید (دُعائے فجریہ)

حق اللہ

حق ہُو

دِل مرا گُد گُداتی رہی آرزُو — آنکھیں پھر پھر کے کرتی رہیں جُستجو
عرش تا فرش ڈھونڈ آیا میں تجھ کو تُو — نِکلا اَقرَبْ زِحَبلِ وَرِید گلو

اَللہ ، اَللہ ، اَللہ ، اَللہ

طائرانِ چمن کی چہک وَحدَہٗ — نغمہ بُلبُل کا ہے لاشَرِیکَ لَہٗ
قُمریوں کا ترانہ ہے لاغَیرُہٗ — زمزمہ طوطی کا ھُوَہٗ ھُوَہٗ

اَللہ ، اَللہ ، اَللہ ، اَللہ

بُلبُلوں کو چمن میں رہی جُستجو — پپیّا کہتا رہا پی کہاں سُو بسُو
پر نہ چٹکا کہیں غنچۂ آرزُو — ہاں مِلا تو مِلا میرے دل میں ہی تُو

اَللہ ، اَللہ ، اَللہ ، اَللہ

شاہدانِ چمن نے لبِ آبِ جُو — آبِ گُل سے نہا کر کے تازہ وُضُو
حلقۂ ذکرِ گُل کے کیا رُو برُو — اور لگانے لگے دَمبدم ضربِ ھُو

اَللہ ، اَللہ ، اَللہ ، اَللہ

رَہ کے پردوں میں تُو جلوہ آرا ہُوا — بس کے آنکھوں میں آنکھوں سے پردہ کیا
آنکھ کا پردہ ۔ پردہ ہُوا آنکھ کا — بند آنکھیں ہُوئیں تو نظر آیا تُو

اَللہ ، اَللہ ، اَللہ ، اَللہ

کعبۂ کعبہ ہے کعبۂ دل مِرا — کعبہ پتّھر کا دِل جلوہ گاہِ خُدا
ایک دل پہ ہزاروں ہی کعبے فدا — کعبۂ جان و دِل کعبے کی آبرُو

اَللہ ، اَللہ ، اَللہ ، اَللہ

Marfat.com

طُورِ سینا پہ تُو جلوہ آرا ہوا　　صاف مُوسیٰ سے فرما دیا لَنْ تَرَا
اور اِنِّی اَنَا اللہُ شجر بول اُٹھا　　تیرے جلووں کی نیرنگیاں سُو بسُو

اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ

مجھ کو دَر۔ دَر پھراتی رہی آرزو　　ٹُوٹے پائے طلب تھک رہی جستجو
ڈھونڈتا میں پھرا کُو بکُو چار سُو　　تھا رگِ جاں سے نزدیک تر دل میں تُو

اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ

کون تھا جس نے سُبحانی فرما دیا　　اور مَا اَعْظَمُ شَانِی کس نے کہا
بایزید اور بسطام میں کون تھا　　کب اَنَا الْحَق تھی منصُور کی گفتگو

اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ

یا الٰہی دکھا ہم کو وہ دن بھی تُو　　آبِ زمزم سے کر کے حرم میں وضُو
باادب شوق سے بیٹھ کر قبلہ رُو　　مل کے ہم سب کہیں یک زباں ہُو بہُو

اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ

میں نے مانا کہ حامدؔ گنہگار ہے　　معصیت کیش ہے اور خطا کار ہے
میرے مولا مگر تُو تو غفّار ہے　　کہتی رحمت ہے مجرم سے لَا تَقْنَطُوا

اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ

جَلَّ جَلَالُہٗ

(از حضرت حجۃ الاسلام مولانا الشاہ حامد رضا خان قادری بریلوی علیہ الرحمۃ)

Marfat.com

اَللّٰہ

حق حق

قلب کو اس کی رویت کی ہے آرزو — جس کا جلوہ ہے عالم میں ہر چار سُو
بلکہ خود نفس میں ہے وہ سُبحانہٗ — عرش پر ہے مگر عرش کو جستجو

اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ

عرش و فرش و زمان و جہت اے خدا — جس طرف دیکھتا ہوں ہے جلوہ تیرا
ذرہ ذرہ کی آنکھوں میں تُو ہی ضیاء — قطرہ قطرہ کی تو ہی تو ہے آبرو

اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ

تُو کسی جا نہیں اور ہر جا ہے تُو — تُو منزّہ مکاں سے مبرّہ زسُو
عِلم و قدرت سے ہر جا ہے تُو کُو بکُو — تیرے جلوے ہیں ہر ہر جگہ اے عفو

اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ

سارے عالم کو ہے تیری ہی جستجو — جِنّ و اِنس و مَلک کو تیری آرزو
یاد میں تیری ہر ایک ہے سُو بسُو — بَن میں وحشی لگاتے ہیں ضرباتِ ہُو

اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ

نغمہ سنجانِ گلشن میں چرچا تیرا — چہچہے ذکرِ حق کے ہیں صُبح و مسا
اپنی اپنی چہک اپنی اپنی صدا — سب کا مطلب ہے واحد کہ واحد ہے تُو

اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ

طائرانِ جناں میں تری گفتگو — گیت تیرے ہی گاتے ہیں یہ خوش گلو
کوئی کہتا ہے حق کوئی کہتا ہے ہُو — اور سب کہتے ہیں لاشریک لہٗ

اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ

Marfat.com

بُلبُلِ خوش نوا طُوطیِ خوش گلُو | زمزمہ خواں ہیں گاتے ہیں نغماتِ ہُو
قمریِ خوش لِقا بولی حق سِرّہٗ | فاختہ نے پکارا کہ اے دوستو

اَللّٰہٗ ، اَللّٰہٗ ، اَللّٰہٗ ، اَللّٰہٗ

صُبحدم کرکے شبنم سے غسل و وُضُو | شاہدانِ چمن بستہ صف رُو برُو
وِرد کرتے ہیں تسبیح سُبحانہٗ | ھُوَ وَلَا غَیرُہٗ ھُوَ وَلَا غَیرُہٗ

اَللّٰہٗ ، اَللّٰہٗ ، اَللّٰہٗ ، اَللّٰہٗ

ہے زبانِ جہاں حمدِ باری میں لال | دم کوئی حمد کا مارے کس کی مجال
تا بہ امکان ہم رکھتے ہیں قیل و قال | اس کو مقبول رحمت سے فرمائے تو

اَللّٰہٗ ، اَللّٰہٗ ، اَللّٰہٗ ، اَللّٰہٗ

بھر دے اُلفت کی مے سے ہمارا سبُو | دل ہیں تو آنکھ ہیں تو ہو لب پر ہو تو
کیف ہیں وجد کرتے پھریں کُو بکُو | اور گایا کریں سب پئے بر پئے سُو بسُو

اَللّٰہٗ ، اَللّٰہٗ ، اَللّٰہٗ ، اَللّٰہٗ

عفو فرما خطائیں مری اے عفُو | اور توفیق نیکی کی دے مجھ کو تو
عادتِ بد بدل اور کر نیک خُو | جاری دل کر کہ ہر دم رہے ذکرِ ہُو

اَللّٰہٗ ، اَللّٰہٗ ، اَللّٰہٗ ، اَللّٰہٗ

بد ہُوں مولیٰ مرے مجھ کو کر دے نکو | رختِ اعمال ہے چاک کر دے رفو
تیری رحمت کی اُمید ہے اے عفُو | ہے ارشاد قرآں میں لَا تَقْنَطُوْا

اَللّٰہٗ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہٗ ، اَللّٰہٗ

ٹھنڈی ٹھنڈی نسیمیں چلیں میرے رب | فتنوں کی دُھول سے پاک ہو اب عرب
ایسا برسا بہا دے جو خاشاک سب | تیری رحمت کے بادل گھِریں چار سُو

اَللّٰہٗ ، اَللّٰہٗ ، اَللّٰہٗ ، اَللّٰہٗ

رحم فرما خدایا حرم پاک ہو　　تو نے تقدیس بخشی ہے جس خاک کو
دفع فرما وہاں ہیں خطرناک جو　　اور گرا بجلیاں قہر کی بر عدو
اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ

نور کی تیرے ہیں اک جھلک خوبرو　　دیکھے نوریؔ تو کیونکر نہ یاد آئے تو
ان کا سرور ہے مظہر ترا ہو بہو　　مَنْ رَّاٰنِیْ رَاَ الْحَقَّ ہے حق موبمو
اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ

خواب نوری میں آئیں جو نورِ خدا　　بقعۂ نور ہو اپنا ظلمت کدا
جگمگا اٹھے دل چہرہ ہو پُر ضیا　　نوریوں کی طرح شغل ہو ذکرِ ہو
اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ

جل جلالہ

(حضرت مفتیٔ ہند مصطفٰے رضا خانصاحب قبلہ جانشینِ حضرت امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ)

Marfat.com

اللہ

حق حق حق

○

ترا نام نامی ہے حرزِ جاں تری شان جل جلالہٗ
تُو ہے بے نشاں تُو ہے بانشاں تری شان جلّ جلالہٗ

تُو ہی ہم مریضوں کی ہے شفا تُو ہی دردمندوں کی ہے دوا
تُو ہی مستمندوں کی ہے اماں تری شان جلّ جلالہٗ

تُو علیم ہے تُو حکیم ہے تُو رؤف ہے تُو رحیم ہے
تُو ہے خالقِ ہر ایک انس و جاں تیری شان جلّ جلالہٗ

ترے نُور ہی کا ظہور ہے جو قریب ہے یا وہ دُور ہے
ترے نور ہی سے ہیں دو جہاں تری شان جلّ جلالہٗ

ہیں تجھی سے ارض و سما ملک ہے تری زمیں ہے ترا فلک
ہیں تجھی سے دونوں جہاں عیاں تری شان جلّ جلالہٗ

تُو وہ بے نشاں ہے کہ بانشاں ہوئے تجھ سے جتنے تھے بے نشاں
ہے تُو ہی عیاں ہے تُو ہی نہاں تری شان جلّ جلالہٗ

Marfat.com

تُو ہی خالق دو جہان ہے تُو ہی سب کا رزق رسان ہے
تری مِلک ہیں یہ سب اِنس و جاں تری شان جلّ جلالہٗ

ترا خوان ہے وہ فراخ خواں سبھی کھاتے ہیں جس پہ اِنس و جاں
تُو ہی سب کا داتا ہے بے گماں تری شان جلّ جلالہٗ

ترے بندے ہیں سبھی انبیاء ترے بندے ہیں سبھی اولیاء
تُو ہے سب کا حافظ و نگہباں تری شان جلّ جلالہٗ

تُو نے جس کو چاہا نبی کیا، کیا ان میں آخرِ انبیاء
جنہیں بھیجا خاتمِ مُرسلاں تری شان جلّ جلالہٗ

پسِ مرگ یا کہ حیات میں جو مدد کسی کی کوئی کرے
ہے سبھی سے جلوہ ترا عیاں تری شان جلّ جلالہٗ

ترا بندہ دیدار علی جو ظلوم ہے جو جہول ہے
ترے لطف کا ہے یہ مدح خواں تری شان جلّ جلالہٗ

جَلَّ جَلَالُہٗ

صدر المدرسین حضرت مولانا سیّد دیدار علی شاہ صاحب نوری لاہوری
بانی حزب الاحناف لاہور

اَللّٰہُ

حق حق حق

تیرا نور ہی جلوہ گر کو بکو ہے
ہر اک شے سے ظاہر تو ہی ہو بہو ہے

گل و یاسمن ہیں سمن نسترن ہیں
گل خشک و تر میں تمہاری ہی بو ہے

ہے نکہت سے تیری معطر دو عالم
مہک تیری پھیلی ہوئی سو بسو ہے

بہت ہم نے کو کو سنی قمریوں کی
بہت بلبلوں کی سنی ہاؤ ہو ہے

بہت کچھ ترانے سنے ہر طرح کے
جو دیکھا تو تیری ہی سب جستجو ہے

حجاب تمنا اٹھا جبکہ دل سے
جدھر ہم نے دیکھا ادھر تو ہی تو ہے

نہ اک محو دیدار دیدار ہی ہے
ہر اک جا میں مولیٰ تری گفتگو ہے

جَلَّ جَلَالُہٗ

استاذ العلماء حضرت مولانا سید دیدار علی شاہ محدث الوری علیہ الرحمہ
بانی مرکزی انجمن حزب الاحناف لاہور

Marfat.com

اللہ

حق حق حق

جلوۂ یار جا بجا دیکھا
کہیں ظاہر کہیں چھپا دیکھا

ظاہر و باطن، اوّل و آخر
اس کے جلووں کو برملا دیکھا

جسم و جوہر عرض غرض سے پاک
پاک کو پاک و صفا دیکھا

کچھ نہ دیکھا جو غور سے دیکھا
جلوہ اس کا جہاں نما دیکھا

اتنا ظاہر ہے وہ کہ میں نے اسے
ہاں محیط بکلہا دیکھا

علم و معلوم عین عالم و غیر
یہی ستر فنا بقا دیکھا

نہ مکاں ہے نہ لامکاں ہمہ اوست
اس کا جلوہ نیا نیا دیکھا

این و آں اور چنیں و چناں دیکھا
سب میں سب چیز سے جدا دیکھا

دید دیدار یار سے دیدار
ہم نے ہم کو مٹا ہوا دیکھا

جل جلالہٗ

استاذ العلماء حضرت مولانا سید ابو محمد محمد دیدار علیشاہ صاحب بانی مرکزی انجمن

حزب الاحناف لاہور

Marfat.com

حق اللہ ھو حق ہے

اللہ اللہ اللہ اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ

ذرّہ ذرّہ میں تو ہی تو — ہر گل میں شجر میں تیری بو

کوئل کرتی ہے کو، کو، کو — بلبل ہے چہکتی ہو، ہو، ہو

اللہ اللہ اللہ اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ

تو ہی تو تھا جب کچھ بھی نہ تھا — جب کچھ نہ رہے تو ہی تو ہوگا

پھر کون ہے کون نہیں تیرے سوا — تیرا ہی جلوہ ہے ہر سو

اللہ اللہ اللہ اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ

تو ہی خالق ہے تو ہی مالک — ہے تیرے سوا سب کچھ ہالک

ہے وردِ زبانِ ہر سالک — یا ھو من ھو یا ھو من ھو

Marfat.com

اللہ اللہ اللہ اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ
ہے سارے جہاں کی تو رونق — اے ذاتِ احد اے نورِ مطلق
اَنْتَ الْهَادِیْ اَنْتَ الْحَقّ — لَیْسَ الْهَادِیْ اِلَّا هُو

اللہ اللہ اللہ اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ
ہر شان میں تو ہر آن میں تو — ہر آن ہے اک نئی شان میں تو
اے جانِ جہاں ہر جان میں تو — ہے تو ہی تو ہر سُو ہر کُو

اللہ اللہ اللہ اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ
عابد مصروفِ عبادت ہے، — زاہد مشغولِ ریاضت ہے
عالم سرگرمِ ہدایت ہے — ہے تیری دھن میں ہر سادھو

اللہ اللہ اللہ اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ

Marfat.com

دُنیا چھانی عالم میں پھرا
جب چشمِ بصیرت سے دیکھا

پھر تیرا سراغ کہیں نہ ملا
ہے دل کے اندر تو ہی تو

اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ

نحن اقرب سنتا ہوں مگر
ہو سمیع بھی تو اور بصیر بھی تو
اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ

ہو اور اک قرب مجھکو اگر
ظاہر و باطن ہو تیری خو
اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ

لاریب سمیع و بصیر ہے تو
میں بیکس اور نصیر ہے تو
اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ

علّام غیوب و خبیر ہے تو
مشغول ہے ذکر میں ہر بُن مو
اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ

حکمت تیری ہے حکیم ہے تو
ہاں جانِ عبدِ علیم ہے تو
اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ

سب حادث اور قدیم ہے تو
یاھو یاھو یاھو یاھو
اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ

جلّ جلالہٗ

حضرت علامہ مولنا عبد العلیم صاحب میرٹھی قدس سرہ العزیز

حق اللہ
حق حق

شاہنشہِ ملکِ کفر و دیں تو — ہے تخت نشینِ دل نشیں تو
ہوں لفظ بمعنی آشنا میں — ہے معنیٔ لفظ آفریں تو
اے زیورِ دستِ غیب ہر جا — انگشت نما ہے جوں نگیں تو
کافر ہوں نہ ہوں جو کافرِ عشق — ہے نازِ بتاں نازنیں تو
دشمن ہے کہاں کدھر گئے دوست — ہے گرمیٔ بزمِ مہر و کیں تو
ویران و وادی گمانِ تو — آبادیٔ خانۂ یقیں تو
ہیہاتِ جہانِ کور چشماں — ڈھونڈے ہیں تجھے تو ہے وہیں تو
کرتا ہے یہ کون دیدہ بازی — گر روشنیٔ نظر نہیں تو
تو ہی تو ہے دل کی بے حجابی — ہے پردۂ چشمِ سرمگیں تو

معشوق ہے تو ہی، تو ہی عاشق
عذرا ہے کدھر، کدھر ہے وامق
اے دردؔ جہاں کہیں میں دیکھا
وہ یار مرا ہی جلوہ گر تھا

جلّ جلالہٗ

میر درد مرحوم

Marfat.com

تو اللہ

حق ہے

جگ میں آکر اِدھر اُدھر دیکھا   تُو ہی آیا نظر جدھر دیکھا

کونسا دِل ہے وہ کہ جس میں آہ   خانہ آباد تُو نے گھر نہ کیا

تجھی کو جو یاں جلوہ فرما نہ دیکھا
برابر ہے دنیا کو دیکھا نہ دیکھا

حرم و دیر تو ہم چھان چکے   کہیں اسکا بھی نشان پایئے گا

جلوہ تو ہر اک طرح ہر شان میں دیکھا
جو کچھ کہ سُنا تجھ میں، سو انسان میں دیکھا

جل جلالہٗ   میر درد مرحوم

Marfat.com

حق اللہ
عشق

خودی کا سرِ نہاں لا الہ الا اللہ
خودی ہے تیغ، فساں لا الہ الا اللہ

یہ دور اپنے براہیم کی تلاش میں ہے
صنم کدہ ہے جہاں لا الہ الا اللہ

کیا ہے تو نے متاعِ غرور کا سودا
فریبِ سود و زیاں لا الہ الا اللہ

یہ مال و دولتِ دنیا یہ رشتہ و پیوند
بتانِ وہم و گماں لا الہ الا اللہ

خرد ہوئی ہے زمان و مکاں کی زناری
نہ ہے زماں نہ مکاں لا الہ الا اللہ

یہ نغمہ فصلِ گل و لالہ کا نہیں پابند
بہار ہو کہ خزاں لا الہ الا اللہ

اگرچہ بت ہیں جماعت کی آستینوں میں
مجھے ہے حکمِ اذاں لا الہ الا اللہ

جل جلالہ

شاعرِ مشرق علامہ سر محمد اقبال رح

Marfat.com

اللہ
حق حق

○

عیاں اللہ ہی اللہ ہے نہاں اللہ ہی اللہ ہے
یہاں اللہ ہی اللہ ہے وہاں اللہ ہی اللہ ہے

وہ شیریں نام ہے اللہ کا جب اس کو لیتے ہیں
چپک جاتی ہے تالو سے زباں، اللہ ہی اللہ ہے

گذرتی ہے شہادت پنجگانہ اس کی مسجد سے
نہ آئے گر یقیں سن لو اذاں اللہ ہی اللہ ہے

ہیں آٹھ، اللہ دست و پائے انگشت میانہ سے
دو طرفہ بڑھ کے دیکھو انگلیاں اللہ ہی اللہ ہے

الف جڑ لام شاخیں ۂ ثمر تشدید گل مد سر
یہ سارا گلستاں کا گلستاں اللہ ہی اللہ ہے

جو گوشِ ہوش ہوں اکبرؔ چمن میں سرو پر سن لو
کہ کہتی ہیں سحر کو قمریاں اللہ ہی اللہ ہے

○ جَلَّ جَلَالُہٗ

جناب اکبرؔ وارثی

Marfat.com

اَللّٰہُ جلِّ جلالہٗ

تجھے ڈھونڈتا تھا میں چارسُو، تری شان جلّ جلالہٗ
تو ملا قریب رگِ گلو تیری شان جلّ جلالہٗ

تری یاد میں ہے کلی کلی ہے چمن چمن میں ھُوَالعلی
تُو بسا ہے پھول میں ہُو بہو تری شان جلّ جلالہٗ

تری جستجو میں ہے فاختہ کہ کہاں تُو جلوہ دکھائے گا
اسے وردِ کُو کُو ہے کُو بکُو تری شان جلّ جلالہٗ

گرے قطرہ ابر سے خاک پر تو یہ بولا سبزہ اُٹھا کے سر
دیا غیب سے مجھے آب جُو تری شان جلّ جلالہٗ

ترا رنگ لعل و گہر میں ہے ترا نُور شمس و قمر میں ہے
تری شان عمّ نوالہٗ تری شان جلّ جلالہٗ

ترے حکم سے جو ہوا چلی تو چٹک کے بولی کلی کلی!
ہے کریم تُو ہے رحیم تُو تری شان جلّ جلالہٗ

ترا ڈالی ڈالی میں وصف ہے تری پتّے پتّے میں حمد ہے
ترا غنچے غنچے میں رنگ و بُو تری شان جلّ جلالہٗ

ترا جلوہ دونوں جہاں میں ہے ترا نُور کون و مکاں میں ہے
یہاں تو ہی تُو وہاں تُو ہی تُو تری شان جلّ جلالہٗ

ہے دُعائے اکبرِ ناتواں نہ تھمے قلم نہ رُکے زباں
میں لکھوں پڑھوں یہی باوضُو تری شان جلّ جلالہٗ

(جناب اکبؔر وارثی صاحب)

اللہ حق حق

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

تمام نُورِ عیاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
تمام سِرِّ نہاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

رگوں میں دوڑتی پھرتی ہے طُور کی بجلی
ہے جب سے وِردِ زباں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

وہی نُور و سُرور و حضُور کی منزل
لئے چلا ہے جہاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

تڑپ رہا ہے زمانہ سکونِ دل کے لئے
سکونِ قلبِ تپاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

حیاتِ دائمی پاتے ہیں ڈوب کر جس میں!
وہی ہے جوئے رواں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

خرد کی اس میں فسانہ طرازیاں مہمل
حقیقتِ دو جہاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کھلے جو چشمِ حقیقت تو پھر نظر آئے
تمام کون و مکاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

نظر اُٹھا کے ہیں غیر اللہ کو دیکھوں
مجھے یہ ہوش کہاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

بغیر اس کے دماغ اور دل تیرہ و تار
چراغِ خانۂ جاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

سُرورِ اہلِ خرد کا سبب بھی بنتا ہے
سُرودِ اہلِ دلاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

دلوں کو مشرق و مغرب کے جوڑ دیتا ہے
بس ایک ربطِ نہاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

بہم اُلجھتی ہیں قومیں تو تم سُنا دو اُنہیں
پیامِ امن و اماں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

ازل کے دن سے ہیں کونین جس کے حلقے ہیں
وہی ہے دامِ نہاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

پڑا جو تیشۂ آرزو تو سنگ سے آئی
صدائے قلبِ تپاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

سکوتِ نیم شبی میں سنو ہمیشہ وحیدؔ
ترانۂ لبِ جاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ!

◎ جَدَّ جَلَالُہٗ

جناب سیّد وحید اللہ صاحب نلگنڈہ دکن

Marfat.com

اللہ
حق حق حق

کمالِ حمد و ثنا لا الٰہ الّا اللہ

مآلِ ذکرِ خدا لا الٰہ الّا اللہ

وسیلۂ دوسرا لا الٰہ الّا اللہ

وظیفۂ عرفا لا الٰہ الّا اللہ

تجلّیٔ ہمہ جا لا الٰہ الّا اللہ

ظہورِ نورِ خدا لا الٰہ الّا اللہ

چراغِ راہِ ہدیٰ لا الٰہ الّا اللہ

نشانِ صدق و صفا لا الٰہ الّا اللہ

کلیدِ بابِ عطا لا الٰہ الّا اللہ

وقارِ ہستِ دعا لا الٰہ الّا اللہ

ازل میں خود یدِ قدرت نے عرشِ اعظم پر

بخطِ نور لکھا لا الٰہ الّا اللہ

Marfat.com

محمدِ عربی کی زباں سے سن کر — ملک بشر نے پڑھا لا الٰہ الا اللہ

بقائے معرفتِ ذو الجلال اس سے ہے — ہے شغلِ اہلِ فنا لا الٰہ الا اللہ

نویدِ خلد ہے اس کیلئے بقولِ رسول — زباں سے جس نے کہا لا الٰہ الا اللہ

ہے نزد اہلِ ریاضت جہانِ عرفاں میں — رضائے ربِ علا لا الٰہ الا اللہ

ہو دور ظلمتِ الحاد و کفر سینہ سے — اگر ہو دل سے ادا لا الٰہ الا اللہ

پئے سفینۂ ملت بھنور میں طوفاں میں — ہے ناخدا بخدا لا الٰہ الا اللہ

درم مصائب و ہنگام انقلاب مدام — ہے سب کا عقدہ کشا لا الٰہ الا اللہ

برائے تزکیۂ نفسِ بندگانِ خدا — ہے مثل آبِ بقا لا الٰہ الا اللہ

خدا معاف کریگا تمام اس کے گناہ — پڑھے جو صبح و مسا لا الٰہ الا اللہ

الم نصیبوں کا برائے دفعِ ملال — شکستہ دل کی صدا لا الٰہ الا اللہ

کریم ہے ترے دربار میں یہ تجھ سے دعا — ہو لب پہ وقتِ قضا لا الٰہ الا اللہ

بخیر خاتمہ ہونے کا ہے یقین مجھے
ہے نقش دل پہ ضیا لا الٰہ الا اللہ جل جلالہ

(حضرت مولانا ضیاء القادری بدایونی علیہ الرحمتہ)

Marfat.com

اللہ

حق

قلندروں کی اذاں لا الٰہ الا اللہ
سرودِ زندہ دلاں لا الٰہ الا اللہ
سکونِ قلبِ تپاں لا الٰہ الا اللہ
دوائے دردِ نہاں لا الٰہ الا اللہ
فروغِ کون و مکاں لا الٰہ الا اللہ
تجلیوں کا جہاں لا الٰہ الا اللہ
قرارِ مہ وشاں لا الٰہ الا اللہ
پناہِ گلبدناں لا الٰہ الا اللہ
ہے بے نیازِ خزاں لا الٰہ الا اللہ
بہارِ باغِ جناں لا الٰہ الا اللہ
بتوں سے دے گا اماں لا الٰہ الا اللہ
بنا وظیفۂ جاں لا الٰہ الا اللہ
وہ خود ہے جلوہ فشاں لا الٰہ الا اللہ
وجودِ غیر کہاں لا الٰہ الا اللہ
یہی ہے میرا پتہ لا الٰہ الا اللہ
یہی ہے میرا نشاں لا الٰہ الا اللہ

Marfat.com

غریب شہر کے سینے میں ہے نہاں کوئی
فقیر کا ہے بیاں لا الٰہ الا اللہ
جنون مشاہدۂ ذاتِ ذوالجلال میں ہے
خرد ہے وہم و گماں لا الٰہ اِلا اللہ
نظر اُٹھا کہ جمودِ حیات بھی ٹوٹے
پکار زمزمہ خواں لا الٰہ الا اللہ
اسی لئے تو بتوں کی جبیں ہے خاک آلود
ہے میرے وردِ زباں لا الٰہ الا اللہ
ہے میرا نغمۂ توحید لا شریک لہٗ
ہے میری تاب و تواں لا الٰہ الا اللہ
اسی سے میری محبت کی شام ہے رنگین
مری سحر کی اذاں لا الٰہ الا اللہ
وہیں جمالِ رُخِ یار کی تجلی ہے
جہاں وجد کناں لا الٰہ الا اللہ
بہلکے آج لئے جارہا ہے مظہر کو
برنگِ سیلِ رواں لا الٰہ الا اللہ

○ جَلَّ جَلَالُہٗ

جناب حافظ مظہر الدین صاحب مظہر راولپنڈی

Marfat.com

اللہ

حق حق حق

تِرا ذکر ہی تو نماز ہے ترِی یاد ہی تو نیاز ہے
بڑی سہل ہے تیری بندگی ترِی شان جلّ جلالہٗ

جسے چاہے ہوش میں لائے تُو جسے چاہے مست بنائے تُو
تُو ہی ہوش دے تُو ہی بےخودی ترِی شان جلّ جلالہٗ

کبھی مست دیکھ کے پھول کو کبھی تیرے حُسنِ قبول کو
یہی کہہ رہی ہے کلی کلی ترِی شان جلّ جلالہٗ

تُو ہی خود نشاں تُو ہی بےنشاں تُو ہی خود عیاں تُو ہی خود نہاں
تُو ہی راہ بھی راہبر راہ بھی ترِی شان جلّ جلالہٗ

نہیں راز میرا چھپا ہُوا ترِی چشم بندہ نواز سے
جو ترِی خوشی وہ ہے میری خوشی ترِی شان جلّ جلالہٗ

(حضرت بہزاد لکھنوی علیہ الرحمتہ) جلّ جلالہٗ

حق اللہ
حق ہے

حسن پری اک جلوۂ مستانہ ہے اُس کا — ہشیار وہی ہے کہ جو دیوانہ ہے اُس کا
گل آئے ہیں ہستی میں عدم سے ہمہ تن گوش — بلبل کا یہ نالہ نہیں افسانہ ہے اُس کا
گریاں ہے اگر شمع تو سر دھنتا ہے شعلہ — معلوم ہوا سوختہ پروانہ ہے اُس کا
وہ شوخ نہاں گنج کے مانند ہے اسمیں — معمورۂ عالم جسے ویرانہ ہے اُس کا
دل قصرِ شہنشہ ہے وہ شوخ اسمیں شہنشاہ — عرصہ یہ دو عالم کا جلو خانہ ہے اُس کا
وہ یاد ہے اُس کی کہ بھلا دے دو جہاں کو — حالت کو کرے غیر وہ یارانہ ہے اُس کا
یوسف نہیں جو ہاتھ لگے چند درم سے — قیمت جو دو عالم کی ہے بیعانہ ہے اُس کا
آوارگیِ نکہتِ گل کا ہے یہ اشارہ — جامہ سے جو باہر ہے دیوانہ ہے اُس کا
یہ حال ہوا اُس کے فقیروں سے ہویدا — آلودۂ دنیا جو ہے بیگانہ ہے اُس کا

شکرانۂ ساقیٔ ازل کرتا ہے آتش
لبریز مئے شوق سے پیمانہ ہے اُس کا

جل جلالہ

از کلیاتِ آتش
حیدر علی آتش

حق اللہ
حق ہے

وہی ہنسائے، وہی رلائے، وہی جگائے، وہی سلائے
وہی بگاڑے، وہی سنوارے، وہی نکالے، وہی بلائے
اُسی سے خوش رہ، اسی کا غم کر، اسی کو دیکھ، اسی میں گم ہو
دُعا اُسی سے، ثنا اُسی کی، جو کر تو چُپ ہو، سنبھل جو قُم ہو
جہانِ فانی کے کل کوائف، اُسی کی قدرت کے ہیں لطائف
اُسی کی رحمت پہ کوئی غافل، اُسی کی عظمت سے کوئی خائف
دِلوں کا مالک، نظر کا حاکم، سمجھ کا صانع، خرد کا بانی
جمال اُسی کا، جلال اُسی کا، اُسی کو زیبا ہے لَن ترانی

جَل جلالہٗ

جناب اکبر الٰہ آبادی مرحوم

گو کہ دونوں ہی نظر آتے ہیں نیک — ایک ظاہر، ایک میں باطن کی ٹیک
میں نے پُوچھا ایک ادراک کیے ہوئے — دے جواب اس کا تمہاری طبع نیک
بے تکلف کہہ دیا مُلا نے دو — حضرتِ صوفی یہ بولے پھر بھی ایک

جناب اکبر الٰہ آبادی مرحوم

ایمان و حواس و حق پرستی کیا ہے — یہ غفلت و کفر و جوش مستی کیا ہے
لاریب یہ رب ہے ایک ہستی کا ظہور — یہ مجھ سے نہ پُوچھ پھر وہ ہستی کیا ہے

Marfat.com

اللہ
حق

اے شہنشاہوں کے شاہنشاہ ربّ العالمین
تُو ہے عالی جاہ عالی جاہ ربّ العالمین

دیتا ہے تیری گواہی تُو ہے ربّ لاشریک
ذرّہ ذرّہ تابہ مہر و ماہ ربّ العالمین

ہادیٔ برحق ہے تُو ہو گر ذرا مرضی تری
راہ پہ آجائے ہر گمراہ ربّ العالمین

جان و دل سے ہر زماں قربان تیرے حکم پر
سارا عالم کوہ سے تا کاہ ربّ العالمین

حُور و غلماں وقفِ طاعت ہیں ملائک سجدہ ریز
ہے بشر کے دل میں تیری چاہ ربّ العالمین

کج ہیں راہیں کُفر کی باطل کے رستے تنگ و تار
راہ سیدھی ہے تو تیری راہ ربّ العالمین

Marfat.com

جن و انساں، انبیاؑ و اولیاء ہوں یا ملک
تیرا در ہے سب کی سجدہ گاہ ربّ العالمین

نوحؑ و ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ و ایوبؑ و مسیحؑ
سب کی جانیں تیری قرباں گاہ ربّ العالمین

سب گدا ہیں تُو غنی ہے تُو ہے اللہ الصمد
تُو ہے بے پروا ہے بے پرواہ ربّ العالمین

مَیں سراپا معصیت ہُوں بخش دے میرے گناہ
اے مرے مالک مرے اللہ ربّ العالمین

یہ ترنّمؔ ذرّۂ ناچیز و بے مقدار ہے
اس کا سر ہے تیری فرشِ راہ ربّ العالمین

جَلَّ جَلَالُہٗ

(حضرت مولانا غلام محمّد صاحب ترنّمؔ امرتسری ثم لاہوری علیہ الرحمۃ والرضوان)

Marfat.com

حق اللہ عشق

اُس نے کہا کعبہ تیرا؟ میں نے کہا چہرا تیرا

اُس نے کہا چہرا تیرا؟ میں نے کہا جلوہ تیرا

اُس نے کہا جینا تیرا؟ میں نے کہا ہستی تری

اُس نے کہا مرنا تیرا؟ میں نے کہا پردا تیرا

اُس نے کہا کیا کام ہے؟ میں نے کہا ہر وقت دید

اُس نے کہا کیا شغل ہے؟ میں نے کہا سودا ترا

اُس نے کہا کیا کفر ہے؟ میں نے کہا گیسو ترے

اُس نے کہا اسلام کیا؟ میں نے کہا چہرا ترا

اُس نے کہا دل کیا ہوا؟ میں نے کہا تو نے لیا

اُس نے کہا کیا چور ہوں؟ میں نے کہا غمزا ترا

Marfat.com

اُس نے کہا مقصد ترا؟ میں نے کہا تو ہی تو ہے
اُس نے کہا قسمت تری؟ میں نے کہا منشا ترا
اُس نے کہا خدمت تری؟ میں نے کہا ہے بندگی
اُس نے کہا کیا نام ہے؟ میں نے کہا بندہ ترا
اُس نے کہا وہ کون تھا؟ خلوت میں خواہانِ وصال؟
مَیں نے کہا وُہ شادؔ تھا عاشق ترا شیدا ترا

جل جلالہٗ

یمین السلطنت سر کشن پرشاد شادؔ
آنجہانی کے۔جی۔آئی۔ای سابق صدر اعظم
باب حکومت آصفیہ، حیدر آباد دکن (خوشابی)

توحید تو یہ ہے کہ خُدا حشر میں کہہ دے
یہ بندہ دو عالم سے خفا میرے لئے ہے

مولانا محمد علی جوہر مرحوم

Marfat.com

اللہ

جلّ شانہٗ

رُبابِ صبا ہو کہ تارِ نفس ۔۔۔ بہ ہر ساز نغمہ سرا ایک ہے
کہیں طُور پر ہے کہیں دار پر ۔۔۔ کرشمے جُدا ہیں اَدا ایک ہے
دھنک، دُھوپ، سایہ، شفق، چاندنی ۔۔۔ بہ ہر رنگ وہ دلربا ایک ہے
وہ قادر بھی، قدرت بھی، تقدیر بھی ۔۔۔ وہ قسّامِ قدر و قضا ایک ہے
کہیں آہ میں ہے کہیں واہ میں ۔۔۔ کِسی رُوپ میں ہو نوا ایک ہے
اُسی شکل میں جیسا ہو جس کا ظرف ۔۔۔ مگر موجِ آبِ صفا ایک ہے
اذانِ سحر ہو کہ ناقوسِ شام ۔۔۔ جُدا صُورتیں ماجرا ایک ہے

بہ ایں حُسن و رعنائی و اہتمام
چمن بندِ اَرض و سما ایک ہے

جلّ جلالہٗ

منظور احمد منظور چیمہ (مرحوم) فیصل آباد
برگِ گل صـ۱۲

حمدِ اللہ

خدایا تُو نے کیا کچھ ہے بنایا — نہیں پایا تیری قدرت کا پایا
کبھی صحرا میں جلوہ گر ہوا ہے — کبھی تو گلستاں میں رنگ لایا
ستاروں میں تری ہے ضوفشانی — گلوں کو تازگی سے ہے سجایا
زمیں پر بچھ رہی ہے سبز مخمل — نگاہوں کو سماں کیسا ہے بھایا
تو ہی تو ہے تو ہی باقی رہیگا — تجھے ہی ہر جگہ ہم نے ہے پایا
جہاں بھی جو نظر آیا ہے بہتر — جسے دیکھو اُسے تُو نے بنایا
ازل سے تا ابد قائم رہے گا — تری قدرت تری رحمت کا سایا
تو خالق ہے تو مالک ہے، تو رازق — کہ ہر سرکش نے اپنا سر جھکایا
کہا "کُن" تو نے تو ہر شے بنی ہے — یہ قدرت ہے تری ساری خدایا
مصیبت جب کبھی آئی کسی پر — زباں پر تب ترا ہی نام آیا
عیاں ہر شے میں ہے اور لامکاں ہے — نہ آیا سمجھ میں کچھ بھی نہ آیا

کروں کس سے میں کم بینی کا شکوہ
اگرچہ شاد ہر پردہ اٹھایا

جل جلالہ

عبدالستار شاد گٹ دوالا فیصل آباد

اللہ جل جلالہٗ

الٰہی تُو ہے خالقِ دوسرا
تری ذات ہے لائقِ ہر ثنا

زمین و زماں ترے محتاج ہیں
مکین و مکاں ترے محتاج ہیں

یہ ہفت آسماں تُو نے پیدا کئے
زمین و زماں تُو نے پیدا کئے

ہیں قدرت کے مظہر یہ حجر و شجر
یہ ارض و سما اور یہ شمس و قمر

ہیں جلوے ترے ہر جگہ ہُو بہُو
ترا نُور ہے جلوہ گر سُو بسُو

گلستاں کے مرغانِ رنگیں بیاں
سبھی ہیں ترے ذکر میں تر زباں

اُے ربِّ عُلا، خالقِ بحر و بر
بھروسہ ہے مجھ کو تری ذات پر

نگاہیں ہیں لَا تَقْنَطُوْا پر مری
خطا کار پہ ہو عنائت تری

کرم کر اُے ربِّ رحیم و کریم
بحقِ مُحَمَّدٍ رَّؤُفٍ رَّحِیْم

تری بارگاہ میں سمیعُ الدّعا
ہے تابشؔ قصوری کی یہ التجا

جَلَّ جَلَالُہٗ

حضرت مولانا محمد منشا صاحب تابشؔ قصوری

Marfat.com

اللہ جل جلالہٗ

اے خدائے ربِ کریم اے ستّار — کس سے ہو تیری نعمتوں کا شمار
کوئی تیرا شریک ہے نہ سہیم — ہے زمانے پر تیرا لطفِ عمیم
تو ہی رحمان ہے رحیم ہے تو — بے طلب دے جو وہ کریم ہے تو
حیّ و قیوم لا شریک لہٗ — ہے ترا ذکر ہر کہیں ہر سُو
تو ہی معبود ہے تو ہی مسجود — ہے تری ذاتِ پاک لامحدود
عقل کس طرح تجھ کو پہچانے — کبریائی کا راز کیا جانے
سب کے لب پر ہے حمدِ پاک تری — کیا کرے حمد مشتِ خاک تیری
تیرے قبضے میں ہے حیات و ممات — لطف تیرے سے ہے جہاں کو ثبات
بے نواؤں کو بے نیاز کرے — تو جسے چاہے سرفراز کرے
بے ستوں سقفِ آسمانی ہے — قدرتوں کی تری نشانی ہے
قطرۂ آب کو کیا گوہر — تجھ سا کوئی نہیں ہے صورت گر
گوہرِ اشک تجھ سے تاباں ہے — مُجلۂ جسم و جاں فروزاں ہے
حمد کے ہیں ہزارہا عنوان — حافظ بے ہنر سے کیا ہو بیاں
تیرے لطف و کرم پہ نازاں ہوں — تیرے محبوب کا ثنا خواں ہوں
عشق خیر البشر عطا کر دے — دامنِ دل کو نور سے بھر دے

جل جلالہٗ وصلی اللہ علیہ وسلم — جناب حافظ لدھیانوی صاحب

Marfat.com

اللہ جل شانہٗ

عطا کی زندگی ہر چیز کو ربِّ عُلیٰ تُو نے
بنائے دو جہاں اے خالقِ ارض و سما تُو نے

نگاہوں کو عطا کی دولتِ شرم و حیا تُو نے
تو بخشا ہے دلوں کو جذبۂ مہر و وفا تُو نے

فضاؤں کو مہک بخشی ہواؤں کو دل افروزی
بہاروں کو عطا کی ہے شمیمِ جاں فزا تُو نے

کلی کو مسکراہٹ کی عطا غنچوں کو رنگینی
گلِ خنداں کو بخشا ہے جمالِ دلرُبا تُو نے

ترے جلووں سے نور افشاں ہے اس عالم کا ہر ذرہ
کہ مہر و ماہ و انجم کو عطا کی ہے ضیا تُو نے

تری قدرت کے مظہر ہیں مناظر کوہساروں کے
چمن زاروں کو بخشی ہے بہارِ دلکشا تُو نے

Marfat.com

فروغِ مہر بخشا دِن کو اور نورِ قمر شب کو
زمانے کو عطا کی گردشِ صُبح و مسا تُو نے
نگاہِ شوق کو احساس ہو کیوں نارسائی کا
ہمیں دی ہے نویدِ نحنُ اقرب اَے خُدا تو نے
عَدم سے ہست میں تبدیل ہر شئے ہو گئی فوراً !
لبِ قُدرت سے جب اِک حرفِ کُن فرما دیا تُو نے
ترنّم ریز مرغانِ چمن ہیں تیری مدحت میں
بنایا عندلیبِ زار کو رنگیں نوا تُو نے
نمایاں حُسنِ فطرت ہے ضیائے صُبحِ خنداں میں
شعاعِ مہر سے ہر چیز کو چمکا دِیا تُو نے
عطا کی سنگریزوں کو بھی تُو نے تابِ گویائی
کیا ہے بے زبانوں کو تکلّم آشنا تُو نے
دیا تُو نے خرامِ نازِ خُوباں آبِ دریا کو
تو مدّ و جزرِ موجِ بحر کو سِکھلا دیا تُو نے

ترے لُطف و کرم کا اِس زباں سے ہو بیاں کیونکر
عطا کی ہیں بشر کو نعمتیں بے انتہا تُو نے
بنایا ہے تری قدرت نے شاہوں کو گدا اکثر
فقیروں کو شہنشاہِ زمانہ کر دیا تُو نے
بشر کو تُو نے فخرِ آدمیّت سے نوازا ہے
کیا یُوں پیکرِ خاکی کو عظمت آشنا تُو نے
کرم تیرا کہ ہم کو خیرِ اُمّت تُو نے فرمایا
عطا تیری، دیا ہم کو رسُولِ مجتبیٰ تُو نے
متاعِ اُلفتِ احمد قمرؔ کو بخش کر یا رب
دُعاؤں کو عطا حُسنِ قبُولیّت کیا تُو نے

جلّ جلالہٗ
صلّے اللہ علیہ وسلم

جناب مولانا قمرؔ یزدانی صاحب
پنوانہ سیالکوٹ

اَللّٰہُ
حق حق حق

دونوں جہاں سے برتر یارب ہے نام تیرا
کرتے ہیں تاج والے بھی احترام تیرا
ارض و سما میں کوئی ہستی نہیں ہے ایسی
جو لمحہ بھر کو بدلے حکم و نظام تیرا
عصیاں شعار کو بھی تُو ہی نوازتا ہے
شام و سحر ہے بندوں پہ لُطفِ عام تیرا
تُو نے ہی چاند سُورج کو روشنی عطا کی
ظاہر ہے صحنِ گلشن سے اہتمام تیرا
تعمیرِ زندگی کا تُو نے سبق دیا ہے
دریائے لُطف و رحمت ہے ہر پیام تیرا
بارش کے ایک قطرہ کو صُورتِ گہر دی
ذرّہ بنا ہے مثلِ ماہِ تمام تیرا
کرتے ہیں ناز اپنی تقدیر پہ الٰہی
ہم کو ملا رسُولِ خیرُ الانام تیرا
لعل و گہر سے خالی دامن کو بھرنے والے
سُلطانِ ہفت کشور بھی ہے غلام تیرا
پُر خوف و تُند موجیں بھی بن گئی ہیں ساحل
جاری ہوا زباں پر جس دم کلام تیرا

Marfat.com

ہم کو بھی اپنی رحمت سے بامُراد کر دے
ہے مرکزِ خلائق دربارِ عام تیرا

اصحابِ مُصطفٰے کا دے جذبۂ اطاعت
بھُولیں کبھی نہ یا رَب کوئی کلام تیرا

آباد ہو کہ ویراں صحرا ہو یا گلستاں
سُنتے ہیں گُونجتا ہے ہر وقت نام تیرا

جس نے نبی کی اُلفت کا پی لیا ہے ساغر
بندہ وہی ہوا ہے اِک شاد کام تیرا

اپنی رضا کی دولت مجھ کو بھی بخش یا رَب
کارِ ثواب میں ہو بندہ مدام تیرا

یارب نسیم کو وہ جوشِ عمل عطا کر
جس سے کہ نشر کر دے ہر ہر پیام تیرا

صلّی اللہ علیہ وسلّم ○ جلّ جلالہ

(حضرت مولانا محمد صابر نسیم بستوی صاحب قادری رضوی)
(انڈیا)

Marfat.com

اَللّٰہ
حق

محمدؐ کے خدائے لم یزل ربِ جہاں تُو ہے
جدھر دیکھو اُدھر تُو ہے عیاں تُو ہے نہاں تُو ہے
بڑی مدت سے سنتا تھا کہ تُو ہے لامکانوں میں
مگر سمجھا ہوں اب نکتہ محیطِ لامکاں تُو ہے
زمینوں آسمانوں میں مکانوں لامکانوں میں !
یہاں تُو ہے وہاں تُو ہے مگر جانے کہاں تُو ہے
نظر کی روشنی تُو ہے گلوں کی تازگی تُو ہے
چمن کی دلکشی تُو ہے بہارِ جاوداں تُو ہے
مکیں تیرے مکاں تیرے ہیں رخشندہ جہاں تیرے
زمیں تیری زماں تیرے محیطِ بیکراں تُو ہے
ہوا تیری چمن تیرے سرو تیرے سمن تیرے
ہیں صحرا و دمن تیرے قمر میں ضوفشاں تُو ہے
یہ ہے دھوکا نگاہوں کا وگرنہ کچھ نہیں صابرؔ
بہر رنگ و بہر صورت خدائے مہرباں تُو ہے

○ یمل جلالہ

جناب صابرؔ چشتی صاحب فیصل آباد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

حمدِ حق تعالیٰ

خالق بھی کارساز بھی پروردگار بھی
وہ جسکی ذات پردہ کشا پردہ دار بھی

ذکرِ خدائے پاک جو ہے جلّ شانہٗ
تسکینِ روح بھی ہے دلوں کا قرار بھی

سب میں اسی کے حکم سے دن ہو کہ رات ہو
شامِ خزاں اسی کی صبحِ بہار بھی

قدرت سے اس کی گرمِ سفر ہیں یہ مہر و ماہ
موجِ نسیم بھی ہے رواں آبشار بھی

وابستہ سب ہیں نظمِ قضا و قدر کیساتھ
لیل و نہار بھی روشِ روزگار بھی

یادِ خدا میں نغمہ سرا نغمہ سنج ہیں
طاؤس بھی ہزار بھی قلقل بھی سار بھی

کرتے ہیں اپنے حال میں سب بندگی پہ ناز
اہلِ ہوس بھی زاہدِ شب زندہ دار بھی

مجھ سے گناہگار کو بخشش کی ہے اُمید
اس سے کہ جو کریم ہے آمرزگار بھی

جلّ جلالہٗ

ماہر القادری صاحب

Marfat.com

اللہ جل جلالہ

حمدِ بے حد ہے سزاوارِ خدائے دو جہاں
جس کا ذکرِ پاک ہے وجہِ قرارِ قلب و جاں
انضباطِ کائنات اِک حرفِ کُن سے کر دیا
اِنبساط و غم کا خالق کون ہے اِس کے سوا
آگ کو حدّت عطا کی ہے، رَوانی آب کو
پھول کو رنگت تو نزہت گلشنِ شاداب کو
اس کے جلووں کا ہے منظر یہ جہانِ کُن فکاں
بے نشاں خود ہے نشاں اسکے ہیں عالم میں عیاں
اِبنِ آدم کے لئے کر دی مسخّر کائنات
سب علوم اس کو سکھائے از پئے عرفانِ ذات
ہیں نمایاں اس کی قدرت کے کرشمے دہر میں
زندگی اَمرت کو دی ہے موت ڈالی زہر میں

Marfat.com

مُلحد و زندیق ہوں یا مُتقی و پارسا
خالق و رازق وہی سب کا ہے وہ سب کا خُدا
شُکر اس کی نعمتوں کا کیا ہو بندوں سے ادا
بیکراں رحمت ہے اس کی لُطف ہے بے اِنتہا
اس کی عظمت کو پہنچ سکتے نہیں فکر و خیال
اس کا ہے ذکرِ مقدّس ماورائے قیل و قال
جس طرح بے مثل ہے محمودؔ ربّ ذُوالجلال
ہے حبیب اس کا جہاں میں بے نظیر و بے مثال

جل جلالہٗ

صلی اللہ علیہ وسلم

جناب راجہ رشید محمودؔ ایم ، اے لاہور

Marfat.com

اللہ
حق حق

الٰہی حمد سے عاجز ہے یہ سارا جہاں تیرا
جہاں والوں سے کیونکر ہو سکے ذکرِ و بیاں تیرا

زمین و آسماں کے ذرے ذرے ہیں ترے جلوے
نگاہوں نے جدھر دیکھا نظر آیا نشاں تیرا

ٹھکانہ ہر جگہ تیرا سمجھتے ہیں جہاں والے
سمجھ میں آ نہیں سکتا ٹھکانہ ہے کہاں تیرا

ترا محبوب پیغمبر تری عظمت سے واقف ہے
کہ سب نبیوں میں تنہا ہے وہی اک رازداں تیرا

جہانِ رنگ و بو کی وسعتوں کا رازداں تو ہے!
نہ کوئی ہمسفر تیرا نہ کوئی کارواں تیرا

تری ذاتِ معلّیٰ آخری تعریف کے لائق
ظہوریؔ سارا عالم روز و شب ہے نغمہ خواں تیرا

عزّ جلالہٗ

جناب الحاج محمد علی صاحب ظہوریؔ قصوری

Marfat.com

حق اللہ

حق شفا

جلو دیکھے اس منتاڑے نوں
جدھی ترنجناں وچہ پئی اے دھم
اوہ تے وحدت وچہ رنگدا اے
نہیں بھید ذات دے کیہ ہو تم
جدھا شور جہیر پیا پیندا اے
اوہ کول تیرے نت رہندا اے
کتے نحن اقرب کہندا اے
کتے آکھدا اے فی انفسکم
چھڈ جھوٹ بھرم دی بستی نوں
کر عشق دی قائم مستی نوں
گئے پہنچ سجن دی بستی نوں
جو ہوئے عمی بکم نے صم
نہ تیرا اے نہ میرا اے
جگ فانی جھگڑا جھیڑا اے
بناں مرشد رہبر کہیڑا اے
پڑھ فاذکرونی اذکرکم
بلھے شاہ ایہہ بات اشارے دی
جنہاں لگی تانگھ نظارے دی
دس پئی منزل ونجارے دی
ہے ید اللہ فوق ایدیکم

الف اللہ دل رتا میرا
مینوں ب دی خبر نہ کائی
ب پڑھیاں کجھ سمجھ نہ آوے
ا دی لذت آئی
ع تے غ دا فرق نہ جاناں
ایہہ گل الف سمجھائی
بلھیا! قول الف دے پورے
جیہڑے دل دی کرن صفائی

جل جلالہ

حضرت بلھے شاہ صاحب قصوری
قدس سرہ

Marfat.com

حق اللہ

حق

اوّل حمد خدا دا ورد کیجے عشق کیتا سو جگ دا مُول میاں
پہلاں آپ ہی رب نے عشق کیتا معشوق ہے نبی رسُول میاں
فعل عشق نے ہے رب دی ذات فاعل عاشق اوسدے سب مفعول میاں
ہیسی عشق ظہور ہے عشق سارا عشق ہو یا سدا معمول میاں
عشق پیر فقیر دا مرتبہ ای مرد عشق دا بھلا رنجول میاں
عشق واسطے رب حبیب اُتّے کیتا آپ فرقان نزول میاں
پڑھ پڑھ علم قضا نے کرن قاضی باجھ عشق دے رہن مجہول میاں
پڑھیاں علم نہ رب دی سمجھ ہووے اکو عشق دا حرف منقول میاں
درجہ عشق ہے عاشقاں صادقاں دا کرے عشق نی مرد قبول میاں
منزل عشق دی وچ مقصود ملدا جھگڑے ہور نی طول فضول میاں
بھانویں زہد عباداتاں لکھ ہوون عشق باجھ نجات نہ مول میاں
عشق عاشقاں دا سردار ہے جی ۔ عاشق عشق نوں کرن قبول میاں
خاطر عشق دی زمیں اسمان بنیاں لوح قلم دا عشق اصول میاں
کھلے تنہاں دے باغ قلوب اندر جنہاں کیتا ہے عشق قبول میاں
وارث عاشقاں تے کرم رب دا اے جنہاں کیتا ہے عشق حصول میاں

جل جلالہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت وارث شاہ قدس سرہ
(از ہیر وارث شاہ)

Marfat.com

حق اللہ حق حق

حُسن قبح سب مظہر ذاتی — ہر رنگ میں ہر رنگ پیارا
نَحنُ اَقرَبُ رَاز انوکھا — وَھُوَ مَعَکُم ملیا ہوکا
سمجھ سُنجاتُڑ دعالم لوکا — ہے ہر روپ وِچ عین نظارا
وَفِی اَنفُسِکُم سِرّ الٰہی — نُودَلَیتُم فاش گواہی
ہر صُورت وِچ رانجھن ماہی — کیتا ناز دا ڈھنگ نیارا
حُسن ازل دی چال عجیبے — طرح لطیفے طرز عجیبے
آپ ہی عاشق آپ رقیبے — تھی دلبر جگ موہیس سارا
کتھ مطرب کتھ تان ترانے — کتھ عابد کتھ نفل دوگانے
کتھ صوفی کتھ مست یگانے — کتھ رنداں میں کرے اتارا
کیا افلاک عقول عناصر — کیا متکلم غائب حاضر
سب جا نُورِ حقیقی ظاہر
کون فرید غریب وچارا

جل اللہ

حضرت خواجہ غلام فرید قدس سرہ
(دیوانِ فریدی)

Marfat.com

حق اللہ
حق حقا

عشق بھنّا اخلاص نہلایا رنگیا رنگ شہودی
صدق صفا دی آب ہواؤں پلیا وچہ خوشنودی

برگ و برگ ارادت ازلی نور رچیا یا ہویا
محویت دی خمر طہوروں نشہ چڑھیا ہویا

افضل اطہر اکمل انور جیں وچہ سب وڈیائیاں
عدم تکلف والیاں جس تھیں ندیاں وہندیاں آئیاں

ازل ازالی، ابد ابادی حمد دوام دوامی
وچہ دربار وجوب غنا دے ایہہ سر سبز مدامی

کل مراتب حقی خلقی تنزیہی تشبیہی
مظہر حمد حمید حقیقی ایہہ مکشوف بدیہی

قدر نعم تھیں حمد الایا ہر حامد محمود دول
ہر معلوموں ہر موجودوں ہر ساجد مسجود دول

حمد چراغ دلاں تاریکاں مشعل شب مہجوروں
ہر ہر ذرہ جس تھیں چمکیا وچہ اقرار قصوروں

عجز کمال خدا دے حمدوں ہر ذرہ اقراری
دم دم لکھ لوں لوں حمدوں تھیئے نہ شکر گزاری

پاک منزہ خالق عالم باجھ مثال نظیر دِل
اُسدا شکر نہ قدر بندے دا عقلاں دی تدبیر دِل

جس دے لطف قلم تھیں قطرہ یوسف جیہاں شکلاں
اُسدے حمدوں وانگ زلیخا حال پریشاں عقلاں

حادث کیا قدیموں جانے جے لکھ اُڈّے ہوائیں
وچے ڈُب مر بندیاں عقلاں حیرت دے دریائیں

سَیر اِلی اللہ لا اِلٰہ اِلّا اللہ تک سارا
اوہا معنی جلوہ کردے جیں دا سر در نارا

نحت نفی دھر غیر اڈالوں ملی نجات جدائیوں
نال اثبات ثبوتی پھڑ دیاں ملی برات صفائیوں

اِکّا نور زمین آسمانی جسدے کارے سارے
جسدے فیض احدیت کرلوں نور کھلے چمکارے

ایہہ مصباح صفات ترجاجوں لاٹ بلے بن نارے
وچہ مشکوٰۃ قلوب عشاقاں جگمگ نور کھلارے

حکموں باجھ نہ انگل ہلّے راز زبان نہ کھولے
ہرہر وال اندر پر معنی ویکھ متاں دِل ڈولے

ہر خوبی دا صاحب اوہا جس دا عالم سارا
غیر کیا تدھ خوبی ڈٹھی قصد جہدے ول بھارا

عاکس عکسوں ہر جا اقرب اُسدی ذات احوالوں
اوہ اقرب نھیں اقرب جس تھیں شورش حُسن جمالوں ؟

اتحاد حلول نہ سمجھیں تے نہ کیف بیانوں
جے پادیں حق پادیں جیونکر ہے منصوص قرآنوں
جنہاں مذاق سلیم پچھاتن محو شیرینی قندوں
صفراویاں ہر تلخی جاپے ہون خلاص نہ بندوں
عقل خیالوں وہم گمانوں تیریاں صفتاں عالی
خالق مالک جان جہاں دا توں عالم دا والی

جل جلالہ

حضرت مولانا غلام رسول صاحب
عالمپوری قدس سرہ

(از قصص المحسنین)

حمد اللہ حق تعالیٰ

حمد کروڑاں حمد ہزاراں حمد خدا اکبر نوں
جس دی کنہ حقیقت عاجز کر دتا ہر ہر نوں
حمد اصیلاں حمد رفیقاں لائق خدا اکبر نوں
حمد نبیاں حمد صدیقاں حمد خدا برتر نوں
ہر ہر حمد اتے ہر قسماں اک خدا اکبر نوں
محی اتے ممیت خدا نوں خالق خیر بشر نوں
حمد بعیدی حمد قریبی خالق جن بشر نوں
حمد مقدس حمد مبارک خالق لیل نہر نوں
حمد تمامی حمد مدامی دافع شرک کفر نوں
حمد رفیعہ حمد شفیعہ خالق شام سحر نوں
حمد جمیلاں حمد شکیلاں خالق شمس قمر نوں
ہر ہر حمد اتے تعریفاں خالق بر بحر نوں
حمد یقینی حمد ایمانی دافع اثر زہر نوں
حمد ثنائیں شام صباحیں خالق برگ ثمر نوں
کل تحمید تمجید ثنائیں مالک عرش دہر نوں
حمد خیال گماناں باہر خالق تلخ شکر نوں
حمد جمالی حمد جلالی اک خدا اکبر نوں
حمد نشانی نور ایمانی خالق جفت وتر نوں
حمد محمدی حمد حبیبی خالق اس برتر نوں
حمد حبیب ہمیشہ لازم باطن تے اظہر نوں

مولانا ابو الاحسن محمد حبیب صاحب رحمۃ اللہ قدس سرہ مؤلف تفسیر نعمانی
از عجائب القصص گلزار موتی

صلی اللہ علیہ وسلم

حق اللہ حقے تہا

اوّل حمد ثنا الٰہی جو مالک ہر ہر دا
اُس دا نام چتارن والا کسے میدان نہ ہردا

کام تمام میسّر ہوندے نام اوہدا چت دھریاں
رحموں سُکے ساوے کردا قہروں ساڑے ہریاں

آپے دانا آپے بینا ہر کم کردا آپے
واحد لاشریک الٰہی صفتاں نال سنجاپے

واہ واہ صاحب بخشنہارا تنگ نہ ایڈ گناہاں
عزت رزق نہ گھٹے ساڈا دیندا ابھیر پناہاں

کنّاں باہجوں سنّنے والا تکدا اے بن نیناں
باہجھ زبان کلام کریندا ناں اُس بھائی بھیناں

غالب امر مبارک اُسدے نہ ہویاں نوں کیتا
ہویاں نوں نابود کریسی آپ ہمیشہ جیتا

خاک ہویاں نوں دوجی واری مڑ کے زندہ کرسی
وچ میدان قیامت والے ہر کوئی لیکھا بھرسی

رحمت دا مینہہ پا خدایا باغ سُکا کر ہریا
بوٹا آس امید میری دا کر دے میوے بھریا
لد گئے اوہ یار پیارے قدر شناس ہمارے
سخن شناس محمد بخشا لعلاں دے ونجارے

جلّ جلالہٗ

حضرت میاں محمد بخش صاحب قدس سرہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ
عزوجل

نغمۂ توحید

الجزء الثانی

مناجات

مرتبہ

صوفی محمد عبد الغفار ظفر صابری رضوی

جامع و ناشر

دربار محدث اعظم پاکستان

فیصل آباد

Marfat.com

اللہ حق

ہمنوائے عطّار

بحضورِ ربّ احمدِ مختار

کفر کافر را و دیں دیندار را
ذرّۂ دردت بدہ عطّار را

Marfat.com

حق الله تعالیٰ

الحمد لمن هو اقرب الینا من حبل الورید

والصلوٰة والسلام علی صاحب اللقاء الحمید

وعلی اٰله واصحابه لهم البشریٰ والمزید

اما بعد

ادعونی استجب لکم

حق الله
حق ہے

لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ أَنْتَ مَوْلَاهُ	فَارْحَمْ عُبَيْدًا إِلَيْكَ مَلْجَاهُ
يَا ذَا الْمَعَالِي عَلَيْكَ مُعْتَمَدِي	طُوبَى لِمَنْ كُنْتَ أَنْتَ مَوْلَاهُ
طُوبَى لِمَنْ كَانَ نَادِمًا أَرِقًا	يَشْكُو إِلَى ذِي الْجَلَالِ بَلْوَاهُ
مَا بِهِ عِلَّةٌ وَلَا سَقَمٌ	أَكْثَرُ مِنْ حُبِّهِ لِمَوْلَاهُ
إِذَا خَلَا فِي الظَّلَامِ مُبْتَهِلًا	أَجَابَهُ اللهُ ثُمَّ لَبَّاهُ
سَأَلْتَ عَبْدِي وَأَنْتَ فِي كَنَفِي	وَكُلُّ مَا قُلْتَ قَدْ سَمِعْنَاهُ
صَوْتُكَ تَشْتَاقُهُ مَلَائِكَتِي	فَذَنْبُكَ الْآنَ قَدْ غَفَرْنَاهُ
فِي جَنَّةِ الْخُلْدِ مَا تَمَنَّاهُ	طُوبَاهُ طُوبَاهُ ثُمَّ طُوبَاهُ

سَلْنِي بِلَا حِشْمَةٍ وَلَا رَهَبٍ
وَلَا تَخَفْ إِنَّنِي أَنَا اللهُ

جل جلالہ

امام المشارق والمغارب حضرت امیر المومنین
علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم

Marfat.com

اللہ

لك الحمد یا ذا الجود والمجد والعلی
تبارکت تعطی من تشاء وتمنع
الہی وخلاقی وحرزی وموئلی
الیك لدی الاعسار والیسر افزع
الہی لئن جلت وجمت خطیئتی
فعفوك عن ذنبی اجل واوسع
الہی تری حالی وفقری وفاقتی
وانت مناجاتی الخفیة تسمع
الہی فانسنی بتلقین حجتی
اذا کان لی فی القبر مثوی ومضجع
الہی اذقنی طعم عفوك یوم لا
بنون ولا مال هنالك ینفع
الہی ذنوبی بذت الطود واعتلت
وصفحك عن ذنبی اجل وارفع
الہی ینجی ذکر طولك لوعتی
وذکر الخطایا العین منی یدمع

Marfat.com

إلهي إن أخطأت جهلا فطالما
رجوتك حتى قيل ما هو يجزع

إلهي لئن خيبتني أو طردتني
فما حيلتي يا رب أم كيف أصنع

وكلهم يرجو نوالك راجيا
برحمتك العظمى في الخلد يطمع

إلهي بحق الهاشمي وآله
وحرمة أبرار هم لك خشع

إلهي فأنشرني على دين أحمد
منيبا تقيا قانتا لك أخضع

ولا تحرمني يا إلهي وسيدي
شفاعته الكبرى فذاك المشفع

وصل عليه ما دعاك موحد
وناجاك أخيار ببابك ركع

جل جلاله
صلی الله علیک وسلم یا رسول الله

امام المشارق والمغارب مظهر العجائب والغرائب
حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب کرم الله وجهه الکریم

Marfat.com

اللہ

حق

يا أكرم الخلق ما لي من ألوذ به

سواك عند حلول الحادث العمم

يا نفس لا تقنطي من زلة عظمت

إن الكبائر في الغفران كاللمم

لعل رحمة ربي حين يقسمها

تأتي على حسب العصيان في القسم

يا رب واجعل رجائي غير منعكس

لديك واجعل حسابي غير منخرم

Marfat.com

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ اِنَّ لَهُ
صَبْرًا مَّتٰى تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ يَنْهَزِمِ

وَائْذَنْ لِسُحْبِ صَلٰوةٍ مِّنْكَ دَائِمَةً
عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍّ وَّمُنْسَجِمِ

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ
اَهْلِ التُّقٰى وَالنُّقٰى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ
وَعَنْ عَلِيٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِي الْكَرَمِ

فَاغْفِرْ لِنَاشِدِهَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِهَا
سَأَلْتُكَ الْخَيْرَ يَاذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

یَا رَبِّ بِالْمُصْطَفٰی بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا

وَاغْفِرْ لَنَا مَا مَضٰی یَا وَاسِعَ الْکَرَمِ

یَا رَبِّ جَمْعًا طَلَبْنَا مِنْکَ مَغْفِرَۃً

وَحُسْنَ خَاتِمَۃٍ یَا مُبْدِئَ النِّعَمِ

علیٰ حبیبک و آلہ وصلی اللہ علیہ وسلم ورضی اللہ تعالیٰ عنہم

حضرت شرف الدین بوصیری قدس سرہ

اِلٰہِیْ تُبْتُ مِنْ کُلِّ الْمَعَاصِیْ

بِاِخْلَاصِ الرَّجَاءِ لِلْخَلَاصِیْ

اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ ۞

بِفَضْلِکَ یَوْمَ یُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ

Marfat.com

ھو
حق اللہ حق

الٰہی واقفی بر حالِ زارم — تو میدانی کہ جز تو کس ندارم
الٰہی کردہ ام بسیار تقصیر — از آنحضرت بغایت شرمسارم
الٰہی غرق ام در بحرِ عصیاں! — بدستِ رحمت انگن برکنارم
الٰہی خاطرم را جمع گرداں — کہ مسکین و پریشاں روزگارم
الٰہی رفتہ ام در خوابِ غفلت — بدہ بیداریم زیں کار و بارم
الٰہی برکشا از غیب راہے — ز چندے سال و مہ در انتظارم
الٰہی گر بخوانی ور برانی — تو دانی بندۂ بے اختیارم
الٰہی چوں عزیزم کردم امروز — مکن فردا بہ نزدِ خلق خوارم
الٰہی از کمالِ لطف بپذیر — دلِ سوزان و چشم اشکبارم
الٰہی راہ مرداں، راہ سخت است — تو آساں بگذراں زیں رہگذارم
الٰہی بر یکے گفتن بدہ، دہ — کہ تا من جاں بآسانی سپارم
الٰہی ہر شب تا منزل گور — ز لطفِ خویش گرداں غمگسارم
الٰہی تا خبری کز شرم عصیاں — ہمہ اشکِ خوں از دیدہ بارم
الٰہی نفس و شیطاں در کمین است — ز الطاف و عنایت کن حصارم
الٰہی از عذابِ دوزخ و گور — نگہداری مرا اے شہریارم
الٰہی بر جنید ایماں نگہدار — کہ این است حاصلِ جان اعتبارم

حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و رضی اللہ عنہم

سید الطائفہ حضرت جنید بغدادی رضی اللہ تعالےٰ عنہ

Marfat.com

حمد اللہ تعالیٰ

بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

تو نکوکاری و ما بد کردہ ایم
جرم بے اندازہ بیحد کردہ ایم

سالہا در بندِ عصیاں گشتہ ام
آخر از کردہ پشیماں گشتہ ام

دائما در فسق و عصیاں ماندہ ام
ہمقرینِ نفس و شیطاں ماندہ ام

روز و شب اندر معاصی بودہ ام
غافل از امر و نواہی بودہ ام

بے گنہ نگذشت بر من ساعتے
با حضورِ دل نہ کردم طاعتے

بر در آمدہ بندۂ بگریختہ
آبروئے خود ز عصیاں ریختہ

مغفرت دارم امید از لطفِ تو
زانکہ خود فرمودۂ لا تقنطوا

بحرِ الطافِ تو بے پایاں بود
نا امید از رحمتت شیطاں بود

نفس و شیطاں زد کریما راہ من
رحمتت باشد شفاعت خواہ من

چشم دارم کز گنہ پاکم کنی
پیش ازیں کاندر لحد خاکم کنی

اندر آں دم کز بدن جانم بری
از جہاں با نورِ ایمانم بری

بحقِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت شیخ فریدالدین عطار علیہ الرحمۃ

Marfat.com

اللہ

حق تعالیٰ عزّ

تا ابد یارب زتو من لطفہا دارم امید — از تو گر امید برم از کجا دارم امید
زیستم عمرے بسے چوں دشمناں دشمن مگیر — بیوفائی کردہ ام از تو وفا دارم امید
ہم فقیرم ہم غریبم بیکس و بیمار زار — یک قدح زاں شربتِ دارالشفا دارم امی
نا امیدم از خود و از جملہ خلق جہاں — از ہمہ نومیدم اما از تو میدارم امی
منتہائے کارِ تو دائم کہ آمرزیدن است — زانکہ من زرحمتِ بے منتہا دارم امی
ہر کسے امید دارد از خدا و جز خدا — لیک عمرے شد کہ از تو من ترا دارم امی
ہم تو دیدی من چہا کردم تو پوشیدی ز لطف — ہم تو میدانی کہ از تو من چہا دارم امی
ذرہ ذرہ چوں خدا گر داندم خاک لحد — بہر ہر ذرہ زتو فضل خدا دارم امی
ہم بدم بد گفتہ ام بد ماندہ ام بد کردہ ام — باوجودِ ایں خطا ہا من عطا دارم امی
روشنی چشمِ من از گریہ کم شد اے حبیب — ایں زماں از خاکِ کویت توتیا دارم امی
محی میگوید کہ خونِ من حبیب من بریخت — بعد ازیں کشتن از و من لطفہا دارم امی

جلّ جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم

غوث صمدانی قطب ربانی شہباز لامکا

حضور غوث اعظم جیلانی رضی اللہ تعالے

نوٹ:۔ آسانی مشکلات بحالت سختی گیارہ بار روز اس مناجات کو پڑھا جائے

ظفر صابری

اللہ جل شانہ

چو من پر جرم و عصیانم توئی غفار یا اللہ — چو من با عیب و نقصانم توئی ستار یا اللہ
بخواب مستی و غفلت ز سر تا پا گنہگارم — بہ ذکر و طاعتِ خود کن مرا بیدار یا اللہ
چنیں کز فعل زشتِ من خلائق جملہ بیزارند — تو با ما باش خوشنود و مشو بیزار یا اللہ
چناں کن از کرم بر من بنائے توبہ مستحکم — کہ رانم بر زباں ہر لحظہ استغفار یا اللہ
چناں کن از کرم در دل بحقِ احمدِ مرسل — عذاب مرگ چوں گردد مرا دشوار یا اللہ
نیابد در وجودِ من ز نیکی ہیچ کردارے — بہ بخشا بر منِ عاصی بدکردار یا اللہ
رود ہر لحظہ در طاعت دلِ من جانبِ دیگر — چنیں وسواسِ شیطانی زمن بردار یا اللہ
چوں گورِ تیرہ تر وحشت نماید بر منِ مجرم — بشمع مغفرت گرداں پر از انوار یا اللہ
معین الدین عاصی را کہ می نالد بصد زاری — کن ہم بخشش ایماں را سلامت دار یا اللہ

جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سلطان الہند غریب نواز خواجۂ اعظم حضرت معین الدین
اجمیری چشتی علیہ الرحمۃ والرضوان

Marfat.com

تو اللہ حق ہے

من بندہ شرمسارم تو رحم کن رحیما — در فسق بیشمارم تو رحم کن رحیما

اندر سرائے فانی کردم گناہ تو دانی — درماندہ را بخوانی تو رحم کن رحیما

شرمندہ روئے زردم جرم عظیم کردم — خود را تو سپردم تو رحم کن رحیما

غیبت دروغ گفتم غافل بسے بخفتم — توبہ بسے شکستم تو رحم کن رحیما

در وقت نزع جانم گویا بکن زبانم — تا کلمہ را بخوانم تو رحم کن رحیما

از تن رود چو جانم بستہ شود زبانم — بیچارہ چوں بمانم تو رحم کن رحیما

در گور چوں بمانم تنہا چوں بیکسانم — ہر دم ترا بخوانم تو رحم کن رحیما

یارب بحق مرداں گورم فراخ گرداں — از فضل تا قیامت تو رحم کن رحیما

یارب گنہگارم پر عیب شرمسارم — جز تو کسے ندارم تو رحم کن رحیما

جنت بدہ مکانم باجملہ مومناں را — تا جاوداں بخوانم تو رحم کن رحیما

عمرم گذشت باطل کردم گناہ حاصل — بر ایں فقیر غافل تو رحم کن رحیما

من سعدی ضعیفم بر دین مصطفائم (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

ہر دم ہمیں بخوانم تو رحم کن رحیما

حضرت شیخ سعدی قدس سرہ شیرازی

Marfat.com

حق اللہ حق

یارب از عشقِ خودت فارغ از ایام کُن
بادشاہی تو دمن بنداۃ اکرام کُن

بے سر انجام دلِ بسیار پریشاں احوال
بے سر انجامی من بین و سرانجام کُن

گشتہ است کامِ من از محنتِ ہجرانِ تو تلخ
شیریں از شربتِ دیدار خودت کام کُن

دور افتادہ ام از بزمِ وصالت اے دوست
کششے جانب خویشم کُن و شادام کُن

ز آتشِ عشقِ تو دلسوختہ و تشنہ ترم
از بحارِ کرمت غرقۂ انعام کُن

بیخودی خواہم و مستی کہ ز ہستی بہ رہم
از مئے عشقِ خود اے دوست مئے آشام کُن

تا بکے قطبِ دیں از ہجر بود نالہ کناں
مژدۂ وصل رساں یکرہ پیغام کُن

جل جلالہ

قطب الاقطاب شہید محبت
حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہ

Marfat.com

حق اللہ حق

خدایا بجز تو الٰہے ندارم — بجز ذات پاکت پناہے ندارم
نیم پاک دامن ز عصیاں بہ پشت — بجز لطف تو عذر خواہے ندارم
بریں از ازل تا ابد از سر صدق — بجز تو دگر بادشاہے ندارم
گناہ تو دارم بکن ہر چہ خواہی — ولیکن کسے داد خواہے ندارم
بجز از کرم دست من تا بہ محشر — بجز قدرت من سپاہے ندارم
توئی واقف از حالت من خدایا — کہ در دہر من دستگاہے ندارم
ز درد و غمت من بجاں تنہ مسارم — کہ در سینہ خویش آہے ندارم
زیایم، ترایم، چو صابر — بجز نام تو زاد راہے ندارم

حضرت مخدوم علاؤ الدین علی احمد صاحب صابر کلیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الٰہی بحق بنی فاطمہ — کہ بر قول ایماں کنی خاتمہ
اگر دعوتم رد کنی ور قبول — من و دست و دامان آل رسول ؑ

جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم و رضی اللہ تعالیٰ عنہم

حضرت شیخ سعدی رح

حق اللہ
عشق

اے واقفِ اسرارِ ضمیرِ ہمہ کس
در حالتِ عجز دستگیرِ ہمہ کس
یارب تو مرا توبہ دہ و عذر پذیر
اے توبہ دہ و عذر پذیرِ ہمہ کس

گر من گناہ روئے زمیں کردستم
عفوِ تو امید ست کہ گیرد دستم
گفتی کہ بروزِ عجز دستت گیرم
عاجز تر ازیں مخواہ کہ اکنوں ہستم

یارب من اگر گناہ بیحد کردم
بر جان وجوانی و تن خود کردم
چوں بر کرمت وثوقِ کلّی دارم
برگشتم و توبہ کردم و بد کردم

بر سینۂ غم پذیرِ من رحمت کن
بر جان و دلِ اسیرِ من رحمت کن
بر پائے خرابات رو من بخشائے
بر دستِ پیالہ گیرِ من رحمت کن

احوالِ جہاں بر دلم آساں مے کن
وافعالِ بدم ز خلق پنہاں مے کن
امروز خوشم بدار فردا بامن
آنچہ از کرمِ تو مے سزد آں مے کن

یارب ز قبول و ز ردم باز رہاں
مشغول خودم کن از خودم باز رہاں
تا ہشیارم زنیک و بد میدانم
مستم کن از نیک و بدم باز رہاں

جل جلالہٗ صلی اللہ علیک یا رسول اللہ

از رباعیات
حضرت عمر خیام قدس سرہ

اللہ

حمدِ حق

الٰہی غنچۂ امید بکشائے
گلے از روضۂ جاوید بنما

بخنداں از لبِ آں غنچہ باغم
وزیں گل عطر پرور کن دماغم

دریں محنت سرائے بے مواسا
بنعمتہائے خویشم کن شناسا

ضمیرم را سپاس اندیشہ گرداں
زبانم را ستائش پیشہ گرداں

زتقویم خرد بہروزیم بخش
زتعلیم سخن فیروزیم بخش

بے وادی زگوہر گنج بر گنج
زگنج دل زباں را کن گہر سنج

کشادی نافۂ مرا طبع مرا نیست
معطر کن زمشکم قاف تا قاف

زشعرم خانہ را شکر زباں کن
زعطرم نامہ را عنبر فشانے کن

سخن را خود سرانجامی نماندست
وزاں نامہ بجز نامی نماندست

دریں خمخانہ شیریں فسانہ
نمی یابم صدائے زاں ترانہ

حریفاں بادہ ہا خوردند و رفتند
تہی خمخانہ ہا کردند و رفتند

نہ نامے ماند زیشاں نے نشانے
نہ دردست زمانہ داستانے

بیا جامی رہا کن شرمساری
زصاف و درد پیش آر آنچہ داری!

جل جلالہ

حضرت مولانا عبدالرحمٰن جامی قدس سرہ (از یوسف زلیخا)

Marfat.com

ز اللہ

عفو خفی

بزرگا بزرگی دہا بیکسم — توئی یاوری بخش و یاری دہم

نیاوردم از خانہ چیزے نخست — تو دادی ہمہ چیز و من چیز تست

تو کردی چراغ مرا نور دار — ز من باد مشعل کشاں دور دار

عقوبت مکن عذر خواہ آمدم — بدرگاہِ تو رو سیاہ آمدم

سیاہ مرا ہم تو گرداں سپید — مگردانم از درگہت ناامید

سرشت مرا کافریدی ز خاک — سرشتہ تو کردی ز ناپاک پاک

خداوند مائی و ما بندہ ایم — بہ نیروے تو یک بیک زندہ ایم

رہے پیش آور کہ در انجام کار — تو خوشنود باشی و من رستگار

گواہی دراں آرم از چار یار — کہ صد آفریں باد بر ہر چہار

امیدم تو ہست از اندازہ بیش — مکن ناامیدم ز درگاہِ خویش

چو دادیم ناموس نام آوراں — بدہ دادم اے داورِ داوراں

سرے را کہ بر سر نہادی کلاہ — مبند از در پائے بر خاک راہ

دے را کہ شد بر درت راز دار — ز دریوزہ ہر درے باز دار

نکو کن چو کردارِ خود کارِ من — مکن کار با من چو کردارِ من

نظامی دراں بارگاہِ رفیع — نبا ود بجز مصطفٰے را شفیع

(صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وبارک وسلم)

حضرت نظامی گنجوی قدس سرہ از سکندرنامہ

Marfat.com

حق اللہ حق ہے

ای بنوازش درِ خود کرده باز — از من و از طاعتِ من بی نیاز
گم شده گانیم درین تنگ نای — ره تو نمائی که توئی رہنمای
بینشِ من تیره شد از کارِ خویش — سرمه سپیدم ده از انوارِ خویش
زین دمِ غفلت که درو تم گرفت — نفسِ زبون گیر زبونم گرفت
قوتِ شیرم چنان ده بجنگ — کاهوئے من باز رهد زین پلنگ
آنچه بود مصلحتِ کارِ من — دور مدار از من کمدارِ من
تا ندهد فضلِ باران فراخ — کشتهٔ کس بر ندهد نیم شاخ
تخمِ عمل ده که بکارش برم — ابرِ کرم بخش کزان برخورم
کشتم ازان ابرِ پُر آوازه کُن — گلشنِ امیدِ مرا تازه کُن
آن عملم بخش که بی گفتنی — پیشِ تو آرد به پذیرفتنی
حرفِ سیاهم که وبالِ من است — سلسلهٔ گردنِ حالِ من است
از قلم عفو دلم شاد کُن — خطِ امانم ده و آزاد کُن

جل جلالہ

ملک الشعراء بلبلِ بوستانِ محبوبِ الٰہی
حضرت امیر خسرو قدس سرہما العزیز

(مطلع الانوار)

Marfat.com

حق اللہ
حق نما

الٰہی گرچہ عصیاں شد شعارم — کرم ہا را ہنوز امیدوارم
نصیب اندوز فیض سرمدم کن — جبیں سائے جناب احمدم کن
بنامش دہ زباں را شوق تکرار — بہ ایماں ختم کن کارِ منِ زار
برائے من شفیع محشرش کن — وگر خاکم کنی خاک درش کن
بیا ساقی بیا اے قبلۂ شوق — کہ دور آخر شد و باقی است ایں ذوق
شرابی دہ کہ باشد غارتِ ہوش
چکیدن کن کبابم را فراموش

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت غنیمت کنجاہی علیہ الرحمۃ

اے بہر کارے رفیقت قُل ھُو اللہ اَحَد
وے نگہبانِ تن و جانِ تو اللہُ الصَّمَد
لَم یَلِد یارت وَلَم یُولَد بہر جا دستگیر
وَلَم یَکُن حافظ ترا ناصر لَہٗ کُفُوًا اَحَد

جلّ مجدہٗ

مودۃ القربیٰ حضرت سید محمد علی ہمدانی قدس سرہ العزیز

اللہ جلّ شانہٗ

حق

الٰہی از غمت خوں در جگر کن — سرشک آباد چشم آباد تر کن

دلم را فرد گہ در قرار است — نمیدانم کہ عشقت در چہ کار است

الٰہی آتشِ عشقِ جگر سیر — چراغِ خانقاہ و شعلۂ دیر

دلِ دہ سر بسر عشق ہمہ سوز — سرشکِ دیدۂ داغِ دل افروز

دلے چوں قطرۂ لبریز چکیدن — دلے چوں شعلہ سر جوش تپیدن

دلے دہ مسکنِ عشقِ ستم زاد — ز گرمیٔ محبت او ز آباد

دلے دہ ہمچو گُل در خوں نشستہ — دلے چوں خاطرِ بلبل شکستہ

دلے پروردۂ آغوشِ محشر — قیامت زاد ہائے آہ در بر

دلے از لذتِ آرام مہجور — سپند روئے آتش چشم بد دور

دلے دیوانۂ وحشی غزالاں — فدائے جلوۂ نازک نہالاں

دلے بیناز صورت حسنِ معنی — حریفِ بلبل و پروانہ اعنی

دلے دہ بر لبِ زخمش صد آواز — سخن پرواز عشق فتنہ انداز

عزیزم ساز از لطفِ خطاپوش — شوم با شاہدِ مطلب ہم آغوش

الٰہی واقفِ خیلِ گیاہم — نویسد تا بکے عصیاں بناہم

ز فیضِ لذتِ نعتِ پیمبر — زباں را ساز موجِ آبِ کوثر

بیا اے ساقیٔ میخانۂ جود — کہ محتاجم بیک پیمانۂ جود

بدہ جامے کہ فضلش را و نور است — غفور است و مغفور است و غفور است

حضرت غنیمت کنجاہی قدس سرہ (از نیرنگ عشق)

جل جلالہٗ و صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

ذکر اللہ حق

یا رب بہ محمد و علی و زہرا　　یا رب بہ حسن حسین و ہم آلِ عبا
کز لطف برآر حاجتم ہر دو سرا　　بے منتِ خلق یا علی الاعلیٰ

حضرت ابو سعید مخزومی رحمۃ اللہ علیہ

خداوندا بگردانی بلا را　　ز ہر آفت نگہ داری تو ما را
بحقِ ہر دو گیسوئے محمد　　زبوں گرداں زبردستانِ ما را

حضرت ابو سعید مخزومی رضی اللہ تعالیٰ

شاہا ز کرم برمنِ درویش نگر　　برحالِ منِ خستہ دل ریش نگر
ہر چند نیم لائقِ بخشائش تو　　برمن منگر بر کرمِ خویش نگر

یا رب درِ غیر قبلہ گاہم نکنی　　محتاجِ غنی و پادشاہم نکنی
کردی ز کرم موئے سیاہم تو سفید　　با موئے سفید رو سیاہم نکنی

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر　　روزِ محشر عذر ہائے من پذیر
ور حسابم را بگیری ناگزیر　　از نگاہِ مصطفیٰ پنہاں بگیر

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ

اے خالقِ خلق رہنما بفرست　　اے رازقِ رزق درکشا بفرست
کارِ منِ بیچارہ گرہ در گرہ است　　رحمے بکن و گرہ کشا بفرست

دنیا میں ہر آفت سے بچانا مولیٰ　　عقبیٰ میں نہ کچھ رنج دکھانا مولیٰ
بیٹھوں جو درِ پاکِ پیمبر کے حضور　　ایمان پہ اس وقت اٹھانا مولیٰ

امام احمد رضا خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ

جَلَّ جَلَالُہٗ

Marfat.com

یارب بگشا بر دلم از توبہ درے — بے منتِ مخلوق رساں ما حضرے
در باقیٔ عمرِ من چناں بگذارم — کز من نہ رسد بہ ہیچکس درد سرے

یارب تو درختِ عمرِ ما پست مکن — ما را ز شرابِ نیستی مست مکن
یارب بہ کرم جملہ جواں مرداں را — دل تنگ پریشاں تہی دست مکن

خونِ دلم و دو چشمِ پُر نم بہتر — از عیش و نشاطِ دلِ پُر غم بہتر
یک لحظہ حضورِ دل بہ درگاہِ تو — از بادشاہیٔ تمام عالم بہتر

یارب چہ کنم کہ ہیچکس یارم نیست — از شرمِ گناہ زباں گفتارم نیست
سرتاسر آفاق بہ ہیچم نخرند — یارب چہ متاعم کہ خریدارم نیست

اے فضلِ تو دستگیرِ من دستم گیر — حیراں شدہ ام از خویش دستم گیر
تا چند کنم توبہ و تا کے شکنم — اے توبہ دہ توبہ شکن دستم گیر

حضرت بہاء الدین نقشبند بخاری قدس سرہٗ

صبح و شام صدق سے کر دعا کہ رَبَّنَا
لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا
جَلَّ جَلَالُہٗ — اکبر الٰہ آبادی مرحوم

اللہ

خداوندا توئی حامی و ناصر | بحالِ بندگانِ خویش ناظر
ثنائے ذاتِ پاکت می سرائیم | زباں در شرحِ ذکرت می کشائیم
ترا می زیبد الحق بادشاہی | کہ پیدا آری از مہ تا بماہی
توئی رزاقِ ہر پیدا و پنہاں | توئی خلاقِ ہر دانا و ناداں
الٰہا جز تو ما کس را نخواہیم | ازاں رو در پناہت می پناہیم

جل جلالہ

نام معلوم نہیں ہو سکا

الٰہی فضلِ خود را یارِ ما کن
ز رحمت یک نظر در کارِ ما کن
اگر فضلت قرینِ حال گردد
قرینم جملہ جاہ و مال گردد

Marfat.com

حق الله

حق ہے

تو بادشاہی کریما بتو نماند کس — بجز تو درد دلم دوا نماند کس
نہ بے کسم چو کسی بیکسان توئی یا رب — کس خودم چہ تو خوانی مرا نماند کس
بدست نفس ستمگار خود گرفتارم — اگر مرا نہ رہائی تو کے رہاند کس
اگر بدرگاہ خویشم دہی ثبات ز فضل — مرا بہر در و در پی کو کجا دواند کس
بتخت قرب خویشم رسان از راہ کرم — نویم اگر نہ رسانی کجا رساند کس
مرا ز لطف چو خواندی مران ز قہر باز — کہ ہر کرا تو برانی دگر نخواند کس

ز فضل رحمت انوار در دل حاکم
فشان اگر نہ فشانی کجا فشاند کس

جل جلالہ

حضرت سلطان حمید الدین حاکم علیہ الرحمۃ

یا رب تو کریمی و کریمی کرم است
عاصی ز چہ رو برون ز باغ ارم است
با طاعتم ار ببخشی آن نیست کرم
با معصیتم اگر ببخشی کرم است

حضرت عمر خیام رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

الله
جل جلالہ / حق تعالیٰ

الٰہی بحقِ نبیِ امام | علیہ الصلوٰۃ علیہ السلام
بحقِ امام علی مرتضیٰ | وصیِ نبی و ولیِ خدا
بحقِ بتول کہ زہراست او | نساءِ جہاں راویست آبرو
بحقِ امام حسن مجتبیٰ | جگر گوشۂ شاہ مشکل کشا
بحقِ امام شہیداں حسین | شہادت ازو یافتہ زیب و زین
بحقِ امام شہ دین و داد | کہ نامش علی ہست و زین العباد
بحقِ امام کہ باقر خطاب | شنیدم اُو راز روئے کتاب
بحقِ امام کہ او جعفر است | بصدق و صفا خلق را رہبر است
بحقِ امام کہ موسیٰ است نام | ازو یافتہ شرع و دین انتظام
بحقِ امام علیِ رضا | لقب ضامن و ثامن آمد ورا
بحقِ امام محمد تقی | کہ دین نبی شد ازو منجلی
بحقِ امام نقی رہنما | شفیع خلائق بروز جزا
بحقِ امام حسن عسکری | کہ سوئے حقیقت کند رہبری
بحقِ امام کہ مہدیست آں | جہاں منتظر کے شود او عیاں
بحقِ ہمہ ذریاتِ رسول | کہ ہستند شاں جملہ اہلِ قبول
بحقِ محباں اشیاع شاں | بحق غلامان و اتباع شاں

بحق ہمہ اولیاء انبیاء
کہ بودند شاں خاصگان خدا

بحقِ کسانیکه با مصطفےٰ — شہادت گرفتند اندر غزا
بحقِ کسانیکه با مرتضےٰ — رفاقت نمودند اندر وغا
بحقِ شہیدانِ دشتِ بلا — کہ دادند جان در رضائے خدا
بحقِ شہنشاہ دیں غوثِ پاک — نوازندۂ از سمک تا سماک
بحقِ شہنشاہِ ایں بارگاہ — کہ ہر فرد فرد است عالم پناہ
بحقِ کسانیکه دیوانہ اند — شمع جمال تو پروانہ اند
بحقِ قلندر وشاں خاکسار — کہ دارند از سلطنت ننگ و عار
بحقِ مشائخ کہ در راہِ ایں — نجوم الہدیٰ اند وشمس الیقیں
بحق کریمانِ دینِ متیں — کہ ہستند دیں را نصیر و معیں
گناہانِ ما را بہ بخش اے کریم — کہ انّی لئیم و انت الکریم
بہر مشکلاتے کہ داریم ما — بفضلِ خود آساں بکن اے خدا
نجاتیم دہ اے خدا زیں بلا — بکن دور ایں نفس و شیطاں ز ما
مراداتِ یارانِ ایں انجمن — بر آور بہ لطفِ خود اے ذوالمنن
شفا دہ مریضانِ اسلام را — بر ایشاں کشا بابِ انعام را
بدہ مومناں را تو فتح و ظفر — بکن کافراں را ذلیل و بتر
بدینِ نبی را رونقے دہ تمام — کہ بر شرع قائم شود خاص و عام
درِ معرفت بر دلِ من کشائے — کہ ناید نظر جز تو از ما سوائے
خطے برگناہِ وجودم بکش — خلاصم بغیر ما ازیں کشمکش
شرابِ محبت بنوشاں مرا — جدا ساز از اہلِ ہوشاں مرا

ز خود بیخودم ساز اے ذوالجلال
فراموشیم دہ ز ہر قیل و قال

Marfat.com

نماند مرا اسم و رسم و اثر — ندارد کسے از نشانم خبر
تو باشی ہمیشہ بملکِ وجود — شہنشاہ و سلطانِ تختِ شہود

بعجز و نیاز اے بے نیاز
تلطف بفرما و با من بساز

جل جلالہٗ و صلی اللہ علیہ وسلم و رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

حضرت شاہ نیاز بریلوی قدس سرہ
(از دیوان شاہ نیاز)

من بندہ عاصیم رضائے تو کجاست
تاریک دلم نورِ صفائے تو کجاست
ما را تو بہشت اگر بہ طاعت بخشی
این مزد بود لطف و عطائے تو کجاست

در ملکِ تو از طاعتِ من ہیچ فزود
در معصیتے کہ رفت نقصانے بود
بگذار مگیر زانکہ معلومم شد
گیرندہ دیر سے و بگذارندہ زود

تجلّیٔ جلالہٗ — حضرت عمر خیام رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

حق اللہ حق

یارب بپادشاہِ رُسل ماہِ ہاشمی — یارب بر شہنشاہِ سُبل شاہ لافتیٰ
یارب بنز بدستماں آں پیرِ پارسی — یارب بصدقِ بوذرِ آں میرِ پارسا
یارب باشکِ دیدۂ گریانِ فاطمہ — یارب بسوزِ سینۂ بریانِ مجتبےٰ
یارب باشکِ چشمِ اسیرانِ ماریہ — یارب بحزنِ حلقِ شہیدانِ کربلا
یارب بآفتابِ امامت علی کہ ہست — مفتاحِ آفرینش و مصباحِ اہتدا
یارب بنورِ بینشِ باقر کہ پرتویست — از نورِ او ظہورِ کرامات اولیاء
یارب بقدرِ مذہبِ جعفر کہ جلوہ ایست — از صدقِ او شہودِ مقامات اوصیاء
یارب بجاہِ موسیٰ کاظم کہ بونبیس — باعلم او بہ بوبہ سبق بردہ از صبا
یارب بپادشاہِ خراسان کش آسماں — ہردم کند بجود کہ روحی لک الفدا
یارب بجود عامِ محمد کہ کردہ اند — تعویذِ جاں زحرزِ جوادِ دی انبیاء
یارب بمہرِ بُرزخ نقاوتِ نقی کہ یافت — سجدہ ہزار عالم از ذوبہت دلوا
یارب بنورِ دعوتِ حُسن حسن کہ ہست — ہستی او حقیقتِ جامِ جہاں نما
یارب بنورِ حجتِ قائم کہ تاقیام — قائم باوست قائمۂ عرشِ کبریا
فضلے کہ از شدآمدِ برزخ شوم خلاص — رحمے کہ از مہالکِ دوزخ شوم رہا
برہانم از وساوسِ ایں نفسِ دوں پرست — دریابم از کشاکشِ ایں طبعِ خود ستا
چندم بکارگاہِ طلب نفس در تعب — چندم ببارگاہِ فنا روح در عنا

اُدعُونِی اَستَجِب لَکُم — اَنَا دِیکَ فَاستَجِب
یَامَن یُجِیبُ دَعوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَا

Marfat.com

فَاسْتَغْفِرِیْ لِذَنْبِكِ یَا نَفْسُ وَاهْتَدِیْ
بِاللّٰهِ اِنَّ رَبَّكَ یَهْدِیْ لِمَنْ یَّشَآءُ

جل جلالہٗ و صلی اللہ علیہ وسلم
و رضی اللہ تعالیٰ عنہم

از کلیاتِ حکیم قاآنی

رباعیات

یارب من اگر مستم و اگر ہشیارم
گر خفتۂ غفلتم و گر ہشیارم
ہنگام جزا چو با تو افتد کارم
بر نیت من بہ بیں بہ کردارم

یارب قدمے براہ توحیدم دہ
شوقے بہ نہانخانۂ تجریدم دہ
دل بستگی بہ سر تحقیقم بخش
آزادگی ز قیدِ تقلیدم دہ

یارب ز کرم امید بے بیمم دہ
علمے کہ رضائے تست تعلیمم دہ
تاریکی عقل در کشاکش دارد
از شمع رضا فروغ تسلیم دہ

جل جلالہٗ

فیضی شاعر دربار اکبری

(از دیوان فیضی)

Marfat.com

حق اللہ
حق ہے

اے خدا اے مہرباں مولائے من — اے انیسِ خلوتِ شبہائے من
اے کریم کارسازِ بے نیاز — دائم الاحساں شہِ بندہ نواز
اے بیادت نالۂ مرغِ سحر — اے کہ ذکرت مرہمِ زخمِ جگر
اے کہ نامت راحتِ جان و دلم — اے کہ فضلِ تو کفیلِ مشکلم
ما خطا آریم و تو بخشش کنی! — نعرۂ اِنِّی غفورٌ می زنی!
اللہ اللہ زیں طرف جرم و خطا — اللہ اللہ زاں طرف رحم و عطا
زہر ما خواہیم تو شکر دہی — خیر را دائم شتر از گمرہی
اے خدا بہرِ جنابِ مصطفےٰ — چار یارِ پاک و آلِ باصفا
بہرِ مردانِ رہت اے بے نیاز — مردماں در خواب ایشاں در نماز
بہرِ آبِ گریۂ تر دامناں — بہرِ شورِ خندۂ طاعت کناں
پُر کن از مقصد تہی دامانِ ما — از تو نبود رفتن زما کردن دعا
ہیچ می آید ز دستِ عاجزاں — جز دعائے نیم شب اے مستعاں
بلکہ کارِ تست اجابت اے صمد — ویں دعا ہم محض توفیقت بود
ما کہ بودیم و دعائے ما چہ بود — فضلِ تو دل داد اے ربِّ ودود
تکیہ بر رب کرد عبدِ مستہاں — اوست بس مارا ملاذ و مستعاں

کیست مولائی بہ از ربِ جلیل
حسبنا اللہ ربنا نعم الوکیل

جل جلالہ وصلی اللہ علیہ وسلم

اعلیحضرت امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان

Marfat.com

حمدِ اللہ حق نما

محیطِ رحمتا بیکس نوازا — بہ ہنگامِ مصیبت چارہ سازا
بہ امیدِ کرم ما بندگانت — سرِ افتادگی بر آستانت
توئی آرامِ جانِ بیقراراں — تسلّیِ دلِ امیدواراں
بجسمِ استخوانم خار خار است — شرارے پنبہ زارم را بکار است
منوّر کن حریمِ سینہ ام را — مجلّٰی کن ز زنگ آئینہ ام را
بدردِ خود مرادِ بستگی دہ — وزاں دلبستگی دل خستگی دہ
بجز دردِ تو گر خوب است و گر زشت — کند آئینہ دل را چو انگشت
ز دل گرمی بجوشاں سینۂ من — بخورشیدے برآر آئینۂ من
خداوندا ز پندارِ یکہ داریم — نگوں سار و پریشاں روزگاریم
تلف شد ماضی و حالم زبوں است — نمیدانم کہ مستقبل چگون است
کرامت گر کنی توفیقِ طاعت — درست آید بما نقشِ شفاعت
خدا سوں معصیت بر ما قضا کرد — محمد را شفاعت خواہ ما کرد
خداوندا بنہ در سینہ ام نور — ہوائے غیر کن از خاطرم دور

زبادش روحیؔ ازبندِ فسرولب
بکامِ دشمنش بر دار یا رب

جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت علامہ اصغر علی صاحب روحیؔ علیہ الرحمۃ
پروفیسر اسلامیہ کالج لاہور۔

اللہ

از درد بے قرارم فریاد رس الٰہی — کس نیست جز تو یارم فریاد رس الٰہی

بیمار و ناتوانم بلبم رسیدہ جانم — جز تو کسے ندارم فریاد رس الٰہی

مسکین و درد مندم سوزندہ چوں سپندم — دل با تو جز نہ بندم فریاد رس الٰہی

بیچارہ و فقیرم در دست غم اسیرم — پیوستہ تن حقیرم فریاد رس الٰہی

دم دم بسے بلاہا کردم بسے خطاہا — بر نفس خود جفاہا فریاد رس الٰہی

چرخ از تو شد معلق فرمان است مطلق — ستی خدائے برحق فریاد رس الٰہی

معبود لایزالی دانائے ہر کمالی — از تو کنم گدائی فریاد رس الٰہی

دردم را دوا کن ایمان مرا عطا کن — زحمت ز من جدا کن فریاد رس الٰہی

تو عالم الغیوبی تو ستار کل عیوبی — تو غافر الذنوبی فریاد رس الٰہی

شمس گناہ کردہ نامہ سیاہ کردہ
عمرے تباہ کردہ فریاد رس الٰہی

حاج لالہ

جناب شمس صاحب

Marfat.com

جل جلالہٗ حق اللہ

الٰہی شب و روز خوانم دعا   شوم شاد کام از وصال حبیب
ببوسم سر آستانِ رسول   بگیرم زمین و سعادت نصیب
رساں بر درِ شاہِ بطحا مرا   اَجِبْ دَعْوَتِیْ بِالْکَرَمِ یَا مُجِیْبُ ط

ایضاً

الٰہی غرقِ دریائے گناہم   بدم تیرہ دروں و روسیاہم
درے بر من کشا از رحمتِ خویش   رہم بنما کہ من گم کردہ راہم
بحالِ بندگاں داری نگاہے   بمن بنگر کہ محتاجِ نگاہم
منم افتادہ در چاہِ مذلت   تو دستم گیر و آور ز چاہم
مرا از فتنۂ شیطاں نگہدار   ز شرِ نفس دار اندر پناہم
ندارم آرزوئے از زر و سیم   نباشد خواہشے از مال و جاہم
مرا از دولتِ دیں بہرہ ورکن   الٰہی دولتِ دنیا نخواہم
خدایا بر منِ عاصی ببخشا   بیا و رحم بر حالِ تباہم
بر دیم بابِ احساں باز فرما   مرا باعفو سرافراز فرما

جلّ جلالہٗ و صلّی اللہ علیہ وسلّم

ضیاء محمد صاحب ضیاء پسروری

ارمغانِ عشق

حق اللہ حق

شجرۃ طیبۃ اصلھا ثابت وفرعھا فی السماء

شجرہ مبارکہ

عالیہ قادریہ منوریہ معمریہ برقیہ رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین

حمد ہے اس ذات واحد کبریا کیواسطے — اور درود نعت محمود خدا کیواسطے
حضرت بوبکر اور فاروق اعظم باصفا — حضرت عثمان علی دست خدا کیواسطے
نظر رحمت ہو تری یارب سدا اصحاب پر — اور سب ازواج و آل مصطفیٰ کیواسطے
نور عرفاں یا خدا اپنے کرم سے کر عطا — پیر کامل برزخ محبوب خدا کیواسطے
دام شیطاں سے مجھے کردے عطا یارب نجات — شاہ محمد یا حسین اصفیا کیواسطے
اپنے ذکر و فکر کی توفیق یارب کر عطا — شاہ علی با حسین پارسا کیواسطے
نفس و شیطاں سے مجھے تو یا خدا محفوظ رکھ — شاہ غلام با حسین پرضیا کیواسطے
دے مجھے اپنے کرم سے عافیت دارین میں — حضرت عبدالکریم پیشوا کیواسطے
دل مرا پر نور فرما معرفت کے نور سے — شاہ منور با علی مقتدا کیواسطے
دو جہاں میں ہو الٰہی ہر جگہ تیرا کرم — پیر پیراں غوث اعظم حق نما کیواسطے
کر عطا تو سعد بہر بوسعید و بوالحسن — بوالفرح طرطوسی نور خدا کیواسطے

دے مجھے تو وہ بصر تجھ بن نہ کچھ آئے نظر — عبدِ واحد اور شبلی رہنما کے واسطے
جندِ شیطاں سے بچا بہرِ جنیدِ باصفا — بہرِ معروفِ کرخی باسخا کے واسطے

صدقۂ داؤدِ طائی اپنا عرفاں کر عطا — اور اس عجمی حبیبِ کبریا کے واسطے

دو جہاں میں سرخروئی یا خدا کیجے عطا — حضرتِ شاہ حسن بصری اولیاء کے واسطے
محویت اپنی عطا کر غیریت دل سے نکال — شاہِ عرفاں شیرِ یزداں مرتضیٰ کے واسطے
بحرِ عرفاں سے مرے مولا مجھے سرشار کر — باعثِ ایجادِ عالم مصطفیٰ کے واسطے

انبیاء و اولیاء و اصفیاء کا واسطہ
کر عطا حق الیقیں عین الہدیٰ کے واسطے

جل جلالہ، صلی اللہ علیہ وسلم، رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

ظفر صابری

Marfat.com

عزّ اللّٰہ حق سے

شجرہ مبارکہ

عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

یا الٰہی رحم فرما مصطفیٰ کے واسطے
یا رسول اللہ کرم کیجے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے
کر بلائیں رد شہیدِ کربلا کے واسطے

سیدِ سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علمِ حق دے باقرِ علمِ ہدیٰ کے واسطے

صدقِ صادق کا تصدق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہرِ معروف و سری معروف دے بیخود سری
جندِ حق میں گن جنیدِ باصفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دُنیا کے کتوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے

بوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حسن و سعد
بوالحسن اور بوسعیدِ سعد زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اٹھا
قدرِ عبد القادرِ قدرت نما کے واسطے

اَحْسَنَ اللّٰہُ لَھُمْ رِزْقًا سے دے رزقِ حسن
بندۂ رزاق تاج الاصفیا کے واسطے

نصرِ ابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دیں محیِ جانفزا کے واسطے

طورِ عرفان و علو و حمد و حسنیٰ و بہا
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے روئے ایماں کو جمال
شاہ ضیا مولا جمال الاولیا کے واسطے

Marfat.com

دے محمد کیلئے روزی کر احمد کے لئے　　خوانِ فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے
دین و دنیا کے مجھے برکات دے برکات سے　　عشقِ حق دے عشقیِ عشق انتما کیواسطے
حُبِ اہلِ بیت دے آلِ محمد کے لئے　　کر شہیدِ عشقِ حمزہ پیشوا کیواسطے
دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پر نور کر　　اچھے پیارے شمس دیں بدرُ العلیٰ کیواسطے
دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر　　حضرت آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے
نورِ جان و نورِ ایماں نورِ قبر و حشر دے　　بوالحسین احمدِ نوری ضیا کیواسطے
کر عطا احمد رضائے احمدِ مُرسل ہمیں　　میرے مولیٰ حضرت احمد رضا کیواسطے
حامدِ[عہ] و محمود اور حماد و نوری کر ہمیں　　میرے آقا حضرت حامد رضا کیواسطے
بہرِ امجد کر عطا ہم کو رضائے مصطفیٰ　　اور شریعت کی بہاریں مصطفیٰ کیواسطے
یا الٰہی سرورِ احمد یہ ہو وقت اجل　　مرشدی سردار احمد با رضا کیواسطے
صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز علم و عمل
عفو و عرفاں عافیت ہر اک گدا کیواسطے

عہ حجۃ الاسلام حضرت مولانا شاہ حامد رضا خانصاحب۔ صدر شریعت مولانا امجد علی صاحب مصنف بہار شریعت رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور حضرت مفتی اعظم ہند حضرت مولانا مصطفیٰ رضا خانصاحب مدظلہ اعلیحضرت بریلوی قدس سرہ کے خلفاء ہیں اور حضرت محدث اعظم پاکستان قدس سرہ تینوں حضرات کی طرف سے مجاز ہیں

جل جلالہ صلی اللہ علیہ وسلم و رضی اللہ عنہم

ظفر صابری

Marfat.com

حق اللہ

حق حق

شجرہ مبارکہ

عالیہ قادریہ برکاتیہ مقتدریہ رضوان اللہ علیہم اجمعین

یا نبیؐ الانبیاءؐ یا مرتضیٰؓ مشکل کشا — یا حسینؓ ابن علیؓ یا حضرت زین العبا

باقر و جعفر شہِ کاظمؓ، علی موسیٰ رضاؓ — یا شہِ معروف کرخیؒ یا سریؒ با خدا

یا جنید و شبلی و یا عبدِ احد حق نما — بوالفرح یا بوالحسن یا بوسعیدِ سعد زا

یا حضور غوث اعظم بادشاہِ اولیاءؒ — عبدِ رزاقؒ و ابو صالح شہِ اہلِ صفا

یا محی الدین یا سید علی موسیٰ حسن — احمدِ جیلی بہاؤ الدین درِّ بے بہا

سیدِ ابراہیم یا شیخِ بھکاری یا جیا — با جمالِ اولیاءؒ سید محمد با صفا

سید احمد شاہ فضل اللہ یا پیر بدیؔ — برکت اللہ حضرتِ آلِ محمدؐ پر ضیا

شاہِ حمزہ آلِ احمد شمسِ دیں قطب انوریؔ — عینِ حق نفسِ رسول و مظہرِ حق حق نما

محوِ ذاتِ کبریا یا شاہ عبد المقتدر — پیر و مرشد حضرت عبد القدیرِ با صفا

عزیزِ قادری کا یا الٰہی واسطہ — مصطفیٰ کا ذکر میرے لب پہ ہو جاری سدا

اِن بزرگوں کا تصدق، اِن بزرگوں کا طفیل — پیشِ نظر ہو ہر گھڑی جلوہ ترے محبوب کا

عزتِ دارین حاصل ہو دعا ہو یہ قبول

یا الٰہی خاتمہ بالخیر فرمانا مرا

جلَّ جلالہٗ وصلی اللہ علیک یا رسول اللہ و رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

Marfat.com

حق اللہ حق

شجرہ مبارکہ

شتیہ صابریہ سراجیہ حبیبیہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

سد بحید ہے جناب کبریا کیواسطے — ہو درود و نعت احمد مصطفٰے کیواسطے
ز صدیق اکبر اور فاروق عمر — حضرت عثمان علی المرتضٰے کیواسطے
بج یارب ان پہ رحمت اور سب اصحاب پر — اور سب ازواج و آل اصفیا کیواسطے
ین کے سردار کی سچی غلامی کر عطا — حضرت سردار احمد پیشوا کیواسطے
ر عطا دل کو مرے فانوس وحدت کی ضیا — پیر کامل برق چشتی باخدا کیواسطے
بنے نور معرفت سے دل مرا معمور کر — سید انور علی صاحب لقا کیواسطے
ر کر ظلمت گناہوں کی الٰہی قلب سے — شاہ سراج الحق چشتی پیشوا کیواسطے

ر کر دے صاف روشن یا الٰہی دل مرا — شاہ محمد باحسین اصفیا کیواسطے
نظ میں رکھ یا الٰہی تو گناہوں سے مجھے — شاہ علی باحسین پارسا کیواسطے
ز شاہ محمد جو کہ ہیں محمود حق — شاہ غلام باحسین پرضیا کیواسطے
بد رحمٰن اور حضرت خواجہ عبدالرحیم — شاہ عنایت باکرامت مقتدا کیواسطے
ہ سوالی مانگتا ہوں بھیک تیرے عشق کی — سید شاہ بھیک میراں رہنما کیواسطے

ز شاہ ابوالمعالی اور داؤد عزیز — شاہ محمد صادق صدق و صفا کیواسطے
د سے عاصی و شقی کو یا الٰہی کر سعید — بوسعید حضرت اہل ضیاء کیواسطے
ہ نظام الدین بلخی و جلال الدین ولی — عبد قدوس ہادی راہ ہدیٰ کیواسطے
لٰہی کر عنایت اسکو اپنا ذوق و شوق — ہادی و مرشد محمد رہنما کیواسطے
ج عارف، عارف راہ شریعت کیلئے — شیخ احمد عبد حق باحق نما کیواسطے

Marfat.com

شاہ جلال الدین و شمس الدین کے یارب طفیل — شاہ علاؤالدین صابر بارضا کیواسطے
ہادی و مولیٰ ہمارے شاہ فریدالدین ولی — شاہ قطب الدین کاکی اولیاء کیواسطے
یاالٰہی میرے ہر اک کام میں تو ہو معیں — شاہ معین الدین چشتی پیشوا کیواسطے
شاہ عثمان و شریف زندنی کے نام سے — خواجہ مودود چشتی مقتدا کیواسطے
کر مری نصرت الٰہی چاہ ظلمت سے نکال — شاہ ناصر دین یوسف مہ لقا کیواسطے
زہد و تقویٰ کر عنایت اور مجھے زاہد بنا — شاہ محمد زاہد اہل بقا کیواسطے
یاالٰہی بخش دے مجھ روسیاہ کے سب گناہ — احمد ابدال چشتی مقتدا کیواسطے
شیخ بو اسحاق شامی کیلئے اب رحم کر — حضرت ممشاد علوی باخدا کیواسطے
دے مجھے وہ بصر جس سے تو ہی تو آئے نظر — بو ہبیرہ بصری صاحب ہدا کیواسطے
بیخودی کا جام یارب عشق سے اپنے پلا — شاہ حذیفہ مرعشی اہل دعا کیواسطے
شاہ ابراہیم ادہم اور فضیل ابن عیاض — خواجہ عبدالواحد ابن زید شاہ کیواسطے
مجھ گدا اور بے نوا کی دستگیری کیجئے — حضرت شاہ حسن بصری اولیا کیواسطے
دین و دنیا کی مری سب مشکلیں آسان کر — شاہ مرداں شیر یزداں مرتضیٰ کیواسطے
جام اپنے وصل کا یارب عنایت کر مجھے — سرور عالم محمد مصطفیٰ کیواسطے
ان بزرگوں کو شفیع لایا ہوں میں دربار میں — کر قبول انکی شفاعت ہر گدا کیواسطے

جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم و رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

عہ حضرت محدث اعظم پاکستان کے پیر و مرشد حضرت شاہ سراج الحق صاحب ہیں۔ حضرت ڈاکٹر صوفی حبیب الرحمٰن صاحب برقؔ، سید انور علی شاہ صاحب، حضرت پیر شاہ سراج الحق صاحب کے پیر بھائی ہیں قدس اسرارہم

ظفر صابری

Marfat.com

حق اللہ
حق ہے حق

شجرہ مبارکہ

چشتیہ نظامیہ برکاتیہ رضویہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

یا الٰہی مصطفےٰ و مرتضےٰ کیواسطے
اور حسن بصری حقیقت آشنا کیواسطے

عبدِ واحد کا تصدق از پئے خواجہ فضیل
اور ابراہیم و حذیفہ کی ولا کیواسطے

واسطہ خواجہ ہبیرہ حضرت ممشاد کا
اور ابو اسحٰق با صدق و صفا کیواسطے

دے ابو احمد کا صدقہ بو محمد کا طفیل
یوسف و مودود چشتی باخدا کیواسطے

واسطہ تجھ کو شریف و خواجہ عثمان کا
اور معین الدین چشتی رہنما کیواسطے

قطب دیں خواجہ فرید الدین و محبوب الٰہ
اور نصیر و صدرِ دیں صاحب ولا کیواسطے

شیخ فتح اللہ اور عیسیٰ بہاء الدین شاہ
حضرت سالارِ مہر پُر ضیا کیواسطے

از پئے خواجہ بہاء الدین ضیا بخش جہاں
شیخ مخدوم جمالِ اولیا کیواسطے ؟

حضرت سید محمد سید احمد کا طفیل
شاہ فضل اللہ کے لطف و عطا کیواسطے

بہر بو البرکات اور آلِ محمد کا طفیل
شاہ حمزہ آلِ احمد پیشوا کیواسطے

حضرت آلِ رسول اور ابو الحسین پُر ضیا
اعلیٰحضرت مرشدی احمد رضا کیواسطے

بخش دے ہمکو برائے حضرت حامد رضا
حضرت امجد علی اور مصطفےٰ کیواسطے

کر عطا مجھکو الٰہی لذتِ سوز و گداز
مرشدی سردار احمد با رضا کیواسطے

از طفیلِ خواجگانِ چشت اے میرے خدا
ہو قبول انکی شفاعت ہر گدا کے واسطے

جل جلالہٗ و صلی اللہ علیک وسلم یا رسول اللہ و رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ عزّ اسمہٗ

یا الٰہی حشر میں خیر الورٰی کا ساتھ ہو
رحمتِ عالم جنابِ مصطفٰے کا ساتھ ہو

یا الٰہی ہے یہی دن رات میری التجا
روزِ محشر شافعِ روزِ جزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سوا نیزے پہ آوے آفتاب
اس سزاوارِ خطابِ والضحیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی حشر میں تیرے لوائے حمد کے
سیّدِ سادات فخرِ انبیاء کا ساتھ ہو

یا الٰہی پل کے اوپر بھی بہ ہنگامِ گذر
دستگیرِ دو جہاں اس پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب عمل میزان میں تُلنے لگیں
سیّدِ ثقلین ختم الانبیاء کا ساتھ ہو

یا الٰہی شغلِ نعتِ مصطفائی میں رہوں
جسم و جاں میں جب تلک میری ذکا کا ساتھ ہو

بعد مرنے کے یہی کافی ہے یارب یہ دُعا
دفترِ اشعارِ نعتِ مصطفٰے کا ساتھ ہو

جل جلالہٗ صلی اللہ علیہ وسلم

مولانا سید کفایت علی کافی مرادآبادی شہید جنگ آزادی ۱۸۵۷ء قدس سرہ

Marfat.com

اللہ حق حق حق

شجرہ مبارکہ

سلسلہ نادریہ قلندریہ برقیہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

ہے ادب بھی لازمی پہلے دعا کیواسطے ۔۔۔ یہ طریقہ ہے حصولِ مدعا کیواسطے
حمد کہنی چاہیئے پہلے دعا کیواسطے

الوہاب الحکیم البصیر العلیم ۔۔۔ العلی الکبیر الحفیظ الحلیم
وصف ہیں سب ایک ذاتِ کبریا کیواسطے

باعثِ تخلیق عالم ہے شجر جسکا وجود ۔۔۔ اس شجرِ خوباں کی اک اک بات پر لاکھوں درود
اور صلوٰۃ بے عدد اس مہ لقا کیواسطے

حامد و محمود ختم المرسلیں نور الہدیٰ ۔۔۔ مصطفیٰ و مجتبیٰ یعنی سراج الانبیاء
واسطہ جن کا خدا ہے جو خدا کیواسطے

ظلمتِ عصیاں کے باعث حال ہے میرا تباہ ۔۔۔ اپنے پیاروں کا تصدق دے مجھے اپنی پناہ
عارفِ حق برق سے محبوب خدا کیواسطے

جان و دل میرے ہیں قربان محمد اور حسین ۔۔۔ حشر میں مل جائے دامانِ محمد اور حسین
حضرت صوفی محمد رہنما کیواسطے

محفلِ عشاق میں کچھ بات بن جائے مری ۔۔۔ پرتوِ انوار سے قسمت چمک جائے مری
حضرت حافظ علی شمع ہدیٰ کیواسطے

Marfat.com

میرے سر کو اپنے در کی جبہ سائی کر عطا — تیرا بن جاؤں مجھے وہ دلربائی کر عطا
حضرت محمود کی طرزِ ادا کیواسطے

دور کر دے میرے دل سے رنج و فکرِ ماسوا — عشق بھی دل میں ترا ہو خوف بھی دل میں ترا
شاہ غلام باحسینِ حق نما کیواسطے

ڈال دے بس اک نگاہِ فیض میرے قلب پر — جلوۂ انوار سے معمور ہو جائے جگر
عبدِ رحمٰن حافظ و گنجِ عطا کیواسطے

پاک ہو جائے ریا کاری سے میری زندگی — دل کو چمکا دے ترے انوار کی تابندگی
اس کریمِ پاک طینت بے ریا کیواسطے

دامنِ امید بھر دے اپنے فیضِ خاص سے — کچھ عطا عاصی کو کر دے اپنے فیضِ خاص سے
عبدِ رحمٰن قلندر باخدا کیواسطے

دل سے ہر اک چیز مٹ جائے ترے غم کے سوا — عمر بھر پاتا رہوں تیری محبت کا مزا
مرشد و مولیٰ قلندر مجتبیٰ کیواسطے

اسطرح ہو جائے دل پر تیری الفت کی جِلا — عکسِ رُخ آئے نظر آئینۂ دِل میں ترا
حضرت قدوس کے قدسِ صفا کیواسطے

صبر اور ایثار کی تعلیم دے مجھکو خدا — دِل کو دے میرے الٰہی درسِ تسلیم و رضا
اس سلامِ مقتدا و پیشوا کیواسطے

Marfat.com

آتشِ حبِّ نبی دل میں بھڑک جائے مرے　　جو خیالِ غیر اللہ کو سراسر پھونک دے
شاہ قطب پروانۂ شمعِ ہدیٰ کیواسطے

ذرہ ذرہ میں تو ہی آئے نظر جلوہ نما　　اے مرے ستّار دہ چشمِ بصیرت کر عطا
شاہ مینا دلِ حقیقت آشنا کیواسطے

یوں تو خورشید و قمر میں بھی ہے تیری ہی ضیاء　　میری قسمت کے ستارے کو بھی چمکا اے خدا
شاہ نجم الدین قلندر پُر ضیا کیواسطے

ڈالدے مجھکو الٰہی اپنی سیدھی راہ پر　　رحم فرما اپنے اس دیوانۂ گمراہ پر
خضر رومی شاہ کا سراج الاولیاء کیواسطے

میری آنکھوں میں سما جائے مدینہ کی فضا　　مست کردے گوشہ ہائے دل کو مکہ کی فضا
عزیز مکی قبلہ و نور الہدیٰ کیواسطے

نام پر سرکار ہی کے دم نکل جائے مرا　　یا الٰہی خاتمہ بالخیر ہو جائے مرا
مجتبیٰ و مصطفیٰ صلِ علیٰ کیواسطے

جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہم

Marfat.com

حق اللہ حق

شجرہ مبارکہ سلسلہ نقشبندیہ رضوان اللہ علیہم اجمعین

اے خدا تجھ کو تری ذاتِ عُلا کا واسطہ
مصطفےٰ کا واسطہ آلِ عبا کا واسطہ

از طفیلِ مرشدی سردارِ احمد بارضا
از طفیلِ مفتیٔ دیں مصطفےٰ نوری رضا

حضرتِ امجد علی نورِ ھُدیٰ کا واسطہ
حضرتِ حامد رضا، احمد رضا کا واسطہ

بوالحسین احمد نوری ضیا کا واسطہ
حضرتِ آلِ رسول مقتدا کا واسطہ

آلِ احمد شمسِ دیں اچھے میاں کا واسطہ
شاہِ حمزہ قطبِ دیں اقطابِ زماں کا واسطہ

بہرِ فضل اللہ بہرِ سید احمد اے خُدا
از برائے عزتِ سید محمد اے خُدا

اے خدائے مقتدر آلِ محمد کا طفیل
برکت اللہ خاصۂ محبوبِ ایزد کا طفیل

اے خُدا حضرت امیر بوالعلا کا واسطہ
سید عبد اللہ شہ اہلِ صفا کا واسطہ

از پئے خواجہ محمد میر یحییٰ اے خُدا
بہر عبد الاول ارفع و اعلیٰ اے خُدا

خواجۂ احرار عبید اللہ ذیشاں کا طفیل
خواجۂ یعقوب چرخی پاک داماں کا طفیل

از پئے خواجہ بہاؤ الدین امیر نقشبند
از پئے خواجہ شہ سید کلالِ ارجمند

خواجۂ اہلِ صفا بابا سماسی کا طفیل
اے خُدا! حضرت خواجہ علی رامتینی کا طفیل

اے خدا! محمود خواجہ فغنوی کا واسطہ
عارفِ حق خواجۂ ریواگری کا واسطہ

بہرِ عبد الخالق میرِ دیارِ غجدواں
بہرِ خواجہ یوسفِ ہمدانی قطبِ جہاں

بہرِ شیخ بوعلی طوسی، امیر الاولیاً
شیخ ابو القاسم علی گرگانی پیرِ ھدیٰ

بہرِ خواجہ بوالحسن خرقانی عالی وقار
بایزید خواجہ بسطامی حبیبِ کردگار

Marfat.com

بہرِ سلطان الائمہ جعفرِ صادق امام
بہرِ حضرت قاسم ابنِ محمد نیک نام

حضرت سلمان صحابی فارسی کا واسطہ
حضرتِ صدیق اکبر کا تصدق اے خدا

اے خدا تجھ کو محمد مصطفیٰ کا واسطہ
جملہ اصحاب نبی کا اولیاء کا واسطہ

تجھ کو اے اللہ تیری رحمتوں کا واسطہ
فضل بے پایاں کا بیحد نعمتوں کا واسطہ

نقشبندی ان بزرگانِ طریقت کا طفیل
اولیاء و اصفیاء کے دین و ملت کا طفیل

رحمتوں کا مینہ برسا دے اب ریاضِ دہر پر
بارشِ اکرام کر ہر گاؤں پر ہر شہر پر

اپنے بندوں کو الٰہی دے پیامِ عافیت
اہلِ عالم کو سکھا دے احترامِ [illegible]

دردمندوں بیکسوں کو عیش و راحت دے کریم
آشنا نا آشنا کو ذوقِ الفت دے کریم

لیتے ہیں جو نام ہر دم اولیاء اللہ کا
کر دے گردیدہ جہاں کو انکے عز و جاہ کا

دینِ حق کو نصرتوں سے اپنی اے مولا نواز
دے مسلمانوں کو شوقِ صوم اور ذوقِ نماز

مرحمت مسلم کو یارب ، الفتِ اسلام کر
شجرہ خوانانِ طریقت کا بخیر انجام کر

جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم و رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

Marfat.com

جز اللہ تنہا

حق ہے

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو — جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو
یاالٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو — شادیٔ دیدارِ حُسنِ مصطفٰے کا ساتھ ہو
یاالٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات — اُن کے پیارے مُنہ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر — امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے — صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو
یاالٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر — سیّدِ بے سایہ کے ظلِّ لوا کا ساتھ ہو
یاالٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن — دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو
یاالٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں — عیب پوشِ خلق ستّارِ خطا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جُرم سے — اُن تبسم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب حسابِ خندۂ بیجا رلائے — چشمِ گریانِ شفیعِ مرتجٰے کا ساتھ ہو
یاالٰہی رنگ لائیں جب مری بیباکیاں — انکی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب چلوں تاریک راہِ پل صراط — آفتابِ ہاشمی نُورُ الہُدیٰ کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے — ربِّ سلّم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو
یاالٰہی جو دعائے نیک میں تجھ سے کروں — قدسیوں کے لب سے آمیں ربّنا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب رضاؔ خوابِ گراں سے سر اٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفٰے کا ساتھ ہو

جل جلالہٗ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ العزیز

Marfat.com

ثنائے حق تو اللہ

دردِ دل عطا کر یارب — دے مرے درد کی دوا یارب

لاج رکھ لے گنہگاروں کی — نام رحمٰن ہے ترا یارب

تو نے مرے ذلیل ہاتھوں میں — دامنِ مصطفےٰ دیا یارب

دے کے لیتے نہیں کریم کبھی — جو دیا جسکو دے دیا یارب

مجھے ایسے عمل کی دے توفیق — کہ راضی ہو تری رضا یارب

ہر بھلے کی بھلائی کا صدقہ — اس بُرے کو بھی کر بھلا یارب

میں نے بنتی ہوئی بگاڑی بات — بات بگڑی ہوئی بنا یارب

مجھے دونوں جہاں کے غم سے بچا — شاد رکھ شاد دائما یارب

اس نکمے سے کام لے ایسے — یہ نکما ہو کام کا یارب

کر دیا تو نے قادری مجھ کو — تیری قدرت کے میں فدا یارب

سایۂ پنجتن ہو سب پر — دائما ہو تیری عطا یارب

میرے ماں باپ بہن بھائی سب — پائیں آرامِ دوسرا یارب

اور بھی جتنے میرے پیارے ہیں — حاجتیں سبکی ہوں روا یارب

میرے احباب پر بھی فضل رہے — تیرا تیرے حبیب کا یارب

اہلِ سنت کی ہر جماعت پر — ہر جگہ ہو تیری عطا یارب

دشمنوں کے لئے ہدایت کی — تجھ سے کرتا ہوں التجا یارب

تو حسن کو اٹھا حسن کر کے
ہو مع الخیر خاتمہ یارب

جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم
رضی اللہ تعالیٰ عنہم

استاذِ زمن حضرت مولانا حسن رضا خان صاحب قدس سرہٗ بریلوی

اللہ

حق

پروردگار شافع محشر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
رب کریم ساقی کوثر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
طیبہ کے چاند داور محشر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
شیخین پاک طیب و طاہر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
عثمان جانشین پیمبر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
مشکل کشا و فاتح خیبر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
زہرا کے لعل سبط پیمبر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
شہزادۂ امام علی اکبر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
شہزادۂ امام علی اصغر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
یا ذوالجلال تا م مضطر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
مسلم، حبیب ابن مظاہر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
بغداد والے جملہ اکابر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
اجمیر والے ہادی و رہبر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
مارہری نفوس مطہر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے

ایوب بے ہنر کے ہنرور کا واسطہ
تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے

جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم و رضی اللہ تعالیٰ عنہم

سید ایوب علی شاہ صاحب رضوی بریلوی قدس سرہ

اعلیٰحضرت بریلوی قدس سرہ۔

Marfat.com

عشقِ اللہ

اے میرے فریاد رس فریاد رس — بندۂ بیکس کو اب اتنا نہ کس
بیکسوں پہ ہے زیادہ فضلِ عام — کافروں کا بھی تو ہی ہے دادرس
میں ترا بندہ ہوں سے تُو پروردگار — فضل تیرا بس ہے اور باقی ہوس
یا الٰہی وہ بھی دن ہوگا کبھی — گنبدِ خضریٰ کا میں دیکھوں کلس
گلشن و گلزارِ دنیا سے خُدا — مجھ کو ہے طیبہ کا بہتر خار و خس
دوریِ شاہ سے ہے یہ حالت مری — نیک و بد کھاتے ہیں اب مجھ پر ترس
میں بھی ہوں اس شاہ کا ادنیٰ غلام — مجھ کو اک نظرِ کرم کافی ہے بس
دے پلا پلا اتنی مئے عشقِ نبی — ہو نہ فکرِ محتسب فکرِ عسس
اے مریضِ عشق بیتابی ہے کیا — ہے دوائے دیدِ جاناں تجھ کو بس
اٹھ چل اب طیبہ کو سر کے بل کہ واں — رحمتِ حق کا سدا بٹتا ہے رس

ہو نگاہِ لطف یک دیدار پر
اس پہ اے ابرِ کرم کچھ تو برس

حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت علامہ مولٰنا سید دیدار علی شاہ صاحب قدس سرہ الوری لاہوری

نذرِ اللہ

میرے ربنا میرے ربنا میرے ربنا فریاد رس
میں ہوں بس غریب و شکستہ پا میرے رہبرا فریاد رس

میرا دل ہے تو یہ ہے دل ترا میری جان ہے تو یہ ہے جاں تری
کروں کیسے پھر میں ثنا تری میرے سرورا فریاد رس

میرا جسم و جاں میرا تن بدن میرے دست و پا ہیں سبھی ترے
ترا ہو کے کیوں پھروں در بدر میرے داورا فریاد رس

ترا عشق ہے مری جاں کی جاں ترے نام سے ہے قرارِ دل
ترا ذکر ہی مری زیست ہے میرے دلربا فریاد رس

ہے زمیں تری ہے زماں ترا ہے مکیں ترا ہے مکاں ترا
ترا نام ہے مرا حرزِ جاں ہوں میں مبتلا فریاد رس

ہے زمیں تری ترا آسماں ہے تو ہی تو مالکِ کُن فکاں
تو ہی بیکسوں کا ہے دادرس میرے قادرا فریاد رس

ہو مزار میرا مرے خُدا ترے پیارے طیبہ میں برملا
وہیں حشر ہو وہیں نشر ہو ہے یہ مدعا فریاد رس

ترا بندۂ دیدار علی جسے ہے تیری ہی بے کلی!
ترے پیارے شاہ کے شہر سے ہے یہاں پڑا فریاد رس

بجاہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

استاد العلماء حضرت مولنا سید دیدار علی شاہ صاحب الوری لاہوری قدس سرہ

Marfat.com

حق اللہ
حق ہے

یاالٰہی دو جہاں میں مصطفےٰ کا ساتھ ہو | دین و دنیا میں حبیبِ کبریا کا ساتھ ہو

ظاہر و باطن ہے جسکا نام نامی اے خدا | اوّلین و آخریں کے پیشوا کا ساتھ ہو

سب سے اوّل جنکے نورِ پاک کو پیدا کیا | اس مہِ برجِ رسالت باصفا کا ساتھ ہو

بھول جائیں قبر کی وحشت کو جنکی دید سے | اس رؤف و رحیم محبوبِ خدا کا ساتھ ہو

وقتِ نزع وقتِ مرگ و وقتِ وحشتِ قبر میں | حشر میں اس شافعِ روزِ جزا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب عمل تُلنے لگیں میزان میں | شافعِ محشر شہِ ہر دوسرا کا ساتھ ہو

رَبِّ سَلِّم کی ندا جب انبیا سے ہو بلند | پیشوائے مرسلین و انبیاء کا ساتھ ہو

سارا عالم ظلمت و بدعت سے ہے تاریک و تنگ | نورِ سنت ساتھ ہو نور الہدیٰ کا ساتھ ہو

رہزنی پر آوے جب شیطان وقتِ جانکنی | ہادیٔ برحق احمد مجتبیٰ کا ساتھ ہو

بدعتوں سے امن دے اور نجدیوں سے لے بچا | قامعِ بدعت رسولِ رہنما کا ساتھ ہو

قبر کی ظلمت سے جب دل تنگ ہو دیدار کا
شمعِ نورِ کبریا بدر الدجےٰ کا ساتھ ہو

بحق محمد المصطفیٰ علیہ وسلم

حضرت علامہ مولانا دیدار علی شاہ صاحب الوری لاہوری قدس سرہ

حق اللہ حق تنہا

میرے اللہ میرے خالق میرے مولائے کریم
میرے مالک میرے رازق میرے آقائے رحیم

میں ہوں تیرا بندہ آثم تو میرا ربِّ قدیم
میں تیرا محتاج ہوں اور تو غنی محسنِ قدیم

نفسِ امارہ مرا ہے غاصب و ظالم لئیم
اس نے مجھ کو کر دیا ہے سخت لاچار و سقیم

اُس نے مجھ کو کر دیا تابع شیطانِ رجیم
دونوں غالب ہو گئے کر دیا لائق جحیم

ظاہری اور باطنی میری جو تھی کل کائنات
دونوں نے مل کر بنا دی مضمحل میری حیات

دھوبی کا کُتا بنایا ہے مجھے دونوں طرف
نہ اِدھر کا نہ اُدھر کا رہ گیا خالی ظرف

ہاں مقابل دونوں کے میرے بھی ہیں دو پاسباں
اک محمد مصطفٰےؐ ہیں دوسرا ربِّ جہاں

اک طرف ہیں دونوں دشمن نفس اور شیطان بھی
طرف ثانی میرے محسن مصطفٰےؐ رحمان بھی

ہو گیا ہوں اے خدا اب میں رئیس المذنبیں
تو ہے غافر ذنب مولا اور رب العلمیں

ہاں تیرا محبوب بھی ہے رحمۃ للعٰلمیں
میں میان ہر دو رحمت آ گیا ہوں بالیقیں

ہاں وسیلہ ہے بڑا حضرت محمد مصطفٰےؐ
بخشنے والا ہے ارحم اور مالک خود خدا

حکم تیرا عام ہے اور ہے منادی کو بکو
یاس و حرماں کا شکاری کافی ہے لَا تَقۡنَطُوۡا

اے مرے محسن مرے آقا مرے مولا کریم
بخش دے مجھکو مرے ماں باپ اور سارے اثیم

بخش دے احباب میرے اور مسلم دیندار
اللہ دتا[1] یار میرا اور کنبہ و دستدار

ہو سدا اولاد اسکی کامیاب و کامگار
ہوں سعادتمند سارے اور بھی صاحب وقار

جل جلالہٗ صلی اللہ علیہ وسلم

قلمی نسخہ

حضرت مولنا محمد حبیب اللہ صاحب قدس سرہ (مؤلف تفسیر نعمانی)

[1] مؤلف کے والد بزرگوار مولوی اللہ دتا صاحب مدظلہٗ

ظفر صابری

Marfat.com

حق اللہ

حق حق

اللہ اللہ آج کر دے شاد کام — آج نورانی ہو جان و دل تمام

اللہ اللہ نام ظہورِ قلب ہو — جس کا ہر ہر حرف نورِ قلب ہو

اللہ اللہ کیسا نام پاک ہے — جس سے نورانی سراسر خاک ہے

اللہ اللہ تو ہی ہے نعم الوکیل — تو ہی حسبی تو ہی ربی ہے جلیل

اللہ اللہ وہم ہستی دور کر — ماسوا سے آج کر دے بے خبر

اللہ اللہ کیسا شیریں ہے یہ نام — نیز شکر جس سے یہ دل ہے تمام

اللہ اللہ ہاں پلا دے اپنا جام — اللہ اللہ ہاں بنا دے سارے کام

اللہ اللہ از طفیلِ مصطفٰے — غرق اپنے نور میں رکھے خدا

اللہ اللہ دہد کو ہو تیری سیر

اللہ اللہ خاتمہ کر دے بخیر

جل جلالہ

صلی اللہ علیہ وسلم یا رسول اللہ

دہد کاکوروی صاحب

از آستانہ دہلی

Marfat.com

اللّٰہ

حق

خدایا دُور رکھ دکھ درد ہم سے
بچا دل کو ہمارے رنج و غم سے

ہمیں محفوظ رکھ اے حافظِ کُل
تفنگ و توپ گولے سے بم سے

حفاظت چاہتے ہیں تیری مولا
مرض سے قحط سے درد و الم سے

طلبگار تحفظ ہیں اماں دے
زبردستوں کے آزار و ستم سے

بڑھی حد سے شمانت شامتوں کی
سہی جاتی ہے کب ذلت یہ ہم سے

یہ نارِ حرب یا اللّٰہ رہے دور
عرب سے ترکی و پاک و عجم سے

رہیں ثابت قدم عشقِ نبیؐ میں
نہ رکھیں کچھ غرض دارا و جم سے

رکھو ناموسِ اسلامی کو قائم
صدا آتی ہے یہ ارضِ حرم سے

ہماری عزت و شوکت ہے نامیؔ
حبیبِ کبریا کے دم قدم سے

جل جلالہٗ و صلی اللّٰہ علیہ وسلم

حضرت مولانا غلام دستگیر صاحب نامیؔ لاہوری علیہ الرحمۃ

Marfat.com

اللہ حق

دُعاؤں میں اثر دے یا الٰہی
مرادیں پوری کر دے یا الٰہی

دلوں کو سیر کر دے یا الٰہی
محبّت اپنی بھر دے یا الٰہی

گرفتارِ مصیبت ہیں مسلماں
انہیں آزاد کر دے یا الٰہی

تصدّق میں محمد مصطفٰے کے
عنایت ہم پہ کر دے یا الٰہی

پئے صدیق اکبر رحم فرما
دلوں میں نور بھر دے یا الٰہی

مٹا دے رنج و غم صدقہ عمر کا
منوّر قلب کر دے یا الٰہی

پئے عثماں بھرن رحمت کی برسے
جہاں سرسبز کر دے یا الٰہی

بڑھا دے قوتیں حیدر کا صدقہ
وہ دِل دے وہ جگر دے یا الٰہی

تجھے خاتونِ جنّت کی قسم ہے
قناعت کی نظر دے یا الٰہی

برائے حضرتِ شبّیر و شبّر
فدائے عشق کر دے یا الٰہی

طفیلِ غوثِ اعظم قطبِ عالم
نگاہِ مہر کر دے یا الٰہی

معین الدین اجمیری کا صدقہ
انہیں کا مست کر دے یا الٰہی

پئے مخدوم صابر شاہِ کلیر
متاعِ مال و زر دے یا الٰہی

نظام الدّین والملت کا صدقہ
انہیں کا مست کر دے یا الٰہی

وہ مے جو سرمد و شبلی نے پی تھی
تہی ساغر میں بھر دے یا الٰہی

Marfat.com

پھنسی ہے بحرِ غم میں اپنی کشتی — یہ بیڑا پار کر دے یا الٰہی
مسلماں جو ابھی تک سو رہے ہیں — انہیں بیدار کر دے یا الٰہی
غریبوں کو عطا کر مال و دولت — غنی منگتا کو کر دے یا الٰہی
جو در در مارے پھر رہے ہیں — انہیں بھی کوئی گھر دے یا الٰہی
جہاں میں جسکی دنیا لُٹ چکی ہے — دل اس کا شاد کر دے یا الٰہی
درِ دولت پہ کچھ بھوکے پڑے ہیں — اب انکے پیٹ بھر دے یا الٰہی
جو قیدی بندِ غم میں مبتلا ہیں — رہائی ان کی کر دے یا الٰہی
سکونِ مستقل دنیا میں فرما — نوازش سب پہ کر دے یا الٰہی
فرائض سے جو غافل ہیں مسلماں — نمازی ان کو کر دے یا الٰہی
اڑا لے جائیں جو طیبہ میں یارب — مجھے وہ بال و پر دے یا الٰہی
جبینِ شوق سجدے چاہتی ہے — نبی کا سنگِ در دے یا الٰہی

کریما سن مناجاتِ منوّر
اسے مقبول کر دے یا الٰہی،

بحقِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم و رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

جناب منوّر بدایونی

Marfat.com

ز اللہ حق دعا

اے خالقِ جہاں متعالی ہے تیری ذات
دے ہم کو برتری کہ ہمہ عالیہ صفات

یا برّ ہم پہ بارشِ احساں مدام کر
ہم پر التفات و کرم صبح و شام کر

توفیقِ توبہ خالق و تواب کر ہمیں
رکھ توبۂ نصوح پہ عامل سدا ہمیں

یا منتقم ہماری فغاں سن، سلام لے
دنیا کے ظلم و جور کا جلد انتقام لے

ہو یا رؤف رحمت و رافت کی اک نظر
معدوم کر جہاں سے بنائے فساد و شر

مالک! ہیں تیری بیکس تیری مملکت میں ہم
بے یار و بے دیار، اسیرِ ملال و غم

یا ذوالجلال صاحبِ اکرام لے خبر
غارت گروں کو قہر سے اپنے تباہ کر

یا رب بلطفِ خاص ہو ایسا کچھ انتظام
تیرے غریب بندوں کی ہو پرورش مدام

یا مقسط سکھا ہمیں آئینِ معدلت
ہو عدل و رحم شیوۂ عیانِ سلطنت

یا جامع جمعیتِ خاطر ہو مرحمت
مسلم سے انتشار فنا کر ہمہ جہت

کر یا غنی ہمیں غمِ پیہم سے بے نیاز
دے مال و زر ہمیں، کرمِ خاص سے نواز

یا مغنی تونگر و زردار رکھ ہمیں
دائم امینِ دولتِ بیدار رکھ ہمیں

یا مانع گناہ و منہیات سے بچا
رکھ دور فعلِ زشت سے آفات سے بچا

یا ضار نہ پہنچے ہمیں کچھ کبھی ضرر
نقصانِ مال و زر سے رہے قوم بے خطر

یا نافع عطا ہو مفادِ ابد قرار
دنیا و دیں میں ہم کو منافع ہوں بیشمار

Marfat.com

ہوں یا بدیع پیدا وہ ہم میں ولی جدید ہو بدعتوں کا دور زمانے سے ناپدید

یا نور رکھ مدام منور دماغ و دل ہر سینہ ہو مرقع انوار مستقل

یا ہادی پھر جہاں کو ہدایت نصیب کر بے راہ رو کو راہِ شریعت نصیب کر

یا باقی پھر بقائے ابد اقتدار دے راحت برائے زندگی مستعار دے

یا وارث نہ رکھ کسی انساں کو لاولد پھیلے ہر اک سلسلۂ نسل تا ابد

کر یا رشید پھر درِ ارشاد و رشد وا گم کردہ راہ قوم کو راہِ صفا دکھا

دے یا صبور صبر و تحمل جہان کو آئینِ ضبطِ نفس سکھا خستہ جان کو

اللہ واسطہ تیری ذات و صفات کا صدقہ رسولِ تاجورِ کائنات کا

اپنی صفات خاص کا مظہر بنا ہمیں اخلاق و انقیاد کا خوگر بنا ہمیں

رکھ یا حمید مائل حمد و ثنا ہمیں کر ذوقِ نعت حضرتِ عالم عطا ہمیں

یا محصی حصارِ حریفاں شکست کر ہمکو ابھار حوصلے اعدا کے پست کر

یا مبدی قلوب میں پیدا وہ جوش کر بندے ترے مٹا سکیں دنیا سے شور و شر

کر پھر سے عیش و امن کی تخلیق یا معید ہر رات شب برات ہو ہر دن ہو روز عید

دے یا محیی روحِ مسلماں میں تازگی آجائے جس سے دین میں ایماں میں تازگی

مضبوط بے کسوں کو بنا جلد یا متین بربادیوں کا ورنہ مسلماں کو ہے یقین

ہیں مردہ دل حیات ہمیں یا ممیت دے مخلوق کے قلوب میں سچی پریت دے

یا حی نیم جاں ہیں مسلماں حیات دے جور و جفائے اہلِ جفا سے نجات دے

قیوم تیری ذات ہے اے خالقِ انام قائم نبی کا دین رہے تا حدِ قیام

Marfat.com

یا واجدُ غنی و تونگر بنا ہمیں
کر قیدِ بندگی عدو سے رہا ہمیں

یا ماجدُ ہو مجد و بزرگی عطا ہمیں
جلووں سے اپنے وجد میں ہر روز لا ہمیں

یا واحِدُ تو ہے خالق و یکتا و لاشریک
دے شانِ احدیت کا سبق ہمکو ٹھیک ٹھیک

رکھ بے نیاز اہلِ جہاں سے یا صمدُ ہمیں
دے جیتے جی ہی عفوِ خطا کی سند ہمیں

یا قادرُ تجلّیِ قدرت نما دکھا
دُنیا میں قدرِ ملّتِ اسلام کی بڑھا

یا مقتدرُ ہمیں ہو عطا جاہ و اقتدار
افزوں ہو روز مقتدرِ عزت و وقار

کر یا مقدمُ اہلِ عرب کی طرف نظر
فتحِ قدیم جیسی ہمیں نصرت نصیب کر

مسلم کا یا موخرُ کر خاتمہ بخیر
ذلّت نصیب ہو دمِ آخر سپاہِ غیر

یا اوّلُ ہو اوّلیت کا شرف عطا
روزِ جزا معاف ہو پہلے مری خطا

یا آخرُ نہ ہو دمِ آخر گناہگار
تیرے حضور کثرتِ عصیاں سے شرمسار

یا ظاہرُ مظاہرِ الطاف وجود کر
عشاق کا قبول سلام و درود کر

یا باطنُ ہوں منکشف اسرار باطنی
طورِ نگاہ کر میرے انوار باطنی

یا ولیُّ ہو امتِ مسلم کا کارساز
کر قوم کو ولائے محمد سے سرفراز

سلطانِ کائنات کا عاشق بنا ہمیں
اپنے جمالِ ذات کا عاشق بنا ہمیں

جوش و خروشِ الفتِ اسلام دے ہمیں
پھر بادۂ الست کا اک جام دے ہمیں

دنیا کی نعمتوں سے مسلماں کو شاد رکھ
باہم دگر فریفتۂ اتحاد رکھ

Marfat.com

عاشق ترے حبیب کے سب شادماں رہیں
دنیا میں کامیاب رہیں کامراں رہیں

مسلم کو اے خدا شرف عز و جاہ دے
ہو شور و شر کا دور تو ہم کو پناہ دے

یارب حریم قدس کا زینہ دکھا ہمیں
دربار تاجدار مدینہ دکھا ہمیں

آئے دم وصال نہ دل میں خیال غیر
یارب ضیاؔ فقیر کا ہو خاتمہ بخیر

[illegible]

استاد الشعرا حضرت مولانا ضیاؔ القادری بدایونی علیہ الرحمہ
شاعر ماہنامہ آستانہ دہلی مدفون کراچی

یارب بکفم مراد مرآتم دہ
وز مہر ازل نور بذراتم دہ

سرگشتہ مساز در بیابان سکرات
راہے بحریم کعبۂ ذاتم دہ

یارب دلم از زنگ کدورت برہاں
وز ہر چہ دریں رہ نہ ضرورت برہاں

در کن ملحق جہان معنی انداز
وز کشمکش عالم صورت برہاں

فیضی فیاضی

حق اللہ

اے خُدا اپنی محبت اپنا عرفاں دے مجھے　　رحمتِ عالم محمدؐ مصطفےٰ کے واسطے

ہر مسلماں کو عطا کر جذبۂ شوقِ جہاد　　مرتضیٰ خیبر شکن شیرِ خدا کے واسطے

دین و دنیا کی عطا کر نعمتیں یارب مجھے　　خواجگانِ چشت کے جود و سخا کے واسطے

اے خُدا ان جملہ پیرانِ طریقت کا طفیل　　تیرے محبوبِ معظم مصطفےٰ کے واسطے

رزق و روزی امن و راحت، علم و عرفاں کر عطا　　وقف رکھ دل کو مرے صدق و صفا کے واسطے

شجرۂ میرے خواجگانِ چشت کا پھولے پھلے　　تیرے دینِ پاک کی نشو و نما کے واسطے

عشقِ اصحابِ رسولِ پاک دے یارب مجھے　　حبِ اہلِ بیت دے دل کی جلا کے واسطے

عالمِ اسلام کو دکھلا صراطِ مستقیم　　عزتیں دے اُمتِ خیر الوریٰ کے واسطے

نجدیٔ مغرور کو مقہور کر اے ذوالجلال　　گنبدِ خضرا کی تکریم و بقا کے واسطے

مصطفےٰ کے روضۂ اقدس کی عظمت کے سوا　　رکھ ہمیں مائل فقط اپنی رضا کے واسطے

خاتمہ بالخیر فرمانا دمِ رحلت مرا　　میرے مولا شافعِ روزِ جزا کے واسطے

بجاہ حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ [illegible] حبیب

مولٰنا ضیاءُ القادریؒ بدایونی اصلح قدس سرہٗ العزیز

Marfat.com

[illegible]

اے خُدا صدقہ محمد مصطفےٰ کی ذات کا ‌ ‌ ‌ واسطہ مولیٰ علی مولائے موجودات کا

ہر مُسلماں کو محبت دے شہِ لولاک کی ‌ ‌ ‌ مرحمت فرما عقیدت خواجگانِ پاک کی

دین پر اسلام پر، ایماں پہ قائم رکھ ہمیں ‌ ‌ ‌ پیروی صاحبِ قرآں پہ قائم رکھ ہمیں

ظُلمتِ لادینیت کر قلبِ مُسلم سے فنا ‌ ‌ ‌ ہر مُسلماں کو فریبِ مغربیت سے بچا

کمتری کا دُور کر احساس ہم سے ذُوالجلال ‌ ‌ ‌ کر غرورِ کفر و شرک و دہریّت کو پائمال

زیرِ بیخِ ستمِ اہلِ باطل سب ہیں اسلامی بلاد ‌ ‌ ‌ مژدۂ فتحِ مبیں دے ہم کو اے ربُّ العباد

واسطہ اے خالقِ کُل خواجگانِ چشت کا ‌ ‌ ‌ توڑ دے بزمِ جہاں سے زورِ اہلِ زشت کا

دشمنانِ ملّتِ اسلام کو ناشاد رکھ ‌ ‌ ‌ اُمّتِ خیرالوریٰ کو شاد رکھ آباد رکھ

ایضاً

مالک و مولا محمد مصطفےٰ کے واسطے ‌ ‌ ‌ حیدر و صفدر علی المرتضیٰ کے واسطے

جُملہ پیرانِ طریقت کا تصدّق اے کریم ‌ ‌ ‌ اے خُدا سب اولیا سب اصفیا کے واسطے

خاتمہ بالخیر فرما تا مرا ایمان پر ‌ ‌ ‌ مغفرت کر نامی خیرالوریٰ کے واسطے

ہوں مسلمانانِ عالم کامیاب و کامران ‌ ‌ ‌ رحم فرما اولیا و اصفیا کے واسطے

تابشِ اسلام ضوافشاں ہو یارب دہر میں ‌ ‌ ‌ نورِ ایماں ہو عطا جانِ ضیا کے واسطے

مولٰنا ضیاء القادری بدایونی قدس سرہ ‌ ‌ ‌ صلّی اللہ علیہ وسلّم جلّ جلالہٗ رضی اللہ تعالیٰ عنہم

عشقِ اللہ

اے مرے دل کی تڑپ کچھ کام کر فریاد کر
عرش کا پایا ادب سے تھام کر فریاد کر

عرض کر، ناچیز بندے کی ترے فریاد ہوں
سر بسر میں سرگزشتِ ہستیٔ برباد ہوں

واسطہ دے میری جانب سے شہِ لولاک کا
واسطہ دے نسبتِ سرکارِ حیدرِ پاک کا

ہاں بنا بھی لے وسیلہ میری معروضات کا
حضرتِ صدیق اکبر کی مبارک ذات کا

دے دہائی فاطمہ کے لاڈلوں کے نام کی
عرض کر دے سب کہانی سختیٔ ایام کی

عرض کر اک بندۂ ناچیز کی فریاد ہے
خود زبانِ حال جسکی حسرتِ رُوداد ہے

عرض کرنا یہ کہ اے مالک مرے داتا مرے
رحم فرما حال تو ٹوٹے دلوں کا دیکھ لے

اے خدا پوشیدہ تجھ سے کونسی ہے بات سُن
تیرے بندے ہیں مسلمان انکی معروضات سُن

زندگی کی سختیاں ہیں اور انکی ذات ہے
غم سراپا دن ہے انکا اور حسرت رات ہے

دیکھنے والا نہیں کوئی محبت سے انہیں
دوست رکھتے ہیں تو سب اپنی ضرورت سے انہیں

رُخ ہوا کا پھیر دے رحمت سے اپنی اے خُدا
جوڑ دے ٹوٹے ہوئے دل رحمت سے اپنی اے خدا

زندگی کی سختیاں دشواریاں سب دور کر
اور اس اندوہگیں ماحول کو مسرور کر

آرزو انکی اگر پوری نہ کی تو دیکھنا
قہقہہ زن دہریت مذہب پہ ہوگی دیکھنا

مولانا ضیاء القادری بدایونی صاحب قدس سرہ العزیز

جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم و رضی اللہ تعالیٰ عنہم

Marfat.com

حق اللہ
حق ہے

تصدق عیدِ میلاد النبی کے لطفِ رحمانی
عطا کر عاشقانِ مصطفیٰ کو عیش سامانی

مسلمانوں کو اپنا عشق دے اپنی محبت دے
رسولِ صاحبِ لولاک کی سچی عقیدت دے

عطا کر ذکرِ میلادِ حبیبِ پاک سے رغبت
رہے مصروف ثنائے رحمۃ للعلمیں امت

وہ امت جسکو خود خیر الامم تو نے بتایا ہے
وہ امت جسکا رتبہ تُو نے دنیا سے بڑھایا ہے

یقیناً ہے تمہیں خیر البشر محبوب کی امت
اسے خود انتم الاعلون کہکر تو نے دی عزت

یہ امت آہ یہ امت جہاں بھر میں پریشاں ہے
جفائے دشمنانِ حق سے وقفِ یاس و حرماں ہے

تری شانِ کریمی سے کنارہ کر لیا جب سے
مسلمانوں کی نظریں پھر گئیں کچھ دین و مذہب سے

ترے محبوب کی امت زمانہ بھر میں رسوا ہے
ہے غافل دینِ حق سے مغربی فیشن پہ شیدا ہے

مسلماں دور بابِ مصطفیٰ سے ہوتے جاتے ہیں
زخود محروم تیری ہر عطا سے ہوتے جاتے ہیں

قلوبِ اہلِ ایماں پھیر دے تقلیدِ مغرب سے
الٰہی کر عطا مسلم کو رغبت اپنے مذہب سے

ہدایت نیک دے اللہ ان ایماں فروشوں کو
بنا سچا مسلماں خود نما گیسو بدوشوں کو

الٰہی غیرتِ اسلام کو مسلم میں قائم رکھ
جہاں میں شوکت و شانِ مسلمانی کو دائم رکھ

الٰہی خوف اپنا ڈال دے مسلم کے سینہ میں
مئے توحید بھر دے اہلِ حق کے آبگینہ میں

ہمیں بے خوف خوفِ کثرتِ اغیار سے کر دے
ہمارے دل منور عرش کے انوار سے کر دے

حفاظت کر ہماری یورشِ اعدائے ملت سے
الٰہی رکھ ہمیں عالم میں آرام و راحت سے

بنا سچا فدائی دینِ حق کا اے خدا ہم کو
جہاں میں رکھ ہمیشہ جانثارِ مصطفیٰ ہم کو

صلہ دے عیدِ میلاد النبی کا ہم کو دنیا میں
عطا ہو اے خدا موقع خوشی کا ہم کو دنیا میں

بجاہِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

مولانا ضیاء القادری صاحب بدایونی قدس سرہ

Marfat.com

اللہ جلّ شانہٗ

اے خداوندِ جہاں اے لم یزل اے لایزال
مالک و مختار تیری ذات ہے اے ذوالجلال

رازقِ مطلق ہے تو رزّاق تیری ذات ہے
خالق برحق ہے تو خلّاق تیری ذات ہے

اے خطا پوشِ دو عالم تو ہے رحمٰن و رحیم
ہم گنہگاروں کے حق میں تُو ہے غفّار و کریم

تو عطا کرتا ہے دُنیا کے مریضوں کو شفا
تیری شانِ قہر کا ہے نام پیغامِ قضا

بیکسوں کا دِل فگاروں کا ہے تو فریاد رس
ہم غریبوں کا یقیں اللہ بس باقی ہوس

ہم نکمّے ہم بُرے ہم بے سر و سامان ہیں
معصیّت پیشہ سہی، مولا۔ مگر انسان ہیں

سہو و عصیاں سے مرکّب ذات ہے انسان کی
اسکی ہر مشکل الٰہی تُو نے خود آسان کی

تو گنہگاروں کی فرماتا ہے یا رب مغفرت
بخش دینا ہے خطا کاروں کا جرمِ معصیت

بخش دے میرے گناہوں کو مرے پروردگار
لاج رکھنا میری اے ستّارِ کُل روزِ شمار

Marfat.com

اے خدائے دو جہاں صدقہ رسولِ پاک ﷺ کا
واسطہ نامِ محمد صاحبِ لولاک ﷺ کا

دے ابد آثار عزت ملتِ اسلام کو
کر فزوں ہر دم وقارِ امتِ اسلام کو

حضرتِ صدیقِ اکبر کا تصدق اے کریم
ملتِ برحق کی نصرت ہو براہِ مستقیم

واسطہ فاروقِ اعظم کا مرے پروردگار
امتِ خیرالوریٰ کا رکھ زمانہ میں وقار

صدقہ یارب عظمتِ عثمان ذوالنورین کا
ہر مسلماں کو عطا فرما شرف دارین کا

حضرتِ مشکل کشا مولیٰ علی کا واسطہ
فتح و نصرت کا دکھا مسلم کو یارب راستہ

واسطہ حسنینِ سبطینِ رسولِ پاک ﷺ کا
منہ اجالا رکھ جہاں میں امتِ غمناک کا

اہلِ بیتِ پاک و ازواجِ نبی کا واسطہ
صنفِ نازک کو حقیقی شرم و غیرت کر عطا

واسطہ جملہ ائمہ اولیاء کا اے کریم
کر عطا فوجِ مجاہد کو سدا فتحِ عظیم

مصر و ایران و مراکش میں خدائے ذوالجلال
دشمنانِ عزتِ اسلام کو کر پائمال

واسطہ غوثِ معظم خسروِ بغداد کا
اے خدائے دو جہاں یہ وقت ہے امداد کا

Marfat.com

زغنہ اعدا میں ہے امت ترے محبوب کی
ہے چڑھائی ہر طرف اعدائے بد اسلوب کی

ہیں مسلمانانِ عالم بیکس و مظلوم اب
زور و زر والے ہیں دشمن ہے تجھے معلوم سب

دے پناہ دامانِ رحمت میں تو ہمکو اے خدا
امن و راحت کر جہاں میں ہر طرف ہم کو عطا

واسطہ خواجہ معین الدین و قطب الدین کا
واسطہ بابا فرید الدین بامسکین کا

اپنے محبوبِ الٰہی کا تصدق یا الٰہ!
امتِ شاہِ رسل کو کر عطا اعزاز و جاہ

واسطہ مخدوم صابر کلیری کا اے کریم
دے مسلمانوں کو عشقِ صاحبِ خلقِ عظیم

دین و دنیا کی عطا کر ہمکو یا رب نعمتیں
اپنی رحمت سے مسلمانونکو دے سب نعمتیں

کر عطا ایمانِ صادق الفتِ اسلام دے
حق نگر چشم بصیرت ذہنِ نیک انجام دے

متحد کر دے مسلمانوں کا شیرازہ کریم
دور کر مسلم سے سب اعمال و عاداتِ سقیم

عشقِ محبوبِ خدا دے ملتِ اسلام کو
کیفِ ایمانی عطا کر ہر دلِ ناکام کو

Marfat.com

الفتِ اصحاب واہلِ بیت ہر مُسلم کو دے
ہر مُسلماں اولیاء کے عشق میں ڈوبا رہے
اپنی قُدرت کا کرشمہ پھر ذرا دکھلا بھی دے
مصطفٰے کے آستانہ تک ہمیں پہنچا بھی دے

شاعرِ آستانہ دہلی

جل جلالہٗ وصلی اللہ علیہ وسلم
رضی اللہ تعالٰی عنہم اجمعین

Marfat.com

اللہ حق

تضمین بر مناجات علامہ اقبالؒ

یارب دلِ مسلم کو وہ زندہ تمنا دے
جو قلب کو گرما دے جو روح کو تڑپا دے

قلبی کی مسرت دے نہ دولت دنیا دے — اس بیکس و بیحس کو اعجازِ مسیحا دے
شورش کے زمانہ میں اک جوشِ سراپا دے — یارب دلِ مسلم کو وہ زندہ تمنا دے
جو قلب کو گرما دے جو روح کو تڑپا دے

پھر ہر دلِ شیدا کو جلوؤں کی تمنا دے — پھر دیکھنے والوں کو تو دیدۂ بینا دے
پھر نور کو دنیا کے ہر گوشہ میں پھیلا دے — پھر وادیٔ فاراں کے ہر ذرے کو چمکا دے
پھر شوقِ تماشا دے پھر ذوقِ تقاضا دے

ظلمت کے مکینوں کو فانوسِ تجلّا دے — تنویر کے جویا کو پھر نور کی دنیا دے
پھر کورِ بصیرت کو تو شوقِ تماشا دے — محرومِ تماشا کو تو دیدۂ بینا دے
دیکھا ہے جو کچھ میں نے اوروں کو بھی دکھلا دے

اے جذبۂ الفت تو پھر تیز قدم لے چل — ہر جوشِ محبت کا ہرگز نہ ہو کم لے چل
پھر کوچۂ جاناں میں با دیدۂ نم لے چل — بھٹکے ہوئے آہو کو پھر سوئے حرم لے چل
اس شہر کے خوگر کو پھر وسعتِ صحرا دے

دنیا میں محبت کے سمندر میں جتنے در — پھر اپنی عنایت سے وہ کھول دے سب مجھ پر
پھر ظرف تہی میرا لبریز محبت سے یارب بھر — پیدا دلِ ویراں میں پھر شورشِ محشر کر
اس محملِ خالی کو پھر شاہدِ لیلیٰ کر

ہر عشق کے سودائی کو ہر طالبِ درماں کو — ہر بیکس و غمگیں کو ہر دیدۂ گریاں کو
ہر سوختہ قسمت کو ہر بے سر و ساماں کو — اس دور کی ظلمت میں ہر قلب پریشاں کو
وہ داغِ محبت دے جو چاند کو شرما دے

ذلت سے چھڑا ہم کو عزت کو سدا بالا کر — پستی میں پڑے ہیں ہم اب ہم کو اونچا کر
اس دورِ مصائب میں اب ہم کو نہ رسوا کر — رفعت میں مقاصد کو ہمدوشِ ثریا کر
خودداری ساحل دے آزادی دریا دے

ہر ایک سے آپس میں انداز اخوت ہو — نفرت نہ کبھی آئے پیدا نہ عداوت ہو
پھر دل کی لطافت میں پیدا نہ کدورت ہو — بے لوث محبت دے بیباک صداقت ہو
سینوں میں اجالا کر دل صورتِ مینا دے

خوگر تو ہمیں کر دے پھر کوشش و محنت کا — منظر نہ دکھا ہم کو تکلیف و مشقت کا
ہو دور ان آنکھوں سے پردہ بھی یہ غفلت کا — احساس عنایت کر تو درد و مصیبت کا
امروز کی شورش میں اندیشۂ فردا دے

خالی ہے محبت سے سینہ گلِ خنداں کا — یہ دردِ مرا یارب محتاج ہے درماں کا
کوئی بھی نہیں پرساں احوالِ پریشاں کا — میں بلبلِ نالاں ہوں اس اجڑے گلستاں کا
تاثیر کا سائل ہوں محتاج کو داتا دے

جل جلالہ وصلی اللہ علیہ وسلم

مولانا شفیق القادری صاحب

حق اللہ حق ہو

کہوں کیا خدا سے میں کیا مانگتا ہوں — ہوں رحمت کا طالب، دعا مانگتا ہوں
نہیں کچھ میں اس کے سوا مانگتا ہوں — خدا سے دلائے خدا مانگتا ہوں

محمد کے در پر قضا مانگتا ہوں

مجھے عشق اپنا عطا یا خدا کر — مجھے مرحمت الفتِ مصطفیٰ کر
عطا حبِ اصحابِ خیر الوریٰ کر — مجھے سرفروشی کا جذبہ عطا کر

ثباتِ شہِ کربلا مانگتا ہوں

مری سمت چشمِ کرم رکھ الٰہی — جدا مجھ سے یاس و الم رکھ الٰہی
رہا بند اہلِ ستم رکھ الٰہی — جفاؤں پہ ثابت قدم رکھ الٰہی

مصیبت میں صبر و رضا مانگتا ہوں

نہیں مال و زر، قصر و ایواں کا طالب — ہوں بس مرضیٔ ربِ رحمٰں کا طالب
یہ سچ ہے کہ ہوں علم و عرفاں کا طالب — مگر ہوں مسلماں ہوں ایماں کا طالب

فقط الفتِ مصطفیٰ مانگتا ہوں

ترے در پہ حاضر ہوں اے تاج والے — ہیں تیرے ہی محتاج سب راج والے
چھپا مجھ کو دامن میں معراج والے — مری لاج رکھ لے خلق کی لاج والے

اماں حشر سے برملا مانگتا ہوں

غریبی کی غربت مٹا مال و زر دے — بھکاری کی جھولی مرادوں سے بھر دے
فلاکت مسلماں سے اب دور کر دے — مرے نالۂ نارسا میں اثر دے

میں بیکس ہوں مولا دعا مانگتا ہوں

Marfat.com

خیالِ غلامی دلوں سے مٹا دے — مسلماں کو اسلاف کا ولولہ دے
ہر اک نوجواں کو مجاہد بنا دے — مرے قلب میں زورِ شبیر خدا دے

میں فاروق سا حوصلہ مانگتا ہوں

مٹا دے خدا خلق سے فتنہ و شر — جہنم کا ایندھن ہوں کذاب و خود سر
عطا راستی کا ہو مسلم کو جوہر — پئے صادق و بہرِ صدیقِ اکبر

میں جذباتِ صدق و صفا مانگتا ہوں

ہو پھر کاش تنظیمِ قومِ مسلماں — بنے ہر رضا کار پھر مردِ میداں
میں یا رب ہوں لیں ملتِ حق پہ قرباں — کروں نذرِ دیں مال میں مثلِ عثماں

وہ دولت وہ دستِ سخا مانگتا ہوں

نہیں مجھ کو جاہ و حشم کی ضرورت — نہ اصلا ہے دام و درم کی ضرورت
نہ مے کی نہ ہے جامِ جم کی ضرورت — ہے ساقی کی چشمِ کرم کی ضرورت

خمارِ شرابِ فنا مانگتا ہوں

ہوں مشتاقِ شہرِ نبی یا خدا میں — کبھی ہوں نہ طیبہ سے دم بھر جدا میں
مدینہ کا شیدا ہوں خیر الوریٰ میں — مدینہ بلا لو کہ یا مصطفیٰ میں

مدینہ کی آب و ہوا مانگتا ہوں

ہوں آزاد یا رب مصائب سے مسلم — کہاں تک سہے جائیں جور و مظالم
جہاں سے مٹا جلد دورِ جرائم — خدا سے شب و روز غربت میں ہاشم

جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم و رضی اللہ عنہم

رہیں شاد مسلم دعا مانگتا ہوں

جنابِ ہاشم بدایونی صاحب

نورِ اللہ حق نما

اے خدا اے مرے اللہ تو ہی ہے معبود — تیری قدرت کا کرشمہ ہے دو عالم کا وجود
خود ہی ہو جائے جو ہونا ہے کسی کو مردود — ورنہ ہے مدِ نظر تجھ کو جہاں کی بہبود
مرحمت کس کو ترے فیض کا ساماں نہیں
کون ہے جسکو ترے فضل کا ایقان نہیں

شکر صد شکر کہ اسلام کی دولت بخشی — تو نے مرے دلکو ایمان کی زینت بخشی
دیکر عرفانِ حقیقت مجھے رفعت بخشی — روح کو میری مئے عشق کی لذت بخشی
ہو گیا لطف و کرم مجھ کو میسر تیرا
امتی اسکا ہوں جو خاص ہے دلبر تیرا

تجھ پہ اسرارِ خفی اور جلی ہیں روشن — ہیں مقاصد ترے احکام کے سب مستحسن
تری رحمت کا تقاضا ہے کہ ہوں گرم سخن — ورنہ اس راہ میں ہر گام پہ ہیں رنج و محن
عرضِ گفتار کا بخشا ہے سلیقہ تو نے
اپنی مرضی کا سکھایا ہے طریقہ تو نے

ذات سے تیری ہے امید کریگا مقبول — تیرا فرمان ہے قرآں میں "اجیب" منقول
شانِ مسلم تھی کبھی "اکرمکم" پر محمول — حیف ہے آج نہیں اسپہ توجہ مبذول
لگ گئی ہم کو نظر بار الٰہا کس کی
رونقیں ہو گئیں معدوم سی کچھ مجلس کی

تیرے محبوب نے جس دین کو کیا تھا اکمل شرحِ کونین کی ہے جسکا ہر حکم مجمل
جسکی دنیا میں ابھی تک بھی ہے روشن مشعل فیض ہے جسکے ہیں ہم اور امم سے افضل
آج اس دین میں ہوئی رخنہ طرازی پیدا
جسکی تکمیل کا جبریل کے سر ہے سہرا

قلب مومن میں ہوا خطرۂ باطل کا ظہور سوزشِ گرمیِ احساس ہوئی ہے کافور
تیرے احکام ہیں قرآن میں ابھی تک مسطور دیکھنا ان کا مگر ہمکو نہیں ہے منظور
جوشش پہلا سا دلوں میں نہ اثر ہے باقی
بجلیاں ختم ہوئیں خاکِ شرر ہے باقی

اے خداوند ہمیں دین کا عامل کردے غلبۂ عشق دے ۔ توحید میں کامل کردے
دور ہر راہ سے ہر اک فتنۂ باطل کردے اپنے عرفان کی آسان منازل کردے
تیری دنیا میں رہیں ہم تو رہیں عزت سے
تیرے دربار میں آئیں تو بچیں ذلت سے
جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم

جناب صدر الدین صاحب صدرؔ
تلمیذ حضرت آلم مظفر نگری

Marfat.com

حق اللہ حق

یہ گواہی مبرا دِل وقت دُعا دیتا ہے — مانگنے والے کو تو اور سوا دیتا ہے
تیری درگاہ میں جو سر کو جھکا دیتا ہے — اسکی ٹوٹی ہوئی تو آس بندھا دیتا ہے

شکر ہر حال میں واجب ہے خدایا ہم پر
ہے شب و روز ترے فضل کا سایہ ہم پر

کس کی یہ تاب کرے تجھ سے شکایت اپنی — ہے بجا حسنِ طلب حسبِ ضرورت اپنی
تجھ پہ روشن ہے وہ جیسی کہ ہے حالت اپنی — ننگ اسلاف ہوئی جاتی ہے بجت اپنی

اک جمود اور تعطل سا مکیں ہے دل میں
یعنی وہ جوش جو پہلے تھا نہیں ہے دل میں

انقلابات ستم روز نیا ڈھاتے ہیں — ظلمتِ گردشِ ایام بڑھا جاتے ہیں
ہم نفس اور ہیں وہ راس جنہیں آتے ہیں — ہم پہ ناساز ہیں حالات قسم کھاتے ہیں

بات کہنے کی نہیں پھر بھی کہی جاتی ہے
ہم سے تعزیر نہیں اب یہ سہی جاتی ہے

شک نہیں اسمیں حقیقت سے گریزاں ہم ہیں — پہلے سے ہم میں اب اوصاف بہت ہی کم ہیں
گردنیں شرم سے اسواسطے سبکی خم ہیں — دِل ترے خوف سے لرزیدہ ہیں آنکھیں نم ہیں

Marfat.com

قلب کو چین نہیں روح کو تسکین نہیں
کون ہے اپنے جو ماحول میں غمگین نہیں

مشکلیں تیرے لیے آساں "لنتود" ہے مشہور
جانتے ہیں سب مگر پھر ہیں عمل سے معذور
ہم کو توفیق عطا ہو کہ ہم حتی المقدور
تیرے احکام و فرامین کو بنا لیں دستور

کام اسلام کے جتنے ہیں وہ ہم بھول گئے
چلتے چلتے رہِ الفت میں قدم بھول گئے

جذبۂ عشق میں ہو جائے عطا وہ تاثیر
اپنی تخریب کی ہو اپنے ہی ہاتھوں تعمیر
اک حسیں خواب سہی اس کی حسیں ہو تعبیر
جتنی آفات ہیں ٹل جائیں اے رب قدیر

حوصلے پست ہوئے جاتے ہیں بدحالی سے
ہم تو سہم گئے دین کی پامالی سے

[illegible]

جناب صدر الدین احمد صاحب صدر

Marfat.com

حق اللہ

لازم ہے ذرا جب ہر شے کو پھر کس سے ہو رغبت یا اللہ — اک ذات ہے تیری لافانی دے اپنی محبت یا اللہ
قربان ہوں تجھ پہ جان و دل با شوق و ارادت یا اللہ — توفیق سے تیری رہ جائے ایمان سلامت یا اللہ

عصیاں پہ مجھے اپنے بے حد ہوتی ہے ندامت یا اللہ — ہے شان مگر یہ بخشش کی ہوتی ہے جو رحمت یا اللہ
رفتارِ زماں ہے بے ڈھنگی ہے خوف کا اک عالم طاری — ہو کس پہ بھروسہ ایسے میں بس کس کی حمایت یا اللہ

ہے راہ جو سیدھی ایماں کی تو اپنے کرم سے دکھلا دے — آساں ہو منزل عرفاں کی کر ہم پہ عنایت یا اللہ
ذہنوں پہ حقیقت چھا جائے اسلام سے سینے روشن ہوں — مدت سے یہ حسرت ہے دل میں ہو دین کی شہرت یا اللہ

میخانۂ عرفاں میں پیہم ہو رقص ان کا مستانہ — مستانِ ازل کی مستی میں فرما دے عنایت یا اللہ
تسبیح کا تیری ہو جذبہ تہلیل کا ہر دم دھیان رہے — صدقے میں رسولِ اکرم کے ہو جائے یہ حالت یا اللہ

حائل ہیں جو پردے غفلت کے اٹھ جائیں وہ سب لوگوں کے — روشن ہو تجلی سے تیری ہر چشم بصیرت یا اللہ
تو چاہے اگر تو مستی میں مجبور نہ ہوں مقہور نہ ہوں — پائیں نہ کسی عالم میں ہم کوئی اذیت یا اللہ

ہے صدرِ حزیں کی دل سے دعا ارباب وفا کی آس بندھا
بھٹکے ہوئے جتنے رہرو ہیں دے ان کو ہدایت یا اللہ

جناب صدر الدین صاحب صدر

Marfat.com

حق تعالیٰ اللہ

سُن لے پُر درد آہ یا اللہ — حالتیں ہیں تباہ یا اللہ
ہو گئی آہ زندگانی کی — بند ہر ایک راہ یا اللہ

ہے میسر نہ امن و عافیت — نہ سکون و پناہ یا اللہ
حالتِ بیقراریٔ دل کی — اشک ہیں سب گواہ یا اللہ
چھن گئی تیرے حق پرستوں سے — عزت و مال و جاہ یا اللہ
ہم پہ بیحد و بے حساب ہیں غم — رنج ہیں بے پناہ یا اللہ
تیر و نشتر ہمارے حق میں ہے — ہر پرِ نوکِ کاہ یا اللہ
اپنے محبوب کے غلاموں کی — خستہ حالی نہ چاہ یا اللہ
رحم کر اے خدا کہ ہے تیرا — بحرِ رحمت اتھاہ یا اللہ
معذرت بندگی کی کر مقبول — بخش دے سب گناہ یا اللہ
صدقہ حسنین کا مدد کیلئے — بھیج دے پھر سپاہ یا اللہ
پھر بنا دے دلِ مسلماں کو — اپنی ہی جلوہ گاہ یا اللہ

ماسوا تیرے اور کون سُنے
قلبِ مسلم کی آہ یا اللہ

جل جلالہٗ و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و رضی اللہ تعالیٰ عنہم

جناب منظور حسین نامی (ایم اے علیگ)

Marfat.com

تو اللہ حق ہے

الٰہی نغمۂ مغموم سن لے — فغانِ بندۂ مغموم سن لے
پرستارِ وفا خو کی دعا ہے — یہ اک ٹوٹے ہوئے دل کی صدا ہے
خدایا تجھکو دنیا کی خبر ہے — ہر اک پنہان و پیدا کی خبر ہے
تری درگاہ میں آکر سوالی — نہیں جاتا کسی صورت میں خالی،
ترے احسان ہیں اک اک قدم پر — بھروسہ ہے فقط تیرے کرم پر
حبیب پاک کے صدقے میں یارب — مصائب زندگی کے دور کر سب،
یہ بندہ گو کسی قابل نہیں ہے — تجھے تو کوئی بھی مشکل نہیں ہے
مسلمانوں کو راحت دے خوشی دے — فراغت کر عطا آسودگی دے
اماں ان کے لئے اصلا نہیں ہے — کوئی تیرے سوا ان کا نہیں ہے
رکے جو کام فرما انکو جاری — الٰہی دور کر بے روزگاری،
اٹھا دے یا خدا ارذلے ہوؤں کو — توانائی عطا کر بازوؤں کو
لگے منجدھار کی کشتی کنارے — سنبھل جائیں یہ سب آفت کے مارے
جو بیچارے ہیں انکا چارہ فرما — مرادیں سب مسلمانوں کی بر لا
انہیں اخلاص کی اکسیر دیدے — انہیں پھر عزت و توقیر دیدے

Marfat.com

کر ایسی ان کے اوپر مہربانی
بہ امن و عافیت ہو زندگانی

یہ بے حسی کی کیفیت بدل دے
مذاقِ علم دے ذوقِ عمل دے

وہی آجائے کرداروں میں نیکی
کریں باہم مدد اک دوسرے کی

تجھی سے لو لگے ہر ایک دل کی
سہارا غیر کا ڈھونڈے نہ کوئی

دلِ نامی کی ہیں پُر درد آہیں
رسائی کی عطا کر ان کو راہیں

حبیب خدا ہیں وہ صلی اللہ علیہ وسلم

جناب منظور حسین صاحب نامی (ایم اے، علیگ)

یا اللہ

مسلماں سے تیری برگشتہ ہے تقدیر یا اللہ
نہیں ہے زندگانی کی کوئی تدبیر، یا اللہ

کسی ترکیب سے ہوتا نہیں امن و اماں حاصل
مخالف ہے زمیں، دشمن ہے چرخِ پیر، یا اللہ

چلائی جا رہی ہیں دل کے اوپر روز و شب چھریاں
جگر پر آہ مارے جا رہے ہیں تیر، یا اللہ

نہیں افراد میں جوشِ تعلق اپنی ملّت سے
شکستہ قومیت کی ہو گئی زنجیر، یا اللہ

اخوّت کی عمارت میں ہزاروں پڑ گئے رخنے
یہ ہوتی جا رہی ہے منہدم تعمیر، یا اللہ

ترے احکام کی تبلیغ میں ہیں مشکلیں لاکھوں
ہوئی ہے جرم تیرے نام کی تشہیر، یا اللہ

عقوبت ہم پہ اتنی ہے کہ مشکل ہے بیاں کرنا
مصائب ہو گئے ناقابلِ تحریر، یا اللہ

نہ باقی ہے کوئی اب درد انگیز نالوں میں،
نہ فریادوں کے اندر ہے کوئی تاثیر یا اللہ

وہی ہر شے ہمارے واسطے زہرِ ہلاہل ہے
ترے منکر کے حق میں ہے جو شے اکسیر یا اللہ

رسولِ پاک کے صدقے میں آساں مشکلیں کر دے
کرم فرما تری رحمت ہے عالم گیر، یا اللہ

خطائیں ڈھانپ لے دامانِ بذلِ خاص سے اپنے
نہ فرما اپنے لطفِ عام میں تاخیر، یا اللہ

عطا ہتھیار بس حقانیت کا ایک فرما دے
نہیں ہے ہمکو شوقِ خنجر و شمشیر، یا اللہ،

فضائیں گونج اٹھیں اللہ اکبر کی صداؤں سے
ہمیں وہ بخش دے آزادیٔ تقریر، یا اللہ

حضوری میں کسی دن اپنی اذنِ باریابی دے
تڑپتی ہے فغانِ نامیٔ دلگیر، یا اللہ

بحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم بارِ الٰہا

جناب منظور حسین نامی (ایم، اے علیگ)

عشق ہے اللہ

اے قادر و توانا پروردگارِ عالم
اے بیکسوں کے مولا پروردگارِ عالم

پنہاں ہو یا ہو پیدا تجھ پر ہے سب ہویدا
اے جزو و کل کے داتا پروردگارِ عالم

حالات زندگی کے کچھ ہو گئے ہیں ایسے
مشکل ہوا ہے جینا پروردگارِ عالم

ہر سانس میں اذیت ہر گام پر مصیبت
چھوٹا ہر اک سہارا پروردگارِ عالم

خاموش آہ پر بھی پابندیاں ہیں ایسی
دو بھر ہے سانس لینا پروردگارِ عالم

بربادیوں کے غم میں افلاک سے ستم ہیں
دشمن ہوا زمانہ پروردگارِ عالم

حد سے بڑھا ہمارا احساس کمتری کا
ہم ہیں ذلیل و رسوا پروردگارِ عالم

مسلم کے آشیاں پر گرتی ہے برق آکر
ہے رات دن کا دھڑکا پروردگارِ عالم

لے دے کے ہے یہ باقی اب کائنات اپنی
ٹوٹی ہوئی تمنا پروردگارِ عالم

اے عزّ شان والے تیرے سوا بتا دے
اب کون دے دلاسا پروردگارِ عالم

مسدود ہیں جہاں میں سب زندگی کی راہیں
کوئی نہیں کشادہ پروردگارِ عالم

ہم کھو چکے ہیں غیرت مردہ ہوئی حمیت
اکھڑی ہوئی سراپا پروردگارِ عالم

طاعت گزار تیرے اور جاں نثار تیرے
ان پہ ہو تنگ دنیا پروردگارِ عالم

بہرِ رسولِ اکرم کر دور رنج اور غم
یَا وَاهِبَ الْعَطَایَا پروردگارِ عالم

ہم گر گئے اٹھا دے بگڑی ہوئی بنا دے
دشوار ہے تجھے کیا پروردگارِ عالم

دے ہم کو سربلندی طالع کی ارجمندی
خلاقِ پست و بالا پروردگارِ عالم

پستی سے پھر اٹھا کر رفعت وہی عطا کر
اونچا ہے نام تیرا پروردگارِ عالم

اجڑا ہوا چمن ہے اور کفر خندہ زن ہے
ہم کو معاف فرما پروردگارِ عالم

بارِ الٰہ سن لے نامیؔ کی آہ سن لے
کر دور دردِ دل کا پروردگارِ عالم

جنابِ منظور حسین صاحب نامیؔ (ایم اے علیگ)

حق اللہ حق

خالق کردگار یا اللہ — سن دلوں کی پکار یا اللہ
ہے تیری ذات اپنے بندوں کی — مونس و غمگسار یا اللہ
تو ہی رزاق ہے اور ہے تو ہی — سب کا پروردگار یا اللہ
درد آگیں کہانیاں سن لے — دیکھ لے حالِ زار یا اللہ
نام لیوا تمام ہیں تیرے — وقفِ صد انتشار یا اللہ
آرزو کا اجڑ گیا گلشن — لٹ گئی ہے بہار یا اللہ
درپئے جانِ حق پرستاں ہے — گردشِ روزگار یا اللہ
رات دن دہشتوں میں کٹتے ہیں — ہیں وہ لیل و نہار یا اللہ
اک حصارِ قیود و بند میں ہیں — تیرے طاعت گزار یا اللہ
ہیں غم و فکر اور اندیشے — بے حساب و شمار یا اللہ
ہیں ذلیل و حقیر ہر صورت — ہر طرح سے ہیں خوار یا اللہ
ہم نے جو کچھ بگاڑ ڈالا ہے — تو ہی اسکو سنوار یا اللہ
ناؤ منجدھار میں ہے آن پھنسی — کر عنایت سے پار یا اللہ
ہیں پرستار تیرے ہی آخر — ہم برے ہیں ہزار یا اللہ
ہر طرح سے دبے ہوئے ہیں ہم — تو کرم سے ابھار یا اللہ
کر ہماری مدد کہ ہر شے پر — ہے تجھے اختیار یا اللہ
سر بسجدہ ترا مسلماں ہے — گو کہ ہے شرمسار یا اللہ

جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم

جناب منظور حسین صاحب نامی
ایم-اے علیگ

Marfat.com

نذرِ اللہ

ہوا دحرص نے مجھ کو کیا ہے خوار یا اللہ ہوئی ہوں نفسِ سرکش سے بہت لاچار یا اللہ
گناہوں کے سبب سے مبتلائے خوابِ غفلت ہوں تو کر لطف و عنایت سے مجھے بیدار یا اللہ

تمنّا ہے دمِ آخر مرے منہ سے بھی یہ نکلے مرے آقا مرے مولا مرے ستّار یا اللہ
ترے در پہ جو آئے گا کبھی خالی نہ جاویگا کرم کر سب سے افضل ہے تری سرکار یا اللہ

نہ کر نار و بر و خلقت کے مجھ کو منفعل اس دم کہ جب ہوئے ہاتھ میں میرے مرا طومار یا اللہ
بڑی غفلت ہوئی توبہ زبان پر بھی نہ لائی میں کیا میں نے کبھی دل سے نہ استغفار یا اللہ

شریعت اور طریقت کی حقیقت مجھ پہ ہو ظاہر شرابِ معرفت سے مجھ کو کر سرشار یا اللہ
سعادت اور سرافرازی کبھی میسّر ہو اگر میری زباں پر کلمۂ طیّب ہو آخرکار یا اللہ

یہی باقی تمنّا ہے مجھے پہنچا مدینے میں طفیلِ مرتضیٰ و احمدِ مختار یا اللہ

مرے شعر و سخن کو کر عطا ایسی قبولیت
کہے عالم کہ ہے محبوب برخوردار یا اللہ

محمد محبوب صاحب جلّ جلالہٗ و صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

اللہ حرفِ دعا

یارب یہ ہمیں دولتِ بیدار عطا کر — ہر دل کو غمِ احمدِ مختار عطا کر
جس سائے پہ جھکتی ہیں فرشتوں کی جبینیں — ہمکو بھی وہی سایۂ دیوار عطا کر
یوسف کو نظر میں نہ جہاں لائے زلیخا — عشّاق کو وہ رونقِ بازار عطا کر
باغات و محلات کے طالب تو ہزاروں — انساں کی عظمت کے طلبگار عطا کر

ہم حق کے پرستار ہیں دنیا کو خبر ہے — حکام ہمیں حق کے پرستار عطا کر
رزّاقِ دو عالم بحرِ رحمت و الطاف — اے ربّ جہاں عظمتِ کردار عطا کر

اٹھتے نہیں جن بانجھ زمینوں سے مشاہیر — صاحب نظر و مردمِ جرّار عطا کر
اب حدِ نظر تک ہیں دھندلکوں کی چٹانیں — دل بجھنے لگا تابشِ انوار عطا کر

تسخیر زباں میں ہے نہ تاثیر قلم میں — اس عہد کو خوش فکرِ قلمکار عطا کر
یہ صنعتِ شعری تیرا انعام ہے لیکن — سودا یہ دیا ہے تو خریدار عطا کر
عقدے ہیں ابھی نطق کے رشتوں میں ہزاروں — موسیٰ کی طرح طاقتِ گفتار عطا کر

دولت کے پرستار ہیں خود پرور و خود بیں — اس نخل کو قربانی و ایثار عطا کر،
اس آب و ہوا میں نہ خودی ہے نہ خدا ہے — اس خاک کو سوزِ دلِ خوددار عطا کر
پھرتے ہیں نگاہوں کو لئے نیند کے بھوکے — اس بحر کو طوفان کے آثار عطا کر

کانٹوں کو کہاں تک کوئی تلووں کا لہو دے
اس دشت کو شادابیٔ گلزار عطا کر

درپیش ہے ناموسِ محمد کی حفاظت
مردانِ جنوں مند خردکار عطا کر

شق جس سے ہو کہسار کا سینہ وہ نظر دے
فولاد کٹے جس سے وہ تلوار عطا کر

مزدور کو محنت کے پسینے کا صلہ دے
دہقاں کو پیراہنِ زرکار عطا کر

پسماندہ و پامال غریبوں کو سکوں بخش
یہ جھلسے ہوئے پھول ہیں مہکار عطا کر

کچھ اہلِ جنوں صاحبِ کردار ہیں درکار
کچھ اہلِ دل صاحبِ ایثار عطا کر

منہ زور تلاطم ہے ہوا گونج رہی ہے
جو گر گئی ہاتھوں سے وہ پتوار عطا کر

ہیں دوزخ و جنّت کے لئے تنگ ہوں دانشؔ
کس منہ سے کہوں دولتِ دیدار عطا کر

جل جلالہٗ و صلی اللہ علیہ وسلم

جنابؒ احسان دانش

حمدِ اللہ تعالیٰ

کرم مجھ پہ ہو مالکِ کائنات
ہوں آسان سب امتحانِ حیات
بروزِ قیامت اے ربِّ جہاں
ترا فضل ہو مجھ پہ سایہ کناں

توہی بے کسوں کا مددگار ہے
توہی غم کے ماروں کا غمخوار ہے
ہے مخلوق ساجد تو مسجود ہے
ہے انسان عابد تو معبود ہے
جو ہے راہ سیدھی دکھا دے مجھے
اور اس راہ پر پھر چلا دے مجھے

جو ہے تیرے اخلاص مندوں کی راہ
کہ جو ہے ترے نیک بندوں کی راہ
دکھا دے انہی کی رہِ مستقیم
خدایا تو ہی ہے غفور و رحیم

ہو تابشؔ کو یوں شادکامی عطا
کہ ہو دولتِ نیک کامی عطا
ہو پھر حج کعبہ کی دولت نصیب
مدینہ میں حضرت کی رویت نصیب

الٰہی بحقِ شہِ انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم
ہو مقبول تابشؔ کی یہ التجا

مولانا محمد منشا صاحب تابشؔ قصوری

Marfat.com

حق اللہ حق شاہ

وارث شاہ دی عاجزی من ربا دکھ درد گوا رنجور دا اے
وارث شاہ تے جملہ مومناں نوں حصہ بخش نوں اپنے نور دا اے

تیرے نام دے آسرے میں جیواں ربا ایہو ہے نت سوال میرا
ٹوریں نال ایمان سلامتی دے ہووے خوار نہ حال احوال میرا
اپنے ذوق تے شوق دا چا رکھیں گلوں غماں والا جنجال میرا
پڑھے لکھے سنے سوئی خوشی تھیوے ہووے سخن قبول نیتاں میرا
میرا نبی شفیع نگہبان ہووے ماضی حال تے جو استقبال میرا
وارث شاہ فقیر دے عیب کجیں توہیں قادر جل جلال میرا

جل جلالہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت وارث شاہ صاحب قدس سرہ

(از پیر وارث شاہ)

حق ثنا اللہ دی

یارب نال طفیل ہدایت بخشش اساں نُریایاں — عفو کرم دیاں وِچہ دریا واں ساڈیاں بیڑکمایاں
نور ہدایت کریں عنایت خوف رجا وچہ اکھیں — عشقوں کریں منور سینہ روشن دِل دیاں اکھیں
نال طفیل رسول اللہ دی یارب بخشش اس ہاں — رحمت تیری گھٹ قطرہ دھوویں دفتر بھرے گناہاں
حب نبی دی آل اصحاباں مقصد کریں ہمارا — دِل پُرنور کریں اس شوقوں جس بِن اساں نہ چارا
توبہ دی توفیق اساں نوں دیویں پاک الاہا — در اپنے دا رکھ سوالی ہر دم شاہنشاہا
قدم نبی دے پیچھے سانوں یارب راہ چلائیں — اندر قوم نبیاں کیتا توں سرور جس تائیں
یارب جو کجھ میرے کولوں خطا گئی ہو کائی — اپنے فضل کرم تھیں بخشیں نہ ہووے رسوائی
یارب ہراک مومن بندہ رہے نہ فضلوں خالی — بخش ربا میں عیبی بندہ آیا اک سوالی
فضل کریں تے بخشیں سانوں توں ہیں بخشنہارا — ماں پیو تے استاداں بھائیاں بخشیں امن چھٹکارا

سانوں فضل تیرے دی یارب آس دلاں وِچہ بھاری
دیہہ کلمہ توحید نزع وچہ سانوں جاندی واری

بجاہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت مولانا غلام رسول صاحب عالم پوری قدس سرہ
(از تصص المحسنین)

Marfat.com

حق اللہ

اے او مولیٰ میرے مولا تینوں شکر ہزاراں — جس ٹورے انساناں وچوں کیتا اوگنہاراں

میرے ورگے فاسق فاجر کر داخل انساناں — انسانیت والا جامہ پہنایا حیواناں

میں بندہ پرگندہ وڈا اوگنہارا بھارا — تیرے باہجوں ہور خدایا نہ کوئی بنے سہارا

نہ ہمریا نہ ہے نہ ہوسی میں جیہا اوگنہارا — بخش کریما فضل تیرے دا نہ کوئی حد کنارا

جھڑکاں تیریاں رحمت بھریاں خود گستاخ بناون — ورنہ کس نوں ہمت جرأت راہ اوکھے جاون

توں مختاری عالم ساری قدرت تیری نیاری — کس نوں طاقت نافرمانی پر گستاخی بھاری

جل جلالہ

شعر مولانا محمد حبیب اللہ صاحب قدس سرہ مؤلف تفسیر نعمانیؒ

Marfat.com

حق اللہ ہو

نغمۂ توحید

الجزء الثالث

صوفی محمد عبدالغفار ظفر صابری

Marfat.com

جل جلاله

حمد الله بحمده الحمد لا رب سواه

والصلوة التامة على

من اسرى به

الى مستواه

اما بعد

هو الاول والآخر

والظاهر والباطن

وهو بكل شيء عليم

Marfat.com

الله جل شانه

ہمہ پیغمبراں در جستجو اند
خدا داند کہ تو در چہ مقامی

جامی

Marfat.com

حق اللہ حق

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ
غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّيَمِ

مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِيْكٍ فِيْ مَحَاسِنِهٖ
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ

Marfat.com

وَوَاقِفُونَ لَدَيۡهِ عِنۡدَ حَدِّهِمِ

مِنۡ نُقۡطَةِ الۡعِلۡمِ اَوۡ مِنۡ شَكۡلَةِ الۡحِكَمِ

فَاقَ النَّبِيِّيۡنَ فِيۡ خَلۡقٍ وَّفِيۡ خُلُقٍ

وَلَمۡ يُدَانُوۡهُ فِيۡ عِلۡمٍ وَّلَا كَرَمِ

فَمَبۡلَغُ الۡعِلۡمِ فِيۡهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ

وَاَنَّهٗ خَيۡرُ خَلۡقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

فَاِنَّ مِنۡ جُوۡدِكَ الدُّنۡيَا وَضَرَّتَهَا

وَمِنۡ عُلُوۡمِكَ عِلۡمَ اللَّوۡحِ وَالۡقَلَمِ

صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت شرف الدین بوصیری قدس سرہ

(قصیدہ بردہ شریف)

Marfat.com

اللہ!

حق حق حق

جہاں روشن است از جمال محمد صلی اللہ علیہ وسلم!
دلم زندہ شد از وصالِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بود در جہاں ہر کسے را خیالے
مرا از ہمہ خوش خیالے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

خوشا چشم کو بنگرد مصطفٰی را
خوشا دل کہ دارد خیالِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

خوشا مسجد و مدرسہ خانقاہے
کہ در وے بود قیل و قالِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بصدق و صفا گشت بیچارہ جامی
غلامِ غلامانِ آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیک وسلم یا رسول اللہ

حضرت مولنا عبد الرحمٰن جامی
قدس سرہ السامی

Marfat.com

حق یا اللہ حق

آؤ مشتاقانِ محفل محفلِ میلاد میں — رحمتیں بے حد ہیں نازل محفلِ میلاد میں
عطر ملنا، بانٹنا شیرینی سلگانا بخور — ہیں یہ آمد کے مشاغل محفلِ میلاد میں
ذکرِ حق، نعتِ پیمبر، اجتماعِ مومنین — جمع ہیں یہ سب فضائل محفلِ میلاد میں
گھر میں جب دھوپ آ گئی گویا کہ سورج آ گیا — خود بدولت خود ہیں شامل محفلِ میلاد میں
قاریِ میلاد جب اُٹھ کر لگے پڑھنے سلام — سب اُٹھے محفل کی محفل محفلِ میلاد میں
حیف اُس پر جب کھڑے سب ہوں تو وہ بیٹھا رہے — ہے کے پابندِ سلاسل محفلِ میلاد میں

کچھ تو اس محفل میں پایا ہے جو یوں آداب سے
سر کے بل آتا ہے بیدل محفلِ میلاد میں

صلی اللہ علیہ وسلم

مولانا عبدالسمیع صاحب بیدل رامپوری قدس سرہ
مصنف انوارِ ساطعہ فی مولودِ فاتحہ

نعت شریف

محمد مظہر کامل ہے حق کی شان عزت کا
نظر آتا ہے اس کثرت میں کچھ انداز وحدت کا

یہی ہے اصل عالم مادۂ ایجاد خلقت کا
یہاں وحدت میں برپا ہے عجب ہنگامہ کثرت کا

گدا بھی منتظر ہے خلد میں نیکوں کی دعوت کا
خدا دن خیر سے لائے سخی کے گھر ضیافت کا

گنہ مغفور دل روشن خنک آنکھیں جگر ٹھنڈا
تعالی اللہ ماہ طیبہ عالم تیری طلعت کا

صف ماتم اٹھے خالی ہو زنداں ٹوٹیں زنجیریں
گنہگارو چلو مولی نے در کھولا ہے جنت کا

ادھر امت کی حسرت پر ادھر خالق کی رحمت پر
نرالا طور ہوگا گردش چشم شفاعت کا

یہاں چھڑکا نمک واں مرہم کافور ہاتھ آیا
دل زخمی نمک پروردہ ہے کس کی ملاحت کا

الہی منتظر ہوں وہ خرام ناز فرمائیں
بچھا رکھا ہے فرش آنکھوں نے کمخواب بصارت کا

نہ ہو آقا کو سجدہ آدم و یوسف کو سجدہ ہو
مگر سد ذرائع داب ہے اپنی شریعت کا

جنہیں مرقد میں تا حشر امتی کہہ کر پکارو گے
ہمیں بھی یاد کر لو ان میں صدقہ اپنی رحمت کا

رضائے خستہ جوش بحر عصیاں سے نہ گھبرانا
کبھی تو ہاتھ آجائے گا دامن ان کی رحمت کا

حضرت امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ

صلی اللہ علیک وسلم یا رسول اللہ

Marfat.com

اللہ جل جلالہ

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
سب سے بالا و والا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
دونوں عالم کا دولھا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

خلق سے اولیاء، اولیاء سے رسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

ملکِ کونین میں انبیاء تاجدار
تاجداروں کا آقا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیئے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل
ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

جس کے تلووں کا دھووَن ہے آبِ حیات
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سارے اچھوں سے اچھا سمجھیے جسے
ہے اس اچھے سے اچھا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سارے اونچوں سے اونچا سمجھیے جسے
ہے اس اونچے سے اونچا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

جس نے مردہ دلوں کو دی عمرِ ابد
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

غمزدوں کو رضا مژدہ دیجے کہ ہے
بیکسوں کا سہارا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم

اعلیحضرت امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز

اللہ

نعت پاک

نبی سرورِ ہر رسول و ولی ہے — نبی رازدارِ مَعَ اللہِ لِی ہے
وہ نامی کہ نامِ خدا نام تیرا — رؤف و رحیم و علیم و علی ہے
ہے بیتاب جس کیلئے عرشِ اعظم — وہ اس رہروِ لامکاں کی گلی ہے
نکیرین کرتے ہیں تعظیم میری — فدا ہو کے تجھ پر یہ عزت ملی ہے
نہ کیوں کر کہوں یا حَبِیبِی اَغِثْنِی — اسی نام سے ہر مصیبت ٹلی ہے
تلاطم ہے کشتی میں طوفانِ غم کا — یہ کیسی ہوائے مخالف چلی ہے
صبا ہے مجھے صرصرِ دشتِ طیبہ — اسی سے کلی میرے دل کی کھلی ہے
ترے چاروں ہمدم ہیں یکجان و یکدل — ابوبکر و فاروق و عثماں علی ہے
خدا نے کیا تجھ کو سب سے آگاہ — دو عالم میں جو کچھ خفی و جلی ہے
کروں عرض کیا تجھ سے اے عالم السرّ — کہ تجھ پر مری حالتِ دل کھلی ہے
تمنا ہے فرمایئے روزِ محشر — یہ تیری رہائی کی چٹھی ملی ہے
جو مقصد زیارت کا بر آئے پھر تو — نہ کچھ قصد کیجے یہ قصدِ دلی ہے
ترے در کا دربان ہے جبریلِ اعظم — ترا مدح خواں ہر نبی و ولی ہے

شفاعت کرے حشر میں جو رضا کی
سوا تیرے کس کو یہ قدرت ملی ہے

تصنیف مولانا احمد رضا بریلوی قدس سرہ

Marfat.com

اللہ جلّ شانہٗ

نعتِ پاک

قافلے نے سوئے طیبہ کمر آرائی کی
مشکل آسان الٰہی مری تنہائی کی

لاج رکھ لی طمعِ عفو کے سودائی کی
اے میں قربان مرے آقا بڑی آقائی کی

فرش تا عرش سب آئینہ ضمائر حاضر
بس قسم کھائیے اُمّی تیری دانائی کی

شش جہت سمت مقابل شب و روز ایک ہی حال
دھوم والنجم میں ہے آپ کی بینائی کی

پانسو سال کی راہ ایسی ہے جیسے دو گام
آس ہم کو بھی لگی ہے تیری شنوائی کی

چاند اشارے کا ہلا حکم کا باندھا سورج
واہ کیا بات شہا تیری توانائی کی

تنگ ٹھہری ہے رضاؔ جس کے لئے وسعتِ عرش
بس جگہ دل میں ہے اس جلوۂ ہرجائی کی

صلی اللہ علیک وسلم یا رسول اللہ

حضرت امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ

حق اللہ حق

سلام

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

مصطفیٰ خیر الوریٰ ہو سرورِ ہر دو سرا ہو اپنے اچھوں کا تصدق ہم بدوں کو بھی نبھا ہو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

کس کے پھر ہو کر رہیں ہم گر تمہیں ہم کو نہ چاہو بد کریں ہر دم برائی تم کہو ان کا بھلا ہو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

سب جہت کے دائرے میں شش جہت سے تم ورا ہو سب تمہارے در کے رستے ایک تم راہِ خدا ہو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

پاک کرنے کو وضو تھے تم نمازِ جانفزا ہو سب بشارت کی اذاں تھے تم اذاں کا مدعا ہو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

وہ درِ دولت پہ آئے جھولیاں پھیلا کے شاہو کیوں رضا مشکل سے ڈریئے جب نبی مشکل کشا ہو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

صلی اللہ علیک وسلم یا رسول اللہ

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ

Marfat.com

یا اللہ

حمدِ حق

اللہ اللہ شہِ کونین جلالت تیری
فرش کیا عرش پہ جاری ہے حکومت تیری

جھولیاں کھول کے بے سمجھے نہیں دوڑ آئے
ہمیں معلوم ہے دولت تیری عادت تیری

تو ہے ملکِ خدا ملکِ خدا کا مالک
راج تیرا ہے زمانے میں حکومت تیری

تیرے انداز یہ کہتے ہیں کہ خالق کو تری
سب حسینوں میں پسند آئی ہے صورت تیری

جن کے سر میں ہوا دشتِ نبی کی رضواں
ان کے قدموں سے لگی پھرتی ہے جنت تیری

موت آ جائے مگر آئے نہ دل کو آرام
دم نکل جائے مگر نکلے نہ الفت تیری

دیکھنے والے کہا کرتے ہیں اللہ اللہ
یاد آتا ہے خدا دیکھ کے صورت تیری

مجمعِ حشر میں گھبرائی ہوئی پھرتی ہے
ڈھونڈنے نکلی ہے مجرم کو شفاعت تیری

ہم نے مانا کہ گناہوں کی نہیں حد لیکن
تو ہے ان کا تو حسن تیری ہے جنت تیری

استاذِ زمن حضرت مولانا حسن رضا خاں صاحب

بریلوی قدس سرہٗ

صلی اللہ علیک وسلم یا رسول اللہ

عز اللہ حق تعالیٰ

دل میں ہو یاد تری گوشۂ تنہائی ہو
پھر تو خلوت میں عجب انجمن آرائی ہو

آستانہ پہ ترے سر ہو اجل آئی ہو
اور اے جانِ جہاں تو بھی تماشائی ہو

اسکی قسمت پہ فدا تخت شہی کی راحت
خاکِ طیبہ پہ جسے چین کی نیند آئی ہو

اک جھلک دیکھنے کی تاب نہیں عالم کو
وہ اگر جلوہ کریں کون تماشائی ہو

آج جو عیب کسی پر کھلنے نہیں دیتے
کب وہ چاہیں گے مری حشر میں رسوائی ہو

یہی منظور تھا قدرت کو کہ سایہ نہ بنے
ایسے یکتا کیلئے ایسی ہی یکتائی ہو

کبھی ایسا نہ ہوا انکے کرم کے صدقے
ہاتھ کے پھیلنے سے پہلے نہ بھیک آئی ہو

بند جب خوابِ اجل سے ہوں حسن کی آنکھیں
اس کی نظروں میں ترا جلوۂ زیبائی ہو

صلی اللہ علیک وسلم یا رسول اللہ

حضرت مولانا حسن رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہ

Marfat.com

نعت

آئی نسیم کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کھنچنے لگا دل سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کعبہ ہمارا کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
مصحفِ ایماں روئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

طوبیٰ کی جانب تکنے والو آنکھیں کھولو ہوش سنبھالو
دیکھو قدِ دل جوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

لیکے مرادِ دل آئیں گے مر جائینگے مٹ جائینگے
پہنچیں تو ہم تا کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نامِ الٰہی کا بابِ کرم ہے دیکھو یہی محرابِ حرم ہے
دیکھو خمِ ابروئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہم سب کا رخ سوئے کعبہ سوئے محمد روئے کعبہ
کعبے کا کعبہ روئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بھینی بھینی خوشبو لہکی بیدم دل کی دنیا مہکی
کھل گئے جب گیسوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیک وسلم یا رسول اللہ

جناب بیدم وارثی صاحب قدس سرہ العزیز

حق اللہ حق ثنا

اجڑے ہوئے دیار کو رشکِ بریں بنائیں تو
ان پر فدا ہے دل مرا ناز سے دل میں آئیں تو

درد و الم کے مبتلا جن کی کہیں نہ ہو دوا
دیکھیں وہ شانِ کبریا آپ کے در پہ آئیں تو

کرتے ہیں کس پہ کچھ ستم کیوں ہو کسی کو رنج و غم
مولدِ مصطفےٰ کی ہم عید اگر منائیں تو

بد ہیں اگرچہ ہم حضور آپ کے ہیں مگر ضرور
کس کو سنائیں حالِ دل تم کو نہیں سنائیں تو

آپ کے در پہ گر نہ آئیں کونسا در ہے جس پہ جائیں
سامنے کس کے سر جھکائیں آپ ہمیں بتائیں تو

حال مرا تباہ ہے نامہ مرا سیاہ ہے
ہیچ مرا گناہ ہے آپ اگر بچائیں تو

صدمۂ فراق و ہجر کے کس سے یہ غمزدہ کہے
تم ہی اگر کرم کرو درد بہائیں سنائیں تو

کرنے کو جان و دل فدا روضۂ پاک پر شہا
پہنچے نعیمِ بے نوا، آپ اگر بلائیں تو

صلی اللہ علیک وسلم یا رسول اللہ

صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب
مراد آبادی قدس سرہ

Marfat.com

اللہ جلّ ثناؤہ

چاند سے اُنکے چہرے پر زلفیں ہیں مشک فام دو
دن ہے کھلا ہوا مگر وقتِ سحر ہے شام دو

اُن کی جبینِ نور پر زلفِ سیاہ بکھر گئی
جمع ہیں ایک وقت میں ضدین صبح و شام دو

ایک نبی کے ہاتھ سے ایک علی کے ہاتھ سے
کوثر و سلسبیل کے ہم کو ملیں گے جام دو

ہاتھ سے چار یار کے ہمکو ملیں گے چار جام
دست حسن حسین سے اور ملیں گے جام دو

پی کے پلا کے میکشو ہمکو بچا کچھی ہی دو
قطرہ دو قطرہ ہی سہی کچھ تو برائے نام دو

نامِ حبیب کی ادا سوتے ہوئے بھی ہو ادا
نام محمدی بنے جسم کو یہ نظام دو

ہاتھ پہ کان کو دھرو پا بادب سمیٹ لو
دال ہے ایک ہا ہے ایک آخرِ حرف م دو

وسطِ مسجد پہ سر رکھے انگوٹھے کا اگر
نام اللہ ہے دکھاتا ہے الف ہے لام دو

اب تو مدینے لو بلا گنبدِ سبز دو دکھا
حامد و مصطفےٰ ترے ہند میں ہیں غلام دو

حجۃ الاسلام حضرت مولانا حامد رضا خاں صاحب قدس سرہ العزیز

ذاتِ حسن حسین ہے عین شبیہہ مصطفےٰ
ذاتِ نبی کی ہے ایک ذات ہیں یہ اسی کے نام دو

نامِ خدا ہے ہاتھ میں نامِ نبی ہے ذات میں
مہرِ غلامی ہے پڑی لکھے ہوئے ہیں نام دو

جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم و رضی اللہ تعالیٰ عنہم

نعت النبی

حبیبِ خُدا کا نظارہ کروں میں
دل و جان اُن پر نثار کروں میں

تری کفشِ پا یوں سنوارا کروں میں
کہ پلکوں سے اپنی بُہارا کروں میں

ترے قدموں پہ سر کو قربان کر کے
ترے سر سے صدقے اتارا کروں میں

یہ اک جان کیا ہے اگر ہوں کروڑوں
ترے نام پر سب کو وارا کروں میں

مرا دین و ایماں فرشتے جو پوچھیں
تمھاری ہی جانب اشارا کروں میں

خُدارا اب آؤ کہ دم ہے لبوں پر
دمِ واپسیں تو نظارا کروں میں

خُدا خیر سے لائے وہ دن بھی نوریؔ
مدینے کی گلیاں بُہارا کروں میں

حضرت مفتی اعظم ہند مدظلہ جانشین اعلیحضرت امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ الله

Marfat.com

الله

حق حق

تو شمعِ رسالت ہے عالم ترا پروانہ — تو ماہِ نبوت ہے اے جلوۂ جانانہ

جو ساقیٔ کوثر کے چہرے سے نقاب اٹھے — ہر دل بنے میخانہ ہر آنکھ ہو پیمانہ

سرشار مجھے کر دے اک جامِ لبالب سے — تا حشر رہے ساقی آباد یہ میخانہ

دل اپنے چمک اٹھیں ایمان کی طلعت سے — کر آنکھیں بھی نورانی اے جلوۂ جانانہ

کیوں زلفِ معنبر سے کوچے نہ مہک اٹھتے — ہے پنجۂ قدرت جب زلفوں کا تری شانہ

اس در کی حضوری ہی عصیاں کی دوا ٹھہری — ہے زہرِ معاصی کا یہ در ہی شفاخانہ

ہر پھول میں بو تیری ہر شمع میں ضو تیری — بلبل ہے ترا بلبل پروانہ ہے پروانہ

سنگِ درِ جاناں پر کرتا ہوں جبیں سائی — سجدہ نہ سمجھ ظالم سر دیتا ہوں نذرانہ

گر پڑ کے یہاں پہنچا مر مر کے اسے پایا — چھوٹے نہ الٰہی اب سنگِ درِ جانانہ

حبِّ صنمِ دنیا سے پاک کر اپنا دل — اللہ کے گھر کو بھی ظالم کیا بت خانہ

تھے پاؤں میں بیخود کے چھالے تو چلا سر سے — ہشیار ہے دیوانہ، ہشیار ہے دیوانہ

معمور اسے فرما ویراں ہے دلِ نوری — جلوے ترے بس جائیں آباد ہو ویرانہ

حضرت مفتی اعظم ہند مدظلہ جانشین اعلیحضرت امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز

صلی اللہ علیک وسلم
یا رسول اللہ

Marfat.com

حق اللہ حق ثنا

اج سِک متراں دی ودھیری اے کیوں دلڑی اداس گھنیری اے
لوں لوں وِچ شوق چنگیری اے اج نیناں نے لایاں کیوں جھڑیاں
مُکھ چند بدر شعشانی اے متھے چمکے لاٹ نورانی اے
کالی زلف تے اکھ مستانی اے مخمور اکھیں ہن مدھ بھریاں
دو ابرو قوس مثال دِسن جیں توں نوک مژہ دے تیر چھٹن
لباں لعل اکھاں کہ دُرِّ یمن چھٹے دند موتی دیاں ہن لڑیاں
اس صورت نوں میں جان آکھاں جانان کہ جانِ جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں جس شان تھیں شاناں سب بنیاں
ایہہ صورت ہے بے صورت تھیں بے صورت ظاہر صورت تھیں
بے رنگ دِسے اس مورت تھیں وچ وحدت پھٹیاں جد گھڑیاں
دسے صورت راہ بے صورت دا توبہ راہ عین حقیقت دا
پر کم نہیں بے سوجھت دا کوئی وِرلیاں موتی لے تریاں
ایہہ صورت شالا پیش نظر رہے وقت نزع تے روز حشر
وچ قبر تے پل تھیں ہوسی گذر سب کھوٹیاں تھیسن تد کھریاں
سبحان اللہ ما اجملک ما احسنک ما اکملک
کتھے مہر علی کتھے تیری ثنا مشتاق اکھیں کتھے جا لڑیاں

صلی اللہ علیک وسلم یا رسول اللہ

قبلہ عالم حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی قدس سرہ

Marfat.com

حق اللہ

نصیب چمکے ہیں فرشیوں کے عرش کے چاند آرہے ہیں
جھلک سے جنکی فلک ہے روشن وہ شمس تشریف لا رہے ہیں

نثار تیری چہل پہل پر ہزار عیدیں ربیع الاوّل
سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

شبِ ولادت میں سب مسلماں نہ کیوں کریں جان و مال قرباں
بولہب جیسے سخت کافر خوشی میں جب فیض پا رہے ہیں

زمانہ بھر میں یہ قاعدہ ہے کہ جس کا کھانا اسی کا گانا
تو نعمتیں جنکی کھا رہے ہیں انہیں کے ہم گیت گا رہے ہیں

حبیب حق ہیں خدا کی نعمت بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ
خدا کے فرمان پر عمل ہے جو بزم مولد سجا رہے ہیں

تمام دنیا ہے ملک جنکی ہے جَو کی روٹی خوراک انکی
کبھی کھجوروں پہ ہے گزارا کبھی چھوہارے ہی کھا رہے ہیں

پھنسا ہے بحرِ الم میں بیڑا ہے خدا نا خدا سہارا
اکیلا سالک ..... ہوا مخالف ہمومِ دنیا ستا رہے ہیں

صلی اللہ علیک وسلم یا رسول اللہ

حضرت حکیم الامت مولانا مفتی احمد یار خاں صاحب بدایونی
گجراتی قدس سرہ العزیز

Marfat.com

حمدِ اللہ حق ثنا

جمالِ نور کی محفل سے پروانہ نہ جائیگا
مدینہ چھوڑ کر اب اُن کا دیوانہ نہ جائے گا

بڑی مشکل سے آیا ہے پلٹ کر اپنے مرکز پر
مدینہ چھوڑ کر اب اُن کا دیوانہ نہ جائے گا

یہ مانا خُلد بھی ہے دِل بہلنے کی جگہ لیکن
مدینہ چھوڑ کر اب اُن کا دیوانہ نہ جائے گا

نشیمن باندھا ہے شاخِ طوبیٰ پر مقدر کا
مدینہ چھوڑ کر اب اُن کا دیوانہ نہ جائے گا

جو آنا ہے تو خود آئے اجل عمرِ ابد لیکر
مدینہ چھوڑ کر اب اُن کا دیوانہ نہ جائے گا

ٹھکانہ مِل گیا ہے فاتحِ محشر کے دامن میں
مدینہ چھوڑ کر اب اُن کا دیوانہ نہ جائے گا

فرازِ عرش سے اب کون اُترے فرشِ گیتی پر
مدینہ چھوڑ کر اب اُن کا دیوانہ نہ جائے گا

دو عالم کی امیدوں سے کہو مایوس ہو جائیں
مدینہ چھوڑ کر اب اُن کا دیوانہ نہ جائے گا

نہ ہو گر داغِ عشقِ مصطفےٰ کی چاندنی دل میں
غلامِ باوفا محشر میں پہچانا نہ جائے گا

حبیبِ کبریا کی عظمتوں سے منحرف ہو کر
یہ دعوائے مسلمانی کبھی مانا نہ جائے گا

مِرے سرکار! آکر نقش کر دو اب کفِ پا کا
دلِ بیمار کا رہ رہ کے گھبرانا نہ جائے گا

پہنچ جائیگا ان کا نام لیکر خُلد میں ارشد
تہی دامن سہی نازِ غلامانہ نہ جائے گا

صلی اللہ علیک وسلم یا رسول اللہ

حضرت علامہ ارشد القادری صاحب
بریڈفورڈ لندن (جمشید پور انڈیا)

Marfat.com

اللہ

حق ہے

کہ ربیع الاوّل آیا ہے کے تحفہ نُور کا
جس نے دیکھا ہو گیا وہ دِل سے شیدا نُور کا

بارھویں تاریخ کو چمکا جو تارا نُور کا
مٹ گئیں تاریکیاں پھیلا اجالا نُور کا

گلشنِ اسلام میں کیا پھول پھولا نُور کا
جس کو دیکھو اب وہی پڑھتا ہے کلمہ نُور کا

محفلِ میلاد پر ہے شامیانہ نُور کا
کیوں نہ آنکھوں میں سمائے آستانہ نُور کا

شمس ابھرا ڈوب کر، دیکھا کرشمہ نُور کا
چاند دو ٹکڑے ہوا پا کر اشارہ نُور کا

کیا کمی ہے نُور کی اور کیا ہے توڑا نُور کا
بٹ رہا ہے ہر طرف توڑے پہ توڑا نُور کا

فیضِ احمد سے ملا محمودؔ ورثہ نُور کا
شکر ہے بخشا ہمیں تو نے گھرانا نُور کا

صلی اللہ علیک وسلم یارسول اللہ

جناب محمود صاحب

Marfat.com

حق اللہ

نعت

ہوا مالکِ کار سرور ہمارا — ہوا کام عُمدہ سراسر ہمارا

ہوا کل کا سردار سرور ہمارا — ہوا لامحالہ اِرم گھر ہمارا

ہمارا ہوا مدعا ہم کو حاصل — گر احمد کا در، اور ہو سر ہمارا

سدھارا محمدؐ گُلِ رُو دِکھا کر — لحد کا ہوا گھر معطّر ہمارا

امامِ امم مالکِ ہر دو عالم — وہ مولا ہمارا، وہ سرور ہمارا

ملا در، رسولِ مکرّم کا ہم کو — سرِ گامِ احمد رہا سر ہمارا

دمِ مرگ مولا ملا ہم کو کامل
رہا درد دُکھ دُور ہو کر ہمارا

صلّی اللہ علیک وسلم یا رسول اللہ

جنابِ کامل صاحب

Marfat.com

حق یا اللہ
حق حق

یہ بھی فیضانِ کرم ہے یہ بھی صدقہ نور کا
دامنِ دل میں لئے بیٹھا ہوں جلوہ نور کا

ہے کلام اللہ میں ایک ایک سورہ نور کا
نور کے پیکر پہ اُترا ہے صحیفہ نور کا

تھا حریم ناز میں بے پردہ جلوہ نور کا
نور سے مل کر ہوا ٹھنڈا کلیجہ نور کا

میرے آقا میرے مولا کا ہے روضہ نور کا
حشر میں سایہ فگن ہو گا یہ قبّہ نور کا

ہے درودِ سرورِ عالم وظیفہ نور کا
میں تو کیا اللہ بھی پڑھتا ہے کلمہ نور کا

میں وہیں سے مانگتا ہوں ایک جلوہ نور کا
ماہ جس در پر کھڑا ہے لے کے کاسہ نور کا

میری شب کو بھی فروزاں کر بو صیری کی طرح
میں بھی لکھ کر لایا ہوں آقا قصیدہ نور کا

صلی اللہ علیک وسلم یا رسول اللہ

ہ درود

جناب حافظ مظہر الدین صاحب مظہر

Marfat.com

حق اللہ

بارھویں کو اوڑھ کر نکلا دو شالہ نور کا
ہو گیا سارے جہاں میں پھر اجالا نور کا

ہو گیا سارے جہاں میں دور دورہ نور کا
فرش سے لیکے ہوا تا عرش شہرہ نور کا

دشمنانِ دیں مٹانا چاہتے ہیں نور کو
حشر تک یونہی رہے گا بول بالا نور کا

سرورِ عالم چلے معراج کو کس شان سے
نوریوں کی تھی برات اور آگئے دولھا نور کا

مہد میں جب لیٹ جاتا تھا سراپا نور کا
آ کے نوری خود جھلا جاتے تھے جھولا نور کا

برق کی صورت گزر جائیگی امت جھوم کر
ربِّ سلِّم ہو گا جب فرمان والا نور کا

ہو گیا ہمدم گلستانِ جہاں سب پُر بہار
جب عرب میں آگیا وہ شان والا نور کا

حضرت مولانا حافظ مہر محمد خاں صاحب ہمدم
چھانگا مانگا ضلع لاہور۔

صلی اللہ علیہ وسلم یا رسول اللہ

Marfat.com

اللہ

حق حق حق

سارے کونین کے چارہ گر آ گئے بے سہاروں کے سینہ سپر آ گئے
نورِ خالق بشکل بشر آ گئے، آمنہ بی کے نورِ نظر آ گئے

حق کے محبوب باعزو شان آ گئے، وجہ تخلیقِ کون و مکاں آ گئے
ساری مخلوق کے پاسباں آ گئے۔ مرحبا حاکم بحر و بر آ گئے

آج انساں کو رفعت عطا ہو گئی۔ ابن آدم کو عظمت عطا ہو گئی
ہر بشر کو یہ نعمت عطا ہو گئی، بزمِ انساں میں خیر البشر آ گئے

خلق کو رحمتِ دو جہاں مل گئی، بے زبانوں کو گویا زباں مل گئی
ظلم سے ظالموں کے اماں مل گئی، بزم انساں میں خیر البشر آ گئے

سارا عالم ہوا نور سے ضوفشاں جگمگانے لگے آج کون و مکاں
دھوم ہے فرش سے تا بہ عرشِ بریں، آج محبوبِ حق فرش پر آ گئے

رات جانے لگی دن نکلنے لگا، نور تاریکیوں سے ابھرنے لگا
رات بھی شاد ہے دِن بھی مسرور ہے رحمتِ کُل بوقتِ سحر آ گئے

عید کا دِن ہے میلادِ سرکار ہے، ہر گدا آج بخشش کا حقدار ہے
صدقہ لینے سکندر شہہِ حسن کا، قدسی عرش بھی فرش پر آ گئے

صلی اللہ علیک وسلم یا رسول اللہ

جناب سکندر لکھنوی صاحب

Marfat.com

اللہ
حق

مری برباد بستی کو بسا دو یارسول اللہ
کنارے پر مری کشتی لگا دو یارسول اللہ

مرے تاریک دل پر نور کی برسات ہو جائے
مرے قلبِ سیاہ کو جگمگا دو یارسول اللہ

یہ آنکھیں آپکے دیدار کی طالب ہیں مدت سے
رخِ پُرنور سے پردہ اٹھا دو یارسول اللہ

گھرا ہوں بحرِ عصیاں میں گرفتارِ مصائب ہوں
مجھے اس قید سے للہ چھڑا دو یارسول اللہ

رحیمِ بیکساں تم ہو حکیمِ دردمنداں ہو
طبیبِ مرضِ عصیاں ہو دوا دو یارسول اللہ

ذوقِ شوق سے بیدار ہیں عاشق مدینے کے
مجھے بھی خوابِ غفلت سے جگا دو یارسول اللہ

مرا مسکن مدینہ ہو مرا مدفن مدینہ ہو
مرا سینہ مدینہ ہی بنا دو یارسول اللہ

یہی ہے آرزوئے زندگی تابش قصوری کی
دمِ آخر رخِ زیبا دکھا دو یارسول اللہ

(صلی اللہ علیک وسلم یارسول اللہ)

حضرت مولانا محمد منشا صاحب تابش قصوری
(خطیب مریدکے منڈی)

Marfat.com

حق اللہ

حق ہے نعا

نظرِ بیکسوں پر ذرا یا محمدؐ
کہ ہے تو حبیبِ خدا یا محمدؐ

امینِ رسالت، شفاعت، شہادت
نہیں کوئی تیرے سوا یا محمدؐ

میں بے بس ہوں صدقہ علی مرتضیٰ کا
کرو درگذر ہر خطا یا محمدؐ

یہ توصیفِ پنجتن میں شجر بھی حجر بھی
سبھی ہیں میرے ہمنوا یا محمدؐ

تیرا ذکر ہے روح کی اک طہارت
تیری یاد ہے کیف زا یا محمدؐ

نہ ادنیٰ نہ اعلیٰ نہ اصغر نہ اکبر
تیرے در کے ہیں سب گدا یا محمدؐ

اُسے اور در کی ضرورت کہاں ہے
تیرے در پہ جو آگیا یا محمدؐ

خرافاتِ دُنیا میں الجھا ہوا ہوں
مجھے ہر بلا سے بچا یا محمدؐ

غریبوں، یتیموں کی قسمت مقدّر
علی جیسا مشکل کشا یا محمدؐ

خدا سے گناہوں کو جو بخشوا دے
نہیں اور تیرے سوا یا محمدؐ

رہے گرداب میں کشتیِ زندگانی
تو رحمت سے اپنی بچا یا محمد
ترے شاد کا تو دم آخریں ہے
سکوں دے، سکوں کر عطا یا محمد

صلی اللہ علیہ وسلم

عبدالستار شاد
فیصل آبادی

Marfat.com

نورِ اللہ
حق

جو چاہو ملے ایسا در ہم سے پوچھو
کہ جانِ جہاں ہے وہ گھر ہم سے پوچھو

مٹے کفر و باطل گرے بت اکھڑ کر
اٹھی جس طرف اک نظر ہم سے پوچھو

فرشتے بھی انکے قدم چومتے تھے،
جو تھے آپ کے ہم سفر ہم سے پوچھو

رسائی وہاں جبرائیل امیں کے
جہاں پر جلیں بال و پر ہم سے پوچھو

سجایا گیا جس پہ تاجِ نبوت
جو ختم رسل تھا وہ سر ہم سے پوچھو

تڑپتے بلکتے فراقِ نبی میں
گزرتی ہے شام و سحر ہم سے پوچھو

چھپایا بڑا شاد نے دردِ دل کو
مگر پھر بھی ہے چشمِ تر ہم سے پوچھو

صلی اللہ علیہ وسلم

عبدالستار شاد فیصل آبادی

Marfat.com

اللہ جل شانہ

جو پوچھو یہ مجھ سے کہ کیا چاہتا ہوں — میں محبوبِ حق کی رضا چاہتا ہوں
ہوا ے واہ انور ادھر اک تجلی — کہ میں اپنے دل کی جِلا چاہتا ہوں
ہے کہتا بھکاری نواسوں کا صدقہ — کہ عشق اپنا کر دے عطا چاہتا ہوں
کھڑا ہے بھکاری لئے خالی دامن — کرم سے ترے کچھ لیا چاہتا ہوں
مجھے آنکھ دے تو وہ اپنے کرم سے — میں دیکھوں تجھے ہی سدا چاہتا ہوں
نہیں میں یہ کہتا کہ یہ مجھ کو دیجے — ہو دارین میں اک بھلا چاہتا ہوں
مجھے موت آئے مدینے میں یارب — یہ مقبول اپنی دعا چاہتا ہوں

دعا ہے ظفرؔ کی یہ دن رات یارب
رہوں اُن کے در کا گدا چاہتا ہوں

صلی اللہ علیک وسلم یارسول اللہ

ظفر صابری

Marfat.com

جل جلالہ

نعتِ پاک

جہانِ نظم ہے برہم ہمارا یارسول اللہ
عزیزوں نے کیا ہم سے کنارا یارسول اللہ

نہیں جز آپ کے کوئی ہمارا یارسول اللہ
سہارا دو ہمیں للہ سہارا یارسول اللہ

بھنور میں ہے سفینہ اب ہمارا یارسول اللہ
بچا لو ہر مصیبت سے خدارا یارسول اللہ

دو عالم میں بھرم رکھنا ہمارا یارسول اللہ
چمک جائے مقدر کا ستارا یارسول اللہ

نہ تم جیسا حسین کوئی نہ پیارا یارسول اللہ
تمہارے در کا سگ ہے رب کا پیارا یارسول اللہ

تمہارے سر پہ آقا تاج ہے مشکل کشائی کا
جبھی تو آپ کو میں نے پکارا یارسول اللہ

نہیں فرقت کا صدمہ اب گوارا یارسول اللہ
دکھا دو روئے انور کا نظارا یارسول اللہ

تمہیں ہو نورِ وحدت کا نظارا یارسول اللہ
تمہیں ہو دونوں عالم کا سہارا یارسول اللہ

خدارا یا رسول اللہ خدارا یا رسول اللہ
نہ دیکھے آپ کی امت خسارا یا رسول اللہ

تمہیں ہو بحرِ وحدت کا کنارا یا رسول اللہ
تمہیں تو حق تعالیٰ نے پکارا یا رسول اللہ

تمہارے در پہ بگڑی قسمتیں بنتی ہیں عالم کی
تمہیں نے کام ہر اک کا سنوارا یا رسول اللہ

سگِ سرکارِ فریاد، ظفر کو اک دفعہ آقا
سگِ سرکار ہو کر ہوں تمہارا یا رسول اللہ

ظفر صابری[۱]

صلی اللہ علیک وسلم یا رسول اللہ

۱ حضرت محدثِ اعظم پاکستان قدس سرہ

Marfat.com

حق اللہ

نعت پاک

ہمیں دشمن کے نرغے سے بچاؤ یا رسول اللہ
ہمارے دل کی دنیا کو بساؤ یا رسول اللہ

پھنسی ہے کشتئ امت بھنور میں بے طرح آقا
بفضلِ ایزدی اس کو تراؤ یا رسول اللہ

غم و آلام سے مجھ کو شہا آزاد فرما کر
مجھے اپنی ہی الفت میں گماؤ یا رسول اللہ

طفیلِ حضرتِ قرنی عطا ہو درد کی لذت
مجھے تم جامِ وحدت آ پلاؤ یا رسول اللہ

پڑا ہوں بحرِ عصیاں میں بہت مشکل ہوا بچنا
طفیلِ شاہِ کلیر آ بچاؤ یا رسول اللہ

تمہارا ہی سگِ در ہوں، تمہارا ہی سگِ در ہوں
تم اپنے لطف سے مجھ کو نبھاؤ یا رسول اللہ

غم و آلام کا مارا تمہارے در پہ آیا ہوں
طفیلِ برقؔ دامن میں چھپاؤ یا رسول اللہ

غمِ دارین تم سکو دو تو سب چھوڑ جائیں گے
ذرا جھوم و پکار و گنگناؤ یا رسول اللہ

Marfat.com

تمہیں نے بھولے بھٹکوں کو خدا کی راہ دکھلائی
ہمیں بھی راہ سیدھی پر چلاؤ یا رسول اللہ
درِ سردار احمد کا ظفر جاروب کش خادم
جمالِ حق نما اسکو دکھاؤ یا رسول اللہ

ظفر صابری

۱؎ حضرت ڈاکٹر صوفی حبیب الرحمن صاحب برق قدس سرہ

۲؎ حضرت محدثِ اعظم مولانا محمد سردار احمد صاحب قدس سرہ

صلی اللہ علیک وسلم یا رسول اللہ

Marfat.com

حق اللہ

کرم ہو کرم ہو کرم یا محمد	ہو تم شاہِ عالی ہمم یا محمد
کرم ہو کرم ہو کرم یا محمد	تمھی شاہِ عرب و عجم یا محمد
کرم ہو کرم ہو کرم یا محمد	ہو تم بحرِ لطف و کرم یا محمد
کرم ہو کرم ہو کرم یا محمد	نہ دیکھیں کبھی روئے غم یا محمد
مسلماں ہوں آپس میں یکجان و یکدل	کرم ہو طفیلِ ادھم یا محمد
نہ چھوڑوں گا در میں تمھارا کبھی بھی	تمھارے ہی در کی قسم یا محمد
ہے لاریب وہ در تمھارا جہاں میں	کہ سر ہیں سلاطیں کے خم یا محمد
بنی سجدہ گاہِ جہاں وہ جگہ ہے	جہاں تم نے رکھا قدم یا محمد
یہ واللیل و والشمس تو زلف و رخ ہے	کہ قرآں نے کھائی قسم یا محمد
مصائب کے بادل ہیں امت پہ چھائے	چھٹا دو خدارا کرم یا محمد
جدھر اٹھ گئی اک نگاہِ کرم ہے	وہیں آگیا دم میں دم یا محمد
قسم یاد فرمائی یوں ذاتِ حق نے	ترے رب کی پیارے قسم یا محمد
تمھارا سگِ در ہوں واللہ تمھارا	یہ فرماؤ تم بھی نعم یا محمد
برا ہوں یا اچھا تمھارا ہوں آقا	کرم ہو ظفر پہ کرم یا محمد

تمھارا کفِ پا ہو سر ہو ظفر کا
یہ محشر میں یوں ہوں بہم یا محمد

صلی اللہ علیک وسلم یا رسول اللہ

ظفر بہاری

حق اللہ ہو

ہو فہمِ جہاں سے ورا یا محمدؐ — ہو عالم کے مشکل کشا یا محمدؐ
دو عالم ہے تم پر فدا یا محمدؐ — ہر اِک دردِ دل کی دوا یا محمدؐ
ہو تاریک دِل کی ضیا یا محمدؐ — ہو لاریب بابِ خُدا یا محمدؐ
خدا کا ہو تم مدعا یا محمدؐ — ہو تم ہی نشانِ خُدا یا محمدؐ
میں ڈوبا ہوں بحرِ معاصی میں آقا — تو مجھکو خُدارا بچا یا محمدؐ
تمہاری ہی توصیف قرآن سارا — ہو لاریب سرِّ خدا یا محمدؐ
ظفرؔ صابری کی یہ ہر دم صدا ہے — تو دامن میں مجھ کو چُھپا یا محمدؐ
میں گھبرا گیا ہوں بچانا خدارا — ہے مسموم ساری فضا یا محمدؐ
تمہارے ہی در پہ ہے بستر بچھایا — رکھو اپنے در کا گدا یا محمدؐ
عطا شاہِ خیبر کا صدقہ عطا ہو — ہو تم ہی تو دستِ خُدا یا محمدؐ
گما دو مجھے اپنی الفت میں ایسا — نہ دیکھوں تمہارے سوا یا محمدؐ

نواسوں کا صدقہ ظفرؔ کو عطا ہو
اُٹھے اب تو دستِ عطا یا محمدؐ

صلی اللہ علیہ وسلم

ظفرؔ صابری

حق اللہ حق سے تھا

ہم مبتلائے دردِ مسیحا حضورؐ ہیں
سو طور کا مرض ہو مداوا حضورؐ ہیں

اللہ کی وحی تھی یہ نطقِ حضور تھا
خود بولتا ہے جس میں صحیفہ حضور ہیں

کٹ جائے عمر شوقِ زیارت نصیب ہو
ہم رات ہیں وہ جس کا سویرا حضور ہیں

وہ دیکھنے کو جس کے گئے طور پر کلیم
اس ذات ہی کا نورِ تجلّی حضور ہیں

روزِ ازل سے جس طرح موجود تھے جناب
اس طرح آج محوِ تماشا حضور ہیں

ارشاد میں خطاؤں کا پتلا ہوں رو سیاہ
بخشش کا میری واحد ذریعہ حضور ہیں

صلی اللہ علیہ وسلم

پروفیسر اسلم ارشاد
گورنمنٹ کالج فیصل آباد

حق الحمد للہ حق

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے
بوسہ زن بر آستانِ کاملے

اقبالؒ

Marfat.com

حق اللہ

حق

بحضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عجب شان یا غوث تیری جلی ہے ترا نام لیتے ہی مشکل ٹلی ہے
ہے جس در کا سگ دیکھا شیروں پہ غالب وہ لاریب یا غوث تیری گلی ہے
ہے محصور اعداء میں بندہ تمہارا سنبھالو مجھے جان میری چلی ہے
ہو نظرِ کرم مجھ پہ یا غوثِ اعظم ترا جدِّ امجد جنابِ علی ہے
مہ و سال در پہ ہیں تیرے سلامی تجھے مصطفےٰ سے یہ عظمت ملی ہے
ہے کندھوں پہ تیرے قدم مصطفےٰ کا ترے زیرِ سایہ جہاں کا ولی ہے
سخی اور سخیوں کی اولاد ہے تو ترے ہوتے یا غوث کیوں بیکلی ہے
مجھے اپنا ہی درد یا غوث دیدے نہ اس کے سوا اور عرضِ دلی ہے
مجھے کوئی ایسا دکھا دے تو دیکھوں سوا تیرے کس کو یہ رفعت ملی ہے
تری اک نگاہِ کرم کا اثر ہے سیاہی مرے دل کی یکسر ڈھلی ہے
درِ شیخ پر جو مجھے موت آئے تو یہ جانئے میری قسمت بھلی ہے
درِ شیخ یا غوث میرا ہو مدفن تری بارگاہ میں یہ عرضِ دلی ہے

خدارا ظفر پر ہو یا غوث رحمت
کہ سر پر میرے ظلِّ ہند الولی ہے

صلی اللہ علیہ وسلم و رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ظفر صابری

حق اللہ حق

بحضور خواجۂ اعظم سلطان الہند غریب نواز اجمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

السلام اے خواجۂ کل خواجگاں　　السلام اے رہنمائے گمرہاں
السلام اے شارحِ آیاتِ حق　　السلام اے کاشفِ اسرارِ حق
السلام اے رازدارِ کُن فکاں　　السلام اے پیشوائے چشتیاں
السلام اے سیّدِ ہر انس و جاں　　السلام اے واقفِ سرِّ نہاں
السلام اے فضلِ ربِّ ذوالمنن　　السلام اے جانِ جانِ پنجتن
السلام اے ظلِّ حق ظلِّ نبی　　السلام اے راحتِ جانِ علی
السلام اے خواجۂ بندہ نواز　　السلام اے بیکسوں کے چارہ ساز
السلام اے قطبِ حق غوثِ زمن　　السلام اے دافعِ رنج و محن
السلام اے ہادمِ دیر و کنشت　　السلام اے روضہ ات باغِ بہشت
السلام اے تو نشانِ بے نشاں　　اے توئی حاجت روائے بندگاں
السلام اے ربِّ احمد کے حبیب　　السلام اے مرضِ عصیاں کے طبیب
السلام اے منبعِ جود و سخا　　السلام اے مخزنِ صدق و صفا
السلام اے نوشۂ بزمِ جناں　　کردۂ اجمیر را دارالاماں
السلام اے قطبِ دیں را پیشوا　　نظرِ رحمت بہرِ حق بر من کنا
السلام اے نورِ چشمِ شہ غیاث　　الغیاث الغیاث الغیاث
صد صلوٰۃ چشتیاں بر تو مدام　　صد سلام عاشقاں ہر صبح و شام

میں نکمّا ہی سہی پر اے شہا　　آپ کا ہوں آپ کا ہوں آپ کا
بہرِ حق بہرِ نبی بہرِ علی　　کرم دا ے دلبرِ عثمانِ دلی
اپنے بیگانے سبھی بیزار ہیں　　مائلِ جور و ستم اغیار ہیں
غمزدوں کے آپ ہی غمخوار ہیں　　بے مدد کا وقت ہم لاچار ہیں
بہرِ قطبِ دیں پئے گنج شکر　　بہرِ حق بر ما غریباں یک نظر
از پئے مخدوم صابر اے شہا　　یک نظر بر من فگن بہرِ خدا
آپ ہی مخلوقِ حق کے دادرس　　آپ ہی ہم سب کے ہیں فریادرس
ایک قطرہ جامِ وحدت سے پلا　　بس یہی ہوں آپ سے میں چاہتا
آپ ہی ہر حال میں میرے معیں　　یا مُعِینُ یا مُعِینُ یا مُعِیں
آپ کے در پر شہا صبح و مسا　　ہیں پڑے پلتے فقیر و اغنیا
بہرِ چشتی لطفِ حق کا واسطہ　　ماسوائے حق سے تو مجھ کو بچا
از پئے سردار احمد پُرضیا　　نان افگن سوئے من یا سیّدا
یادِ حق سے دل مرا بیدار ہو　　سامنے میرے مرا سردار ہو
آپ کا دربار ہے دار الشفا　　ہوں مریضِ مرضِ عصیاں اے شہا
نفس و شیطاں نے ہے رہ رد کا مرا　　پنجتن کا واسطہ ان سے بچا
مشکلاتِ بے عدد داریم ما　　شیئاً للہ شاہِ سنجر پیرِ ما
اسمِ اعظم نامِ نامی آپ کا　　ہو تمھیں محبوبِ حق جانِ وفا
آپ کی چوکھٹ ہو اور ہو سر مرا　　جان جب تن سے مرے ہووے جدا
ہیں عزیز و اقربا اور دوستدار　　دونوں عالم کی خوشی دے ذی وقار

ہو مرے ماں باپ پر لطفِ عطا
راحت دارین ہو اُن کو عطا

نامِ نامی اسمِ اعظم حرزِ جاں — دیجئے مجھکو اماں للہ اماں
آپ کا دربار ہے دارالاماں — الاماں اے الاماں، الاماں

ہے ظفر کی التجا خواجہ پیا
شیخ کے قدموں میں ہو مدفن میرا

جل جلالہ صلی اللہ علیہ وسلم رضی اللہ عنہم اجمعین

ظفر صابری

Marfat.com

حق اللہ جل جلالہ

وحق

بحضور سرکار گنج شکر زہد الانبیاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

السلام اے خواجۂ گنج شکر | اے امامِ اولیائے بحر و بر
السلام اے فردِ حق جانِ معین | السلام اے جانشینِ قطبِ دیں
السلام اے شہریارِ ملکِ چشت | السلام اے کوئے تو باغِ بہشت
السلام اے جانِ بزمِ اولیاءؒ | السلام اے بر درت صابر گدا
السلام اے خواجۂ پاک پتن | دور کن از ما شہا رنج و محن
السلام اے حامیٔ دینِ متین | آپ کا طرزِ عمل حق الیقین
السلام اے مہرِ حق جانِ وفا | بر سگانِ کوئے تو جانم فدا
السلام اے منبعِ سوز و گداز | السلام اے صاحبِ راز و نیاز
السلام اے ملجا و ماوائے ما | السلام اے قبلہ و کعبۂ ما
السلام اے مظہرِ ذات و صفات | السلام اے واقفِ سرِ حیات
السلام اے رازدارِ اسرارِ کن | السلام اے مخزنِ علمِ لدن
السلام اے خضرِ پشتیبانِ چشت | السلام اے نوحِ کشتیبانِ چشت
السلام اے حاصلِ نسلِ عمرؓ | بر غریباں یک نظر بہرِ عمر
اے تو زہد الانبیا عالی وقار | اے توئی محبوبِ ربِّ کردگار
اے تو زہد الانبیا شمسِ خدا | یک نظر بہرِ علی سوئے گدا
از طفیلِ شاہ علاؤالدین ولی | بخش دو مجھ کو شہا زندہ دلی
از طفیلِ شاہ نظام الدین ولی | المدد! مرجھا گئی دل کی کلی

Marfat.com

بہرِ میراں بھیکھ آقا بھیک دو
بھیک دو بابا مجھے اب بھیک دو

اے طفیلِ برق[1] محبوبِ رب کے حبیب — غرق فی التوحید فرمادے نصیب
دھوم عالم میں مچی ہے یا فرید — یا فرید و یا فرید و یا فرید
صدقۂ شانِ کریمی اے شہا
اپنے دامن میں ظفرؔ کو لو چھپا

رضی اللہ تعالیٰ عنہم

ظفرؔ صابری

[1] ڈاکٹر حبیب الرحمٰن صاحب برقؔ قدس سرہ

Marfat.com

حق اللہ
حق نما

ملتا ہے اپنے مولا سے بندہ نماز میں — اُٹھ جاتا ہے جدائی کا پردہ نماز میں

آ پہنچا خاص اپنے شہنشاہ کے حضور — جب بندہ ہاتھ باندھ کے آیا نماز میں

جب ہاتھ اٹھائے باندھ کے نیت تو یہ سمجھ — دونوں جہاں سے ہاتھ اٹھایا نماز میں

کیا جانے تو رکوع و سجود و قعود کو — ہے کن حقیقتوں کا اشارا نماز میں

تن کی صفائی، حق کی رضا، دل کی روشنی — اے بندے خوبیاں نہیں کیا کیا نماز میں

پڑھ پڑھ کے نماز دعا صدقِ دل سے مانگ — مقصود کیا ہے جو نہیں ملتا نماز میں

مت کر قضا نماز کھڑی سر پہ ہے قضا — سُن مالکِ قضا کا تقاضا نماز میں

گر قبر اندھیری سے ڈرتا ہے پڑھ نماز — ہے ظلمتِ لحد کا اجالا نماز میں

یہ قبر میں انیس، یہ محشر میں ہو شفیع — عقبیٰ کا حسین خلد کا وعدہ نماز میں

رکھتا ہے سربلند انہیں پاک بے نیاز — ہے جن کا سر نیاز سے جھکتا نماز میں

بیشک نماز کیوں نہ ہو معراجِ مومنین — پاتا عروج و قرب ہے بندہ نماز میں

مولانا عبد السمیع صاحب بیدل رامپوری قدس سرہ
مصنف انوارِ ساطعہ

عزّ اللہ

حق سے حق

ای خدا ای مہرباں مولائے من — ای انیسِ خلوتِ شبہائے من
ای کریم کارسازِ بے نیاز — دائم الاحسان شہِ بندہ نواز
ای بیادت نالۂ مرغِ سحر — ای کہ ذکرت مرہمِ زخمِ جگر
ای کہ نامت راحتِ جان و دلم — ای کہ فضلِ تو کفیلِ مشکلم
ما خطا آریم و تو بخشش کنی — نعرۂ اِنّیْ غَفُوْرٌ می زنی!
اللہ اللہ زیں طرف جرم و خطا — اللہ اللہ زاں طرف رحم و عطا
زہرِ ما خواہیم تو شکّر دہی — خیر را دائم شر از گمرہی
ای خدا بہرِ جنابِ مصطفےٰ — چار یارِ پاک و آلِ باصفا
بہرِ مردانِ رہت ای بے نیاز — مردماں در خوابِ ایشاں در نماز
بہرِ آبِ گریۂ تر دامناں — بہرِ شورِ خندۂ طاعت کناں
پُر کُن از مقصد تہی دامانِ ما — از تو پذرفتن ز ما کردن دُعا
ہیچ می آید ز دستِ عاجزاں — جز دعائے نیم شب ای مستعاں
بلکہ کارِ تست اجابت ای صمد — ویں دعا ہم محض توفیقت شود
ما کہ بودیم و دعائے ما چہ بود — فضلِ تو دل داد ای ربِّ ودود
تکیہ بر ربِّ کردہ عبدِ مستہاں — او ست بس مارا ملاذ و مستعاں

گیست مولائی بہ از ربِّ جلیل
حسبنا اللہ ربنا نعم الوکیل

(اعلیٰحضرت امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان)

Marfat.com

نذرانہ بحضور

خواجۂ خواجگان شہنشاہِ ہند

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری حسنی حسینی صلی اللہ علی جدہ الکریم وعلیہ وسلم

خواجۂ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زیرِ طبع

مؤلف محمد عبد الغفار ظفر صابری فیصل آبادی

ملنے کا پتہ

مکتبہ قادریہ

جامعہ نظامیہ رضویہ — اندرون لوہاری گیٹ لاہور

فہرست

ثناء گویاں

بنام	۳
ہدیہ	۴
بفیضان	۵
تشکر	۶
عرض مؤلف	۷
تقریظ شیخ الحدیث حضرت مولانا غلام رسول صاحب	
جامعہ رضویہ فیصل آباد	۸
تقریظ سید مسرور شاہ صاحب بدایونی	۹
حرف آگہی ہیڈ ماسٹر عبدالستار صاحب شاد	۱۳
مقدمہ مولانا غلام محمد صاحب سندیلی	۱۶
خطبہ	۲۷
حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم	۲۸
" امام شرف الدین بوصیری قدس سرہ	۳۰
" ابو سعید مخزومی "	۳۱
" شیخ فرید الدین عطار "	۳۲
" قطب الدین بختیار کاکی "	۳۴
" شمس تبریزی "	۳۶
" غنیمت کنجاہی "	۳۷
حضرت عمر خیام قدس سرہ	۳۸
" عرفی "	۴۰
" امیر خسرو "	۴۲
فیضی فیاضی	۴۳
" بو علی قلندر "	۴۶
" عبدالقدوس گنگوہی "	۴۸
" عبدالرحمٰن جامی "	۴۹
" سعدی شیرازی "	۵۰
" عراقی "	۵۲
" نظامی گنجوی "	۵۳
" سیف الدین بخاری "	۵۴
" شیخ عبدالحق محدث دہلوی "	۵۵
" سلطان باہو "	۵۷
" مصنف نامِ حق "	۵۸
" رضا علی صاحب "	۵۹
" نظیری نیشاپوری "	۶۰
" شاہ نیاز بریلوی "	۶۱
" مرزا عبدالقادر بیدل	۶۲

Marfat.com

حضرت فتاحی نیشاپوری	۶۳
" سلطان حمید الدین حاکم	۶۵
" زیب النساء مخفی	۶۶
" مولانا سید دیدار علیشاہ صاحب	۶۷
مرزا اسد اللہ خانصاحب غالب	۷۰
مولانا غلام قادر گرامی	۷۱
شاہ نیاز بریلوی قدس سرہ	۷۳
مولانا سید کفایت علیشاہ صاحب مراد آبادی	۷۴
" حسن رضا خانصاحب بریلوی	۷۵
" حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خانصاحب	۷۹
مفتی اعظم ہند	۸۱
مولانا سید دیدار علی شاہ صاحب	۸۴
مولانا عبد العلیم صاحب میرٹھی	۸۸
میر درد	۹۱
علامہ اقبال	۹۳
اکبر وارثی صاحب	۹۴
سید وحید اللہ نلکنڈہ	۹۶
مولانا ضیاء القادری قدس سرہ	۹۸
حضرت حافظ مظہر الدین صاحب	۱۰۰
بہزاد لکھنوی	۱۰۲
حیدر علی آتش	۱۰۳
اکبر الہ آبادی	۱۰۴
مولانا غلام محمد ترنم	۱۰۵
سر کشن پرشاد	۱۰۷
منظور احمد چیمہ	۱۰۹
عبد الستار شاد	۱۱۰
مولانا تابش قصوری	۱۱۱
حافظ لدھیانوی	۱۱۲
مولانا قمر یزدانی	۱۱۳
مولانا صابر نسیم صاحب	۱۱۶
صائم چشتی	۱۱۸
ماہر القادری	۱۱۹
راجہ رشید محمود	۱۲۰
محمد علی ظہوری	۱۲۲
حضرت بلھے شاہ	۱۲۳
" وارث شاہ صاحب	۱۲۴
" خواجہ غلام فرید	۱۲۵
" مولانا غلام رسول	۱۲۶
" " حبیب اللہ صاحب	۱۲۹
" میاں محمد صاحب	۱۳۰
ہمنوائے عطار	۱۳۲
خطبہ	۱۳۳
حضور مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم	۱۳۴
امام بوصیری	۱۳۷
حضرت جنید بغدادی	۱۴۰
" عطار	۱۴۱
" غوث الاعظم	۱۴۲

حضرت خواجہ اعظم	۱۴۳
" سعدی شیرازی	۱۴۴
" شہید محبت	۱۴۵
" مخدوم صابر	۱۴۶
" عمر خیام	۱۴۷
" جامی	۱۴۸
" نظامی گنجوی	۱۴۹
" امیر خسرو	۱۵۰
" غنیمت کنجاہی	۱۵۱
رباعیات	۱۵۳
نام معلوم نہیں	۱۵۵
حمید الدین حاکم	۱۵۶
شاہ نیاز بریلوی	۱۵۷
حکیم قاآنی	۱۶۰
امام احمد رضا بریلوی	۱۶۲
علامہ پروفیسر روحی	۱۶۳
علامہ اقبال	۱۶۴
مولانا دیدار علی	۱۶۵
شمس	۱۶۶
ضیاء محمد	۱۶۷
ظفر صابری	۱۶۸
شجرہ قادریہ رضویہ	۱۷۰
" قادریہ مقتدریہ عزیزیہ	۱۷۲
شجرہ چشتیہ نظامیہ وصابریہ	۱۷۳، ۱۷۴
سید کفایت علی	۱۷۶
شجرہ قلندریہ برقیہ	۱۷۷
شجرہ نقشبندیہ رضویہ	۱۸۰
امام احمد رضا بریلوی	۱۸۲
مولانا حسن رضا	۱۸۳
سید ایوب علی رضوی	۱۸۴
مولانا دیدار علی	۱۸۵
مولانا حبیب اللہ	۱۸۸
درد کاکوروی	۱۸۹
مولانا غلام دستگیر نامی	۱۹۰
منور بدایونی	۱۹۱
مولانا ضیاء القادری	۱۹۳
شاعر آستانہ دہلی	۲۰۱
مولانا شفیق القادری	۲۰۵
ہاشم بدایونی	۲۰۸
صدر الدین صدر	۲۰۹
منظور حسین نامی	۲۱۴
محبوب صاحب	۲۲۱
احسان دانش	۲۲۲
مولانا تابش قصوری	۲۲۴
وارث شاہ صاحب	۲۲۵
مولانا غلام رسول "	۲۲۶

مولانا حبیب اللہ صاحب	٢٢٧
خطبہ نعت	٢٢٩
جامی	٢٣٠
امام بوصیری	٢٣١
جامی	٢٣٣
مولانا بیدل رامپوری	٢٣٤
امام احمد رضا بریلوی	٢٣٥
مولانا حسن رضا بریلوی	٢٤٠
بیدم وارثی صاحب	٢٤٢
مولانا نعیم الدین مراد آبادی	٢٤٣
″ حامد رضا خانصاحب بریلوی	٢٤٤
مفتی اعظم ہند	٢٤٥
حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب	٢٤٧
مفتی احمد یار خانصاحب	٢٤٨
مولانا ارشد القادری	٢٤٩
محمود صاحب	٢٥٠
کامل صاحب	٢٥١
حافظ مظہر الدین صاحب	٢٥٢
مولانا مہر محمد خان ہمدم ″	٢٥٣
سکندر لکھنوی ″	٢٥٤
مولانا تابش قصوری	٢٥٥
عبد الستار شاد	٢٥٦
ظفر صابری	٢٥٩
ظفر صابری	٢٦٠
پروفیسر اسلم ارشاد	٢٦٦
علامہ اقبال	٢٦٧
ظفر صابری	٢٦٨
ظفر صابری	٢٦٩
ظفر صابری	٢٧٢
مولانا عبد السمیع بیدل رحمۃ اللہ علیہ	٢٧٣

فیصل آباد میں

ملنے کا پتہ

نوری بک ڈپو

امین پور بازار فیصل آباد

چشتی کتب خانہ

جھنگ بازار فیصل آباد

غوثیہ کتب خانہ

جھنگ بازار فیصل آباد

رضوی کتب خانہ

ارشد مارکیٹ فیصل آباد

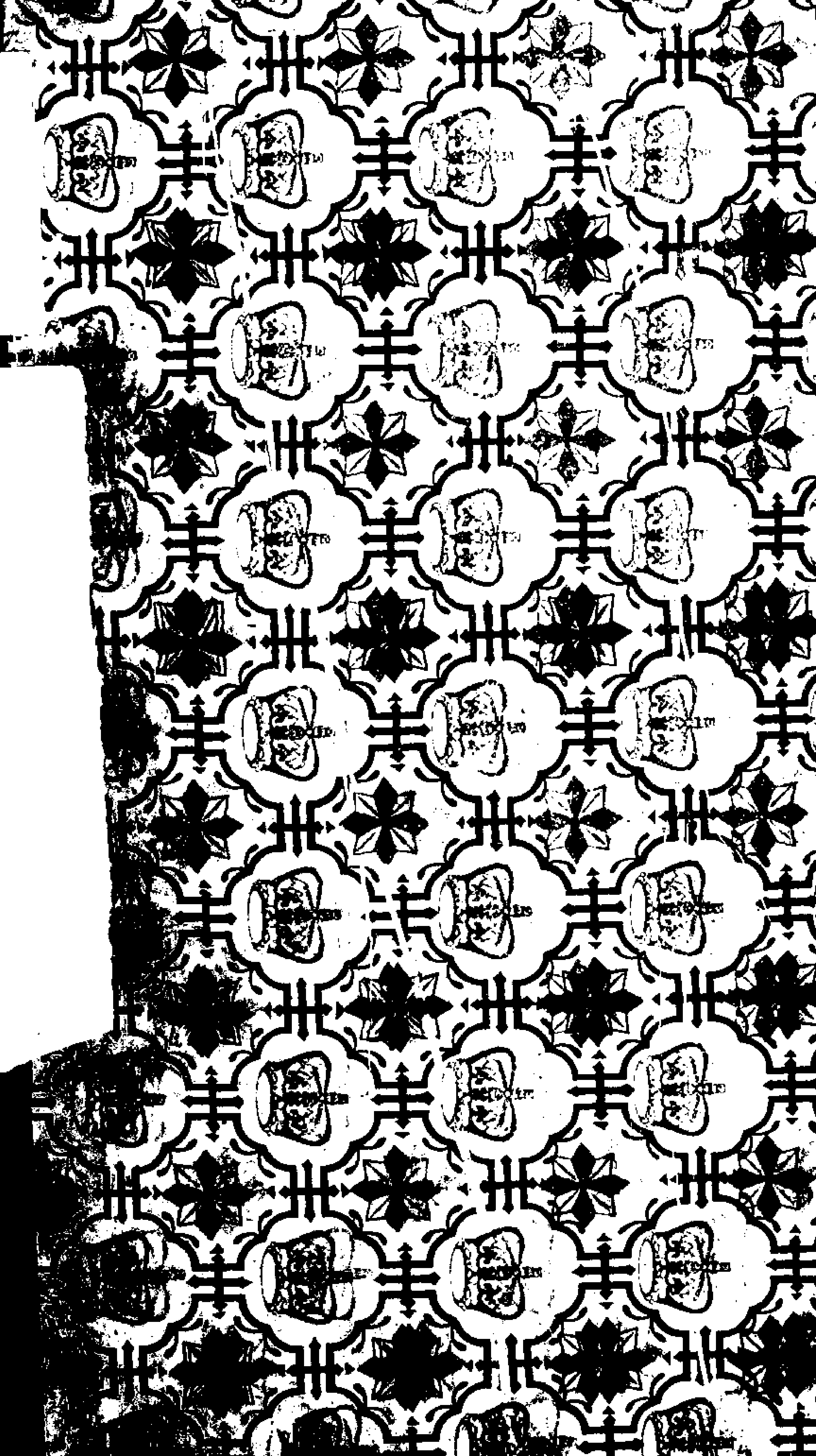

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ اللہ لیس غیرک فی الوجود — حق اللہ حق — ھل تری الدیار فی دیر الشہود

رجسٹرڈ
دار المطالعہ
کتاب نمبر 210
2011

نغمۂ توحید

بدرگاہ
ربِّ محمد حمید

حمدِ باری تعالیٰ

مرتبہ

صوفی محمد عبد الغفار ظفر صابری رضوی

مکتبہ رضویہ — 111- اچنت گڑھ / انجن شیڈ — لاہور

Marfat.com